Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 298 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 8th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۶ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● ۸ رنومبر ۲۰۲۵ء ● سنیچر ● کلکتہ

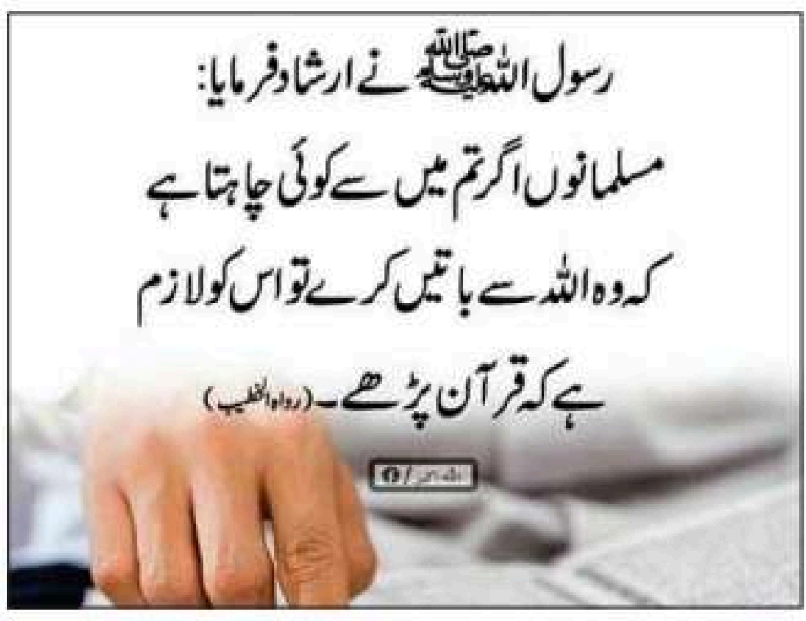

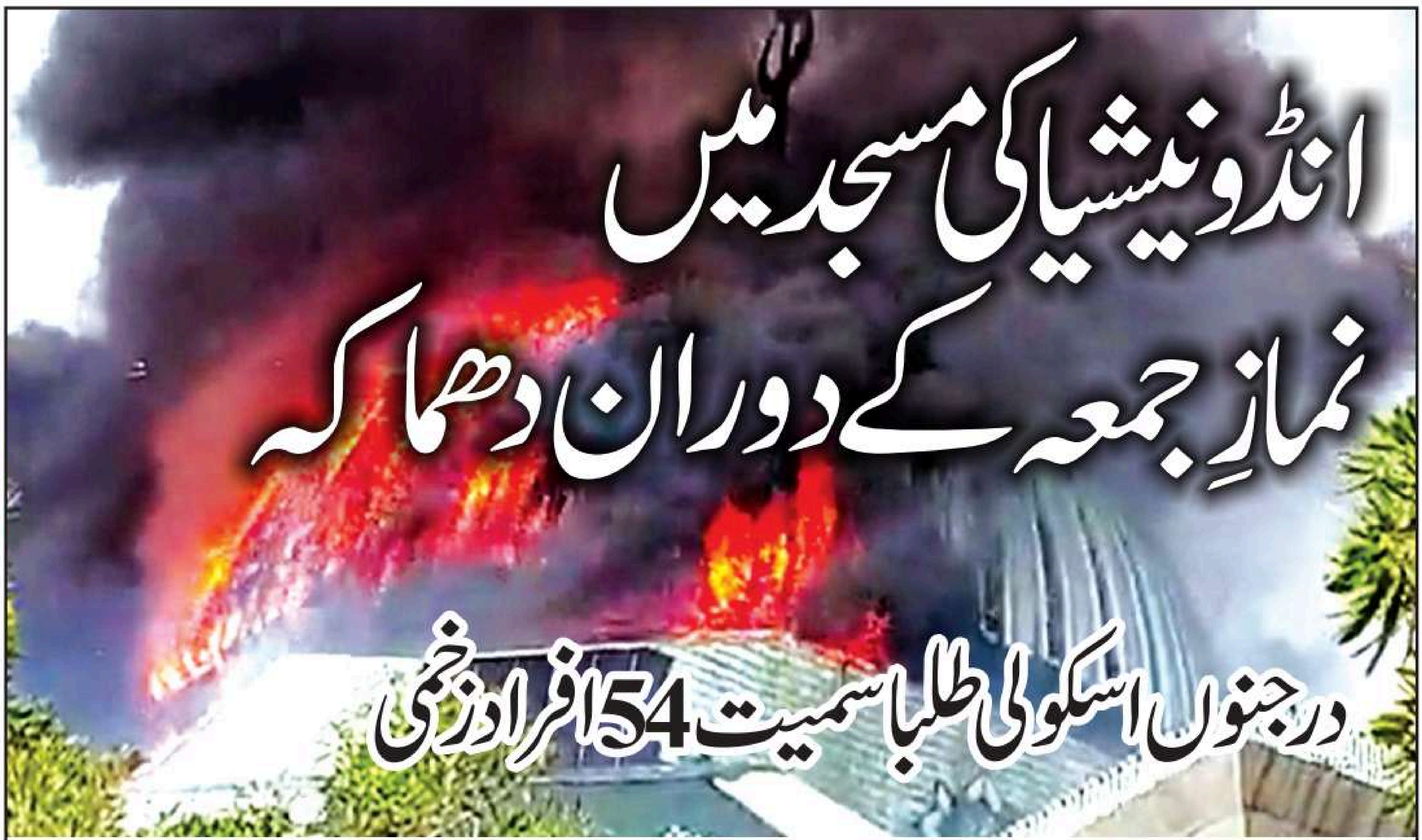

انڈونیشیا کی مسجد میں نمازِ جمعہ کے دوران دھماکہ

درجنوں اسکولی طلبا سمیت 54 افراد زخمی

7رنومبر: انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ میں نمازِ جمعہ کے دوران ایک مسجد میں بم دھماکہ سے افرا تفری مچ گئی۔ اس دھماکہ میں 54 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے، جن میں بیشتر اسکولی طلبا ہیں۔ سبھی زخمی دھماکہ کے وقت نماز پڑھنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ مقامی افسران کا کہنا ہے کہ یہ ایک دہشت گردانہ حملہ ہے، اور اس کے پیچھے پوشیدہ مقاصد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس بات کا بھی پتہ چلایا جا رہا ہے کہ دہشت گرد مسجد میں کیسے پہنچے اور ان کے ہدف بچے ہی کیوں تھے۔ ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نارتھ جکارتہ کے ایس ایم اے علاقہ میں ایک اسکول کے اندر مسجد ہے۔ یہاں پر جمعہ کی نماز پڑھنے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے تھے۔ اسی دوران بم دھماکہ ہو گیا، جس کے بعد پورے احاطہ میں افرا تفری مچ گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال میں بھیجا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ بم دھماکہ میں بیشتر اسکولی طلبا زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی پولیس کو مسجد احاطہ میں ایک اے کے-47 اور کچھ بلیٹ پروف جیکیٹ برآمد ہوئے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ یہاں پر بم دھماکہ کے بعد گولی باری کرنے کی بھی تیاری تھی۔ دھماکہ کے بعد پولیس نے پورے احاطہ کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ جائے حادثہ کی کئی ویڈیو فوٹیج سامنے آئی ہیں، جن میں فرش پر خون کے دھبے لگے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انڈونیشیا میں فی الحال صرف ایک دہشت گرد تنظیم جماعت انصار الدول؟ فعال ہے۔ اس کا قیام 2015 میں ہوا تھا۔ یہ اسلامک اسٹیٹ سے متاثر ہے۔ اس وقت انڈونیشیا میں مذکورہ تنظیم کے تقریباً 2000 جنگجو سرگرم ہیں۔ انڈونیشیا دنیا کا سب سے بڑا مسلم ملک ہے اور آفیشیل اعداد و شمار کے مطابق یہاں کی مجموعی آبادی تقریباً 27.8 کروڑ ہے، جس میں تقریباً 23 کروڑ مسلمان ہیں۔

پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کی قوت میں اضافہ

دستوری ترمیم کے بعد پاکستان فوج کے اختیار میں ہوگا

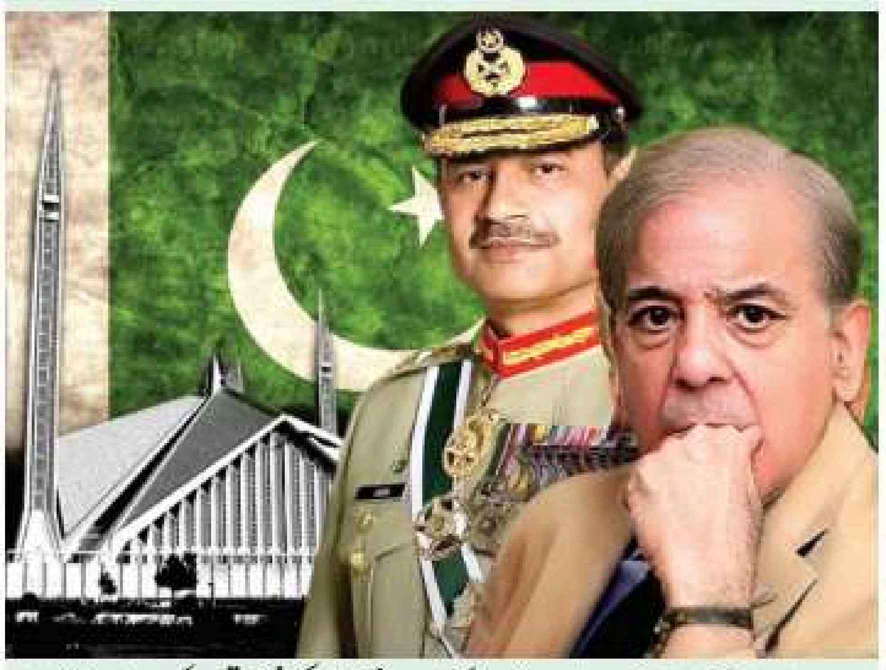

اسلام آباد، 7رنومبر: اس وقت پاکستان عاصم منیر کی فوجی قوت کو بڑھانے کا پورا ارادہ کرلیا ہے۔ اور اس کے لئے جلد ہی 27واں ترمیم شدہ دستور کو لانے کی بھی توڑ جوڑ ہو رہی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق اس دستور میں پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کی فوجی قوت کو مزید بڑھانے کی بات کہی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ بل مجلس میں پاس ہو گیا تو آہستے آہستے پورا پاکستان قومی چھتر چھایا میں آجائے گا۔ اور عوامی حیثیت وان کے آواز کو سننے والا کوئی نہ ہوگا۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ و پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ بلاول بھٹو نے ہی سماجی سطح پر اس خبر کو افشا کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 27واں دستور ترمیم بل میں حمایت کے لئے شہباز شریف حکومت نے بھی اپنی مرضی جتائی ہے۔ دوسری طرف بروز منگل کو پاکستان کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق واڑ نے دستور میں اس ترمیم کی تجویز کے معاملے کو تیقن بھی کیا ہے۔ لاتعداد پاکستان کے روزنامے کے مطابق تجویز ترمیم کے ذریعہ دستوری عدالت کی بھی تشکیل ہوگی۔ چیف الیکشن کمیشن کی بھی تقرری ہوگی۔ جج موصوف کی تبدیلی کے علاوہ کئی اہم دفعات کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔ لیکن عجلت پسندی کے باوجود (باقی صفحہ 4 پر)

'بی جے پی ووٹ چوری کے ذریعے جمہوریت کمزور کر رہی ہے، بہار کے عوام اسے ناکام بنائیں گے'، بانکا میں جلسہ سے راہل گاندھی کا خطاب

پٹنہ 7رنومبر: بہار کے بانکا ضلع میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے

وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے منظم منصوبے کے ذریعے جمہوریت کو کمزور کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ''ہر ریاست میں جعلی ووٹر لسٹ تیار کی جا رہی ہے، ووٹرز کے نام بدل دیے جا رہے ہیں، ایک ہی شخص کے نام پر کئی بار ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہریانہ کے انتخابات میں بی جے پی نے لاکھوں ووٹ جعلی طور پر ڈلوائے اور کئی ووٹر لسٹوں میں غیر ملکی نام شامل کیے گئے۔ راہل گاندھی کے مطابق، (باقی صفحہ 4 پر)

سی بی آئی نے عقیل اختر کی مشتبہ موت کے معاملے میں ایف آئی آر درج کی

نئی دہلی، 7نومبر (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعہ کے روز پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) محمد مصطفی اور پنجاب کے محکمہ تعمیرات عامہ کی سابق وزیر رضیہ سلطانہ کے بیٹے عقیل اختر کی 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مشتبہ موت کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی نے جمعہ کے روز بتایا کہ عقیل اختر کی مشتبہ موت کا معاملہ سب سے پہلے 20 اکتوبر کو پنچکولہ کے مانسا دیوی کمپلیکس تھانے میں درج کیا گیا تھا۔ محکمہ عملہ اور ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کے نوٹیفکیشن پر عمل کرتے ہوئے، سی بی آئی نے اب تحقیقات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور نئی ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ 'محمد مصطفی، رضیہ سلطانہ اور مہلوک کی بہن کے خلاف ضابطہ انصاف (بی این ایس) کی دفعہ 103(1) اور 61 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ "مرکزی تحقیقاتی ادارے نے جمعرات کی دیر رات یہ مقدمہ درج کیا۔ ایف آئی آر اس الزام پر مبنی ہے کہ پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کے بیٹے عقیل اختر کی موت 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مانسا دیوی مندر کے قریب سیکٹر 4 میں واقع اپنی رہائش گاہ پر مشتبہ حالات میں ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تحقیقات خاندان کے اندر بڑھتی ہوئی بے اطمینانی کی خبروں کے بعد شروع کی گئی تھی۔ 27 اگست کو عقیل اختر نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کی جس میں الزام لگایا گیا کہ اس کو اپنے والد اور بیوی کے درمیان ناجائز تعلقات کا پتہ چلا ہے۔ ویڈیو میں اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کی ماں اور بہن سمیت اس کا پورا خاندان اسے قتل کرنے یا اسے جھوٹے مقدمہ میں پھنسانے کی سازش کر رہا تھا۔ ہریانہ حکومت نے پہلے ہی مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ قتل کی تحقیقات مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کو سونپ دی جائیں۔

فلپائن میں طوفان کالمیگی کی تباہ کاریاں، 140 ہلاک، درجنوں لاپتہ

منیلا، 7نومبر (یو این آئی) فلپائن میں آنے والے خوفناک سمندری طوفان کالمیگی نے وسطی علاقوں کو ملیا میٹ کر کے رکھ دیا، مختلف حادثات میں 140 (باقی صفحہ 4 پر)

ماسکو میں اچانک نمودار ہونے والے پُراسرار آگ کے گولے نے ہلچل مچادی

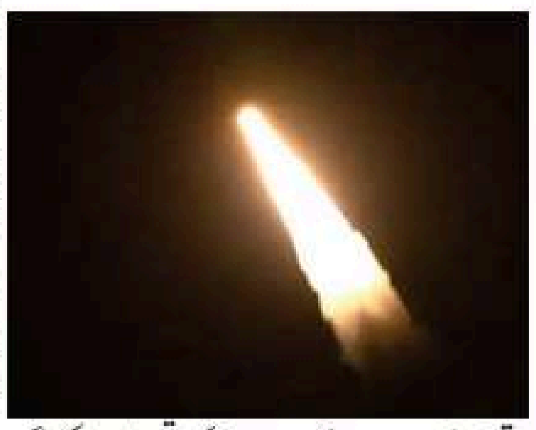

ماسکو، 7نومبر (یو این آئی) روس کے دارالحکومت ماسکو میں اچانک نمودار ہونے والے بہت بڑے پُراسرار فائربال نے ہلچل مچادی، آگ کے گولے نے رات میں دن کا سماں پیدا کردیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ماسکو میں مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 10:20 پر ایک نایاب فلکیاتی مظاہر دیکھا گیا، اس لمحے ایک (باقی صفحہ 4 پر)

نیویارک کے پہلے مسلم میئر زہران ممدانی کی اردو زبان میں الیکشن مہم کی ویڈیو وائرل

نیویارک، 7نومبر (یو این آئی) نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی کی روانی سے اردو بولتے ہوئے الیکشن مہم کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ 34 سالہ زہران ممدانی جو امریکہ کے سب سے بڑے شہر نیویارک کے میئر منتخب ہوئے ہیں۔ وہ سپر پاور ملک کی تاریخ میں جنوبی ایشیا سے تعلق رکھنے والے پہلے مسلم میئر ہیں۔ زہران ممدانی کی الیکشن مہم میں بھی ایشیائی ثقافت کا رنگ نمایاں رہا اور اب میئر منتخب ہونے کے بعد ان کی الیکشن مہم کے دوران روانی سے اردو بولتے ہوئے اپنے ووٹرز کو راغب کرنے کے لیے جاری پیغام کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہے۔ زہران ممدانی کی والدہ میرا نائر کیونکہ ایک معروف فلمساز بھی ہیں۔ اس لیے ان کی انتخابی مہم میں اردو کی چاشنی کے ساتھ بالی ووڈ فلموں کے نغمات کا تڑکا لگا بھی نظر آیا۔ وہ نیویارک کی سڑکوں پر گھومتے (باقی صفحہ 4 پر)

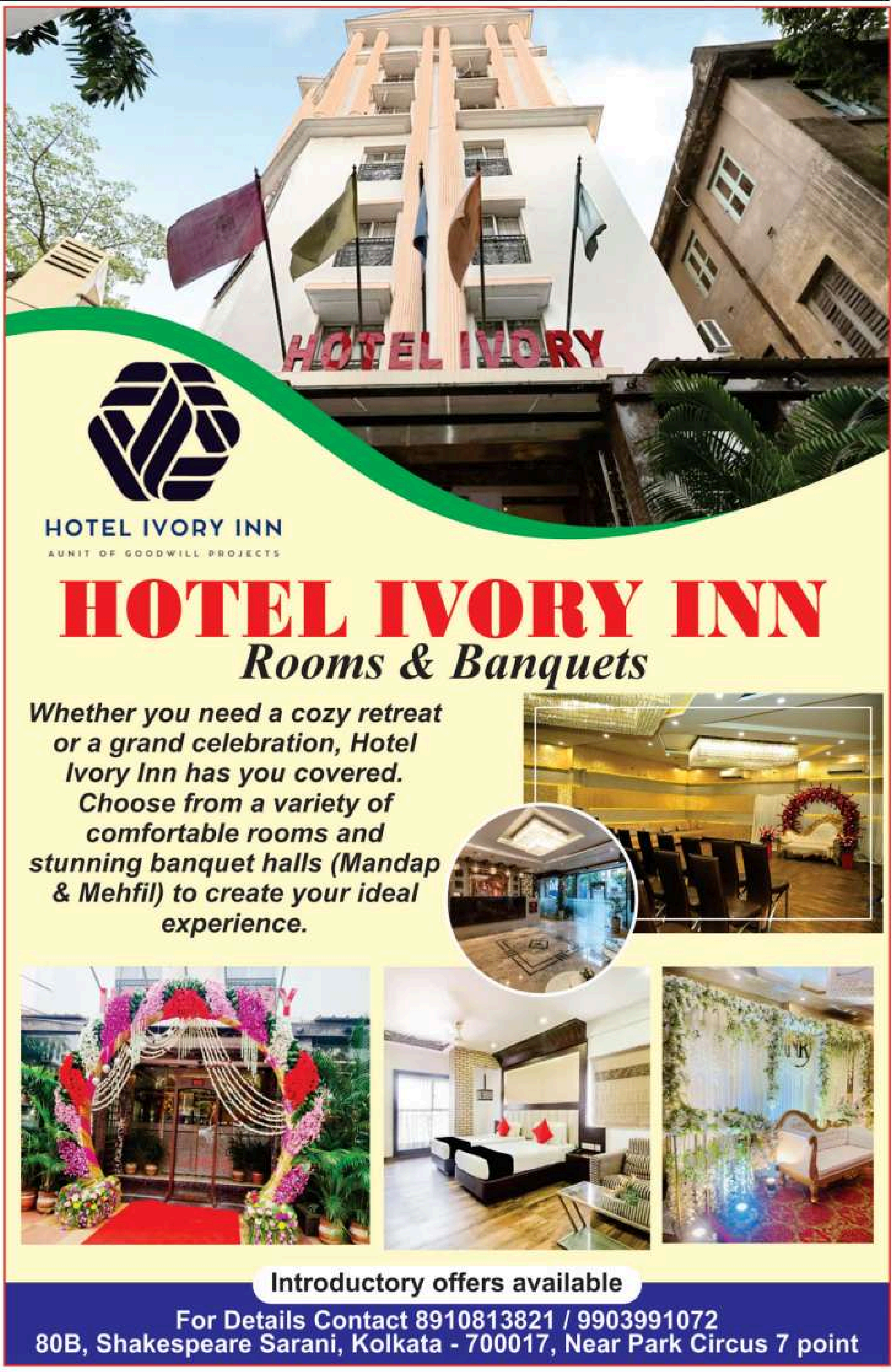

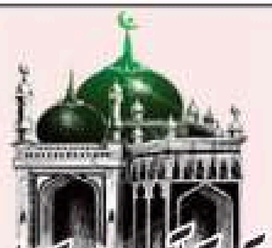

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 21 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 44 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 20 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

انگریزوں کو خوش کرنے کیلئے جن گن من گیا
بی جے پی نے رابندر ناتھ ٹیگور کی 'توہین' کی، ترنمول ناراض

کولکاتا:7 نومبر (عوامی نیوز سروس) رابندر ناتھ ٹیگور نے انگریزوں کو خوش کرنے کیلئے 'جن گن من' لکھا! کرناٹک کے بی جے پی ایم پی وشویشور کاگیری کے حالیہ بیان سے ایسا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ ترنمول احتجاج پر ناراض ہوئی۔ برتیا باسو اور ششی پنجا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، 'بی جے پی رابندر ناتھ ٹیگور کی توہین کر رہی ہے'۔ ان کے مطابق بی جے پی اس وقت کے ایک برطانوی اخبار کے مطلب کو نمایاں کر کے شاعر کی توہین کر رہی ہے۔ جسے ترنمول کسی بھی طرح قبول نہیں کر سکتی۔ کاگیری نے بالکل کیا کہا؟ ان کے مطابق ہندوستان کا قومی ترانہ 'جن گن من' برطانوی حکام کے استقبال کے لیے لکھا گیا تھا۔ ان کے مطابق ملک کا قومی ترانہ 'وندے ماترم' ہونا چاہیے تھا۔ جس پر کافی تنازعہ کھڑا ہوا۔ کرناٹک کی حکمران جماعت کانگریس نے بھی احتجاج میں آواز بلند کی۔ ترنمول آج ناراض ہوگئی۔ برتیا باسو کے مطابق بی جے پی منظم طریقے سے غلط معلومات پھیلا رہی ہے اور شاعر کی توہین کر رہی ہے۔ برتیا نے آج واضح طور پر کہا، "اس گانے کا جارج پنجم کی آمد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بی جے پی ہمیں جھوٹ کھلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "وزیراعلی کے لکھے ہوئے بہت سے گانے پوجا کے دوران شائع ہوتے ہیں۔ اس وقت وزیر داخلہ پوجا کا افتتاح کرنے کولکاتا آئے تھے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وزیراعلی نے ان کے استقبال کے لیے گانے لکھے؟" برتیا نے بھی کہا بنکم چندر چٹرجی اور رابندر ناتھ ٹیگور کے درمیان دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کا ہتھکنڈہ ہے۔ رابندر ناتھ ٹیگور کو چھوٹا بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بنگالی اسے قبول نہیں کریں گے۔ "ہم اس کی سخت مذمت کرتے ہیں۔" اتفاق سے، شاعر نے جارج پنجم کو خوش آمدید کہنے کے لیے جن گن من لکھا تھا، یہ الزام کئی بار اٹھایا گیا ہے۔ تاہم تاریخ کہتی ہے کہ شاعر نے خود کہا کہ انگریزوں کا ان کے اس گیت کے لکھنے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

100 دن کا کام جلد شروع کیا جائے، ہائی کورٹ نے مرکز کو واضح ہدایت دی، مرکز کو کوئی اعتراض نہیں

کولکاتا:7 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بنگال میں 100 دن کا کام تیزی سے شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم چیف جسٹس سوجے پال کی ڈویژن بنچ نے جاری کیا ہے۔ عدالت نے بتایا کہ مرکز نے عدالت کو بیان حلفی کے تحت لے لیے ایک ماہ کا وقت بھی دیا ہے۔ اس کے بعد مودی حکومت نے عدالت میں اپنا موقف بدل لیا۔ مرکز کے وکیل نے کہا کہ کام شروع کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جون میں مرکز کو حکم دیا تھا کہ وہ ریاست میں رکے ہوئے 100 دن کے پروجیکٹ کو شروع کرے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنانم نے کہا تھا کہ کسی بھی مرکزی پروجیکٹ کو ہمیشہ کے لیے کولڈ اسٹوریج میں نہیں بھیجا جا سکتا۔ مرکز نے اس فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ اس کیس کی سماعت سپریم کورٹ میں جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ کے سامنے ہوئی۔ سماعت کے بعد ڈویژن بنچ نے 100 دن کی رقم کی ادائیگی پر ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اس سلسلے میں کیس کی سماعت کلکتہ ہائی کورٹ میں ہوئی۔ اس سماعت میں کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا کہ مرکز کو سخت شرائط کے ساتھ کام شروع کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ بنگال کو پچھلے تین سالوں سے مہاتما گاندھی گرامین کرما اسکیم کے تحت یومیہ اجرت کے کام کے لیے پیسے نہیں مل رہے ہیں۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے اس بارے میں کئی بار احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ کارکنوں کو ان کے واجبات سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ترنمول کے عوامی نمائندے دہلی کی عدالت میں بھی جا کر اپنے مطالبات پیش کر چکے ہیں۔ وزیراعلی ممتا بنرجی نے خود وزیراعظم اور مرکزی وزیر زراعت کو خط لکھ کر ان سے بقایا جات کی ادائیگی کی درخواست کی ہے۔ آخر کار سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے حکم سے مسئلہ حل ہونے جا رہا ہے۔

کولکاتا ہائی کورٹ میں مفادِ عامہ کی عرضی: ایس آئی آر میں سی اے اے درخواست کی رسیدوں کو قبول کرنے کی مانگ

کولکاتا:0 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹرلسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران ایک نیا قانونی موڑ سامنے آیا ہے۔ ایک رضاکار تنظیم نے کلکتہ ہائی کورٹ میں مفادِ عامہ کی عرضی (PIL) دائر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سٹیزن شپ امینڈمنٹ ایکٹ (CAA) کے تحت جمع کرائی گئی درخواستوں کی رسیدوں کو ایس آئی آر میں درست دستاویز کے طور پر قبول کیا جائے۔ عدالت میں پیش ہوتے ہوئے عرضی گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ بڑی تعداد میں لوگوں نے سی اے اے کے تحت ہندوستانی شہریت کیلئے درخواستیں دی ہیں۔ اگر ان درخواستوں کی رسیدوں کو ایس آئی آر کے دوران معاون دستاویزات کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا تو ایسے درخواست گزار مستقبل میں شہریت سے متعلق حقوق سے محروم رہ سکتے ہیں۔ عرضی نے قائم مقام چیف جسٹس سجئے پال کی سربراہی والی ڈویژن بنچ کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی ہے۔ معاملے کی سماعت پیر کو متوقع ہے۔ حال ہی میں اسی بنچ نے ایس آئی آر سے متعلق ایک دیگر پی آئی ایل کی سماعت کے دوران الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کی تھی کہ ووٹرلسٹ کی ترمیم کا عمل 2002 کی ووٹر فہرست کی بنیاد پر کیوں کیا جا رہا ہے۔ یہ مسئلہ پہلے ہی ریاست میں سیاسی تنازع اور قانونی بحث کا سبب بنا ہوا ہے۔

اب سی اے اے درخواستوں سے متعلق نئی عرضی کے بعد ایس آئی آر کو لے کر پیدا ہونے والا تنازع مزید گہرا ہونے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ مرکزی وزارتِ داخلہ نے حال ہی میں سی اے اے کے ملک گیر نفاذ کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس کے بعد متعدد افراد نے مقررہ قواعد کے تحت شہریت کیلئے درخواستیں جمع کرائی تھیں۔ عدالت کا آئندہ فیصلہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل اور سی اے اے درخواست گزاروں کے حقوق دونوں پر اہم اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

☆☆

براتیہ باسو نے ہمایوں کبیر کو علیحدہ پارٹی بنانے کے چیلنج پر مبارکباد دی

کولکاتا:7 نومبر (عوامی نیوز سروس) پارٹی کو کئی دنوں سے مسلسل دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ بار بار انتباہ کے باوجود کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اس بار بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے الگ پارٹی بنانے کا چیلنج دیا ہے۔ برتیا باسو نے انہیں جوابی پیغام دیا۔

جمعہ کو ششی پنجا اور برتیا باسو نے ترنمول بھون میں نامہ نگاروں کا سامنا کیا۔ وہاں صحافیوں نے ہمایوں کبیر کی نئی پارٹی بنانے کی دھمکی کے بارے میں پوچھا۔ برتیا باسو نے کہا، انہیں مبارک ہو، اگر ہو سکے تو دکھاؤ۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کو حکمران کیمپ کے 'متنازعہ' ایم ایل اے نے بھرت پور میں صحافیوں سے ملاقات کی اور نئی پارٹی بنانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا، ترنمول میں مزید نہیں، میں 20 دسمبر تک نئی پارٹی بناؤں گا۔ یہی نہیں ہمایوں نے خود کو نئی پارٹی کا چیئرمین بھی قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا، اگر میں پارٹی بناتا ہوں تو ترنمول سمجھ جائے گی کہ اس نے ضلع میں کیا کھویا ہے۔ میرے بغیر ترنمول کو مرشد آباد میں 10 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی۔

اتفاق سے، وہ ایک ہفتے سے پارٹی میں ایک کے بعد ایک چیلنج دے رہے ہیں۔ گزشتہ بدھ کو ہمایوں نے بھرت پور میں ایک تقریب میں ترنمول کو بار بار نشانہ بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "اگر پارٹی کو لگتا ہے کہ اسے مجھ جیسے بدتمیز لوگوں کی ضرورت نہیں ہے تو میں 48 گھنٹوں کے اندر دکھاؤں گا کہ مرشد آباد کی سیاست کا رنگ کیسے بدلے گا"۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا، "ہم اب بھی احترام کے ساتھ قیادت کا انتظار کر رہے ہیں، اگر آپ ہماری دم پر قدم رکھتے ہیں تو ہم جوابی وار کرنا بھی جانتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ بھرت پور کے ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر اپنے اشتعال انگیز تبصروں سے بار بار تنازعات میں گھر چکے ہیں۔ وہ بار بار پارٹی کے لیے پریشانی کا باعث بنے ہیں۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کامک اسٹریٹ میٹنگ میں ہمایوں کو خبردار کیا ہے۔ انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ یہ کام نہیں چلے گا۔ انہوں نے ایم ایل اے کو سخت پیغام دیا ہے، آپ کو پارٹی قوانین پر عمل کرنا ہوگا، اگر آپ عوامی پارٹی مخالف تبصرے کرتے ہیں تو کارروائی کی جائے گی۔ تاہم اس کے باوجود رش نہیں کھینچا جا رہا۔ ہمایوں ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز تبصرے کرتے رہتے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ آخر پارٹی کی طرف سے کوئی کارروائی ہوتی ہے یا نہیں۔

ٹی ایم سی کا چیف الیکشن آفیسر کو خط: ایس آئی آر فارم میں رشتہ داری کے ضابطوں پر الیکشن کمیشن کی "متضاد ہدایات" پر ناراضگی

کولکاتا: 7 نومبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جمعہ کے روز مغربی بنگال میں جاری ووٹرلسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران الیکشن کمیشن کی ہدایات میں شدید تضاد کا الزام عائد کرتے ہوئے چیف الیکشن آفیسر (CEO) کو خط لکھا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر (CEC) کی حالیہ پریس بریفنگ اور بوتھ لیول افسران (BLOs) کو دی گئی تحریری ہدایات میں واضح عدم مطابقت کے سبب متعدد اضلاع میں "شدید بے چینی اور عملی رکاوٹ" پیدا ہوگئی ہے۔ ٹی ایم سی نے دعویٰ کیا کہ 27 اکتوبر کی پریس کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا تھا کہ ایس آئی آر فارم بھرنے کے دوران، اگر پچھلی فہرست میں نام موجود ہو تو شخص اپنے یا کسی خون کے رشتہ دار جیسے چچا کا ذکر بھی کرسکتا ہے۔ لیکن دوسری جانب، BLOs کو فراہم کردہ سرکاری تحریری ہدایات اور متعلقہ سافٹ ویئر صرف والدین یا دادا، دادی/ نانا، نانی کا رشتہ درج کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ وزیر اور ٹی ایم سی لیڈر آروپ بسواس نے اپنے خط میں لکھا، "سی ای سی نے واضح طور پر لفظ 'چچا' استعمال کرتے ہوئے اشارہ دیا تھا کہ انکل یا دیگر قریبی رشتہ داروں کے ذریعے بھی میپنگ کی جاسکتی ہے، مگر موجودہ ہدایات اس کی اجازت نہیں دیتیں۔" خط میں کہا گیا کہ اس تضاد کی وجہ سے میدانِ عمل میں کام بری طرح متاثر ہوا ہے اور کئی حقیقی شہریوں کی تفصیلات داخل کرنا ممکن نہیں ہو پا رہا جو والدین یا دادا-دادی کے زمرے میں نہیں آتے۔ ٹی ایم سی نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن اپنی زبانی وضاحت کو تحریری ہدایات اور BLO سافٹ ویئر میں بھی شامل کرے تاکہ چچا سمیت دیگر قریبی خون کے رشتہ داروں کے ذریعے میپنگ کی اجازت مل سکے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ممکنہ طور پر 2026 کے وسط سے قبل منعقد کیے جائیں گے۔

☆☆

رفتار کا جنون پھر بنا قیامت بیلی گھاٹا سے نیو ٹاؤن جاتے ہوئے پل سے گری بس، 40 زخمی، 6 کی حالت نازک

کولکاتا: 7 نومبر (عوامی نیوز سروس) رفتار کی دوڑ نے ایک بار پھر کئی معصوم زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا۔ بیلی گھاٹا سے نیو ٹاؤن جا رہی ایک تیز رفتار بس جمعہ کی صبح اچانک بے قابو ہو کر پل سے نیچے جا گری۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ دیکھنے والوں کے دل دہل گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق، دو بسوں کے درمیان مسافروں کو پہلے پہنچانے کی ریشہ کشی جاری تھی۔ ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑنے کے جنون میں ڈرائیوروں نے نہ صرف ٹریفک اصولوں کی دھجیاں اڑا دیں بلکہ کئی قیمتی جانوں کو خطرے میں ڈال دیا۔ اسی کھینچا تانی کے دوران ایک بس کا توازن بگڑ گیا اور وہ سیدھا پل سے نیچے جا گری۔ جیسے ہی حادثہ پیش آیا، موقع پر کہرام مچ گیا۔ آس پاس کے مقامی شہری، سیوک والنٹیئرز اور کچھ بہادر مسافروں نے فوراً ریسکیو کام شروع کر دیا۔ تقریباً 40 زخمیوں کو بس سے نکالا گیا۔ ان میں سے زیادہ تر کو معمولی چوٹیں آئیں، مگر پانچ سے چھ مسافروں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بیدھان نگر کمشنریٹ نے واقعے کی مکمل تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ حادثے کی بنیادی وجہ ڈرائیوروں کے درمیان ریس لگانا اور لاپرواہی سے گاڑی چلانا تھی۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ تیز رفتار بسوں اور لاپرواہ ڈرائیوروں پر سخت کارروائی کی جائے، تاکہ آئندہ اس طرح کے حادثے دوبارہ نہ ہوں۔ ایک مقامی شہری نے کہا، یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ ہر روز انہی سڑکوں پر رفتار کی ریس چلتی ہے۔ اگر وقت پر کارروائی نہ ہوئی تو کسی دن کوئی بڑا المیہ سامنے آسکتا ہے۔

موٹر سائیکل سوار چھنتائی گروہ موگرا تھانہ کی پولیس کے ہاتھوں پکڑے گئے

ہگلی:7 نومبر (محمد شعیب عالم) موگرا تھانہ پولیس کی بڑی کامیابی راہ چلتے مسافروں کے موبائل، موٹر سائیکل، تھیلا چھیننے والے دو چھینتائی بازوں کو گرفتار کی ہے۔ انکے پاس سے ایک عدد موٹر سائیکل، تیرہ عدد موبائل فون، دو بیگ، پندرہ سو روپے نقدی کیساتھ کچھ ضروری دستاویزات برآمد کی ہے۔ چھینتائی بازوں نے گناہ قبول بھی کیا ہے۔ اس معاملے کی تفصیلی جانکاری موگرا تھانہ میں ڈی ایس پی کرائم ابھیجیت سنہا مہاپاترا نے پریس کانفرنس کرکے صحافیوں کو بتایا۔

گزشتہ کچھ عرصے سے ہمیں موگرا تھانے کی حدود میں اطلاعات موصول ہو رہی تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار دولڑکے موبائل فون اور بیگ مختلف مقامات سے چوری کر کے پر فرار ہو گئے ہیں۔ ہمیں مختلف مقامات سے شکایات موصول ہوئیں اور مذکورہ شکایات کی بنیاد پر 3 مقدمات درج کیے گئے۔

(1) موگرا PS کیس نمبر- 25/518
(2)304-s/u02.11.25-dt
BNS
(2) موگرا PS کیس نمبر- 25/527
(2)304-s/u05.11.25-Dt
BNS
05.11.25-Dt25/528(3)
27/25 اور BNS(2) 309-s/u

آرمز ایکٹ، اس کے بعد آئی سی موگرا دیپنکر سرکار کی قیادت میں تین تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی گئیں جن میں ایس آئی سنتوش تالکدار، ایس آئی نشاط احمد اور ایس آئی اکشے پال اور اے ایس آئی رولینڈ لیپرٹ شامل تھے اور تفتیش شروع کی۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر موٹر سائیکل کی شناخت کی گئی۔ تھانے کی 6 ٹیموں نے سادہ لباس میں مخصوص اسٹریٹجک پوائنٹس پر گشت شروع کر دیا۔

06.11.25 کو ہمیں رات گئے ذرائع کی معلومات کے ذریعے اطلاع ملی کہ موگرا پولیس اسٹیشن کے تحت جنگل پاڑہ گاؤں میں دو لوگ موٹر سائیکل لے کر گھوم رہے ہیں۔ ہم نے انہیں گرفتار کیا اور پوچھ گچھ کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ ان کے نام باپپا دیب ناتھ عرف @ پٹنو اور راکیش پاسوان عرف @ بٹو جو شنکھو نگر کا رہنے والا ہے۔ ہمیں ان سے معلوم ہوا کہ وہ کافی عرصے سے موگرا کے احاطے میں موبائل، بیگ اور رقم لوٹ رہے تھے۔ ہم نے ان کے پاس سے ایک موٹر سائیکل، 13 موبائل، دو تھیلے، 1500 روپے نقدی اور کچھ دستاویزات برآمد کی اور پوچھ گچھ کے بعد انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے یہ کام اور بھی کئی مقامات پر کیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد ہم نے مزید 7 ریسیورز (گروہ کیلوگوں) کو گرفتار کیا۔ ان کے نام ہیں۔ ذاکر حسین عرف @ سونو، محمد معصوم، ذاکر احمد، سوجیت کمار شا، معراج خان، سنی کمار راوت اور کھوکن دیب ناتھ، یہ سبھی موگرا تھانے کے تحت علاقے کے رہنے والے ہیں۔ انہیں چنسورہ عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالت کے حکم کے مطابق 2 چھینتائی بازوں کو 3 دن کی پولیس ریمانڈ پر اور باقی کو جیل کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ جن دو کو پولیس حراست میں لیا گیا ہے ان سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

انکلیو کے رہائشیوں کیلئے SIR میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا
کوچ بہار میں الیکشن کمشنر کی یقین دہانی

کوچ بہار:7 نومبر (عوامی نیوز سروس) تبادلے سے پہلے یا بعد میں، سابق انکلیو کے رہائشیوں کے لیے ووٹرلسٹ میں خصوصی تصحیح یا SIR کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جمعرات کو کوچ بہار ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں میٹنگ کے بعد ریاست کے چیف الیکشن کمشنر منوج کمار اگروال نے یہ بات کہی۔ انہوں نے واضح طور پر یقین دلایا کہ انکلیو کے مکینوں کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ جمعرات کو کوچ بہار ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں اتسو آڈیٹوریم میں الیکشن کمیشن کے افسران نے ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کے بعد ریاست کے چیف الیکشن کمشنر منوج کمار اگروال نے واضح کیا کہ سابق انکلیو کے رہائشیوں کو فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ضلع مجسٹریٹ کو معاملے کی جانچ کرنے کو کہا گیا ہے۔ اگرچہ سابق انکلیو کے تبادلے کے بعد ہندوستانی شہریت حاصل کرنے والے باشندوں کو الیکشن کمیشن کی یقین دہانی سے کسی حد تک تسلی ہوئی ہے لیکن وہ ابھی تک اس تذبذب کا شکار ہیں کہ انکلیو کے تبادلے سے قبل شادی کرنے والے خاندان کی لڑکیوں کے ناموں کا کیا ہوگا اور ان کے نام ایس آئی آر میں درج ہوں گے۔

اجلاس کے بعد انتظامیہ کے حکام نے سابق انکلیو کے نمائندوں کو جائزہ کے لیے بلایا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جنرل شانتنو بالا نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ان سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ کے بعد، سابق انکلیو کے مکینوں، جوینال عابدین اور صدام میا نے کہا، "ہم نے انکلیو کے تبادلے کے ذریعے ہندوستانی شہریت حاصل کرنے والوں کے لیے SIR فارم کیسے بھرنا ہے اس پر تبادلہ خیال کیا۔" ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یقین دلایا کہ انکلیو کے تبادلے کے دوران ہندوستانی شہریت حاصل کرنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ان کی فہرست انتظامیہ کے پاس پہلے سے موجود ہے۔ ایس آئی آر کے عمل کے دوران ریاست میں پہلے ہی کئی ناخوشگوار واقعات پیش آچکے ہیں۔ 2002 کی ووٹرلسٹ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے اب تک 10 سے زائد شہری خوف و ہراس میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ کچھ لوگ نام کی غلط املا یا کسی اور غلطی کی وجہ سے ذہنی مریض ہو گئے ہیں۔ اس صورتحال میں چیف الیکشن کمشنر منوج کمار اگروال نے انکلیو کے مکینوں کو ایس آئی آر کے بارے میں یقین دلایا۔

نومبر کے آغاز میں سردیوں کی شدت میں اضافہ

کولکاتا:7 نومبر (عوامی نیوز سروس) نومبر کے شروع میں ہوا میں ہلکا موسم سرما کا موڈ ہے۔ صبح کے آسمان پر مختلف مقامات پر دھند کی ایک تہہ پہلے ہی دکھائی دے رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ہفتے کے آخر تک درجہ حرارت ایک بار پھر گرے گا۔ سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا۔ بالخصوص مغربی اضلاع میں ایک ہی بار میں پارہ دو سے تین ڈگری تک گر جائے گا۔ تاہم ریاست کے لوگوں کو سردیوں کا موڈ شروع ہونے کے لیے مزید کچھ دن انتظار کرنا پڑے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعہ سے آسمان صاف رہے گا اور جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ اس کے علاوہ بعض مقامات پر آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ مغربی اضلاع میں ہوا میں سردی کا موڈ بڑھے گا۔ دوسری طرف شمالی بنگال میں فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ موسم خشک رہنے کی اطلاع ہے۔ صبح کے وقت دارجلنگ اور کالمپونگ علاقوں کے کچھ علاقوں میں ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ میٹروپولیٹن میں آسمان بادلوں کے بغیر رہے گا۔ رات کے درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ دن کا درجہ حرارت معمول کے قریب رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اتوار سے رات کے درجہ حرارت میں کچھ کمی ہو سکتی ہے۔ درجہ حرارت 20-21 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ ہلکی سردی رات اور صبح میں بڑھ سکتی ہے۔ پورے ہفتے ریاست کے تمام اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔

پوربی ریلوے

مختصر ٹنڈر نوٹس نمبر. ای ایل. ایچ ڈبلیو ایچ. کون. ٹی آر ڈی. 2025.179 نٹ ٹنڈر نمبر ای ایل. ایچ ڈبلیو ایچ. کون. ٹی آر ڈی. 2025.179 بتاریخ 06.11.2025 کھلا ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ای۔ ٹنڈرنگ طریقہ کار سے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (کون) پوربی ریلوے، ہوڑہ، 371، تیل کال گھاٹ روڈ، ہوڑہ۔ 711101 سے تجربہ کار الیکٹریکل ٹھیکہ داروں، شراکت فرموں وغیرہ سے جن کے پاس جائز الیکٹریکل ٹھیکہ کا لائسنس ہو معقول مالیاتی گنجائش کے اور مندرجہ ذیل کام کا اچھا تجربہ بھی۔ **کام کا نام**: "ڈیزائن، ڈرائنگ، سپلائی، کھڑا کرنا، جانچ و آغاز 25 کے وی اے سی سنگل فیز او ایچ آلات، ایل ٹی سپلائی ٹرانسفارمر وغیرہ کا بشمول الیکٹریکل (جنرل کام) بشمول ایل ایل ایچ۔ ڈیلمنٹ برائے او ایچ ای لائن کا معقول ہوگا روڈ کم پٹری کے مع پٹ کا آغاز شروعات پی او ایچ برائے ای ایم یو بوگی کی للوہ ورکشاپ میں پوربی ریلوے کا" **ٹنڈر کی لاگت**: 2,44,89,930.30 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: صفر **زر بیعانہ**: 2,72,500.00 روپے **پورا ہونے کی مدت**: 03 (تین) مہینے **بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 27.11.2025 کو 15.30 بجے ٹنڈر ڈکومنٹ اپ لوڈ کیا جاچکا ہے اور پیشکش کو داخل کر سکتے ہیں اس سے www.ireps.gov.in آن لائن جمع کے بعد "ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت" اور "زر بیعانہ" جو مذکور ہے ٹنڈر کے لئے اور ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت سے پہلے ٹنڈر ہر طریقے سے پورا کریں اور جو بتایا گیا ہے سبھی دستاویزات کے ساتھ اپ لوڈ کریں اس سے www.ireps.gov.in ٹنڈر کی حمایت میں۔ ٹنڈر کے لئے بذریعہ داخل کیا جائے گا ای۔ ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے ناقابل گنجائش ہے اگر کوئی دستی پیشکش آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے مسترد کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر ڈکومنٹ، ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات تصحیح بابت وقت وقت پر جاری ہوتے ہیں دیگر جانکاری یہاں سے دستیاب ہونگے www.ireps.gov.in ٹنڈر نوٹس دیکھ سکتے ہیں ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر/ کون کے نوٹس بورڈ پر بھی: 371 تیل کال گھاٹ روڈ، ہوڑہ۔ 711101 میں

CON-51/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ای ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم / جی ای این ایل / ٹی پی / 2025 / 40 بتاریخ: 07.11.2025 کھلا ای۔ ٹنڈرس برائے "ای" پر کیورمنٹ سسٹم سے مطلوب ہے بذریعہ پرنسپل چیف میٹیریلس منیجر، ایس۔ ای۔ ریلوے، ہیڈ کوارٹرس آفس (پانچویں منزل) نیو ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ، 11، گارڈن ریچ روڈ، کولکاتا۔ 700043 سے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے جو کہ ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جاچکا ہے۔ www.ireps.gov.in یوں ذیل میں۔ سبھی ٹنڈرس جو کہ بند ہونگے 14:00 بجے۔

سلسلہ نمبر	ٹنڈر نمبر	واجب تاریخ	مختصر تفصیلات	تعداد	ای ایم ڈی (روپے میں)
1	33253288A	25.11.2025	سکنڈری لیول ڈمپر فیٹ بوگی کے لئے	2570 اعداد	3,16,600/-
2.	56251007	27.11.2025	موجودہ ٹھیکہ سپلائی 24 او ایف سی وغیرہ کے لئے	320 کیلومیٹر	3,77,140/-
3.	45253119	05.12.2025	45253119 ایمرجنسی بیٹری چارجر 230 وولٹ 2.5 کے وی اے وغیرہ کے لئے	238 اعداد	1,03,520/-
4.	77253024	19.11.2025	جنکشن بلو کی سپلائی (ریل 5010) پینٹ وغیرہ کی	75780 لیٹرس	1,52,010/-
5.	56253006	27.11.2025	حالیہ ٹھیکہ برائے سپلائی 2 وی 300 اے ایچ او پی ڈبلیو ریگولیٹڈ سکنڈری سیل	6500 کیلومیٹر	11,58,140/-
6.	46253121A	24.11.2025	پولیتھین 9 ٹن انسولیٹر آر ٹی آئی 6020-1 (سی ڈی 1050 ملی میٹر) پوری جوڑی وغیرہ کی	1805 اعداد	1,07,560/-
7.	29253680	21.11.2025	ڈبلیو ریکھ کٹ کی جوڑی ڈرائیور بریک وہاران ٹلھو کے لئے	138 جوڑی	1,30,500/-
8.	29255094	27.11.2025	مختلف وسرنگ کیپ کی جوڑیاں	600 جوڑی	4,38,750/-
9.	29255093A	27.11.2025	مختلف رنگین بیرنگ کیپ کی جوڑی	400 جوڑی	2,11,920/-
10.	29255097A	28.11.2025	انجینئری بلاک برائے ویکس کاؤنٹنگ / ٹی ایم	1735 اعداد	3,33,120/-
11.	42255017	08.12.2025	واک سی برائے سپلائی الیکٹرک کے ڈی سی (بی ایل ڈی سی) موٹر سائنگ لیمپ، آر ٹی ایس آئی، بارکوڈ، پھیلاؤ سائز 1200 ملی میٹر	28324 اعداد	13,84,520/-
12.	IG255892A	03.12.2025	انڈور طرز تقسیم ٹرانسفر مجاکش 500 کے وی اے	04 Nos.	1,74,640/-
13.	60250018	10.12.2025	فش بولٹ وشٹ 25x140 (ڈی 1899) سوٹ 60 کیلوگرام چیری وغیرہ	130000 Nos.	1,95,420/-

خواہشمند ٹنڈرگزار ویب سائٹ پر آئیں www.ireps.gov.in پوری تفصیلات / حالات / ٹنڈرس کے نمونے کے لئے اور پیشکش داخل کریں گے صرف آن لائن سے۔ کسی بھی وجہ سے ان آئٹم کے لئے دستی پیشکش کو قبول نہیں کیے جائیں گے۔ **نوٹ**: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے۔ www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شرکت کے لئے اور بعد میں کوئی تصحیح ہوگی شائع کر دیا جائے گا۔

(PR-813)

ٹرینوں کی قاعدگی پٹری کے دیکھ ریکھ کام کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کام کے لئے **ٹرافک بلاک 4 گھنٹے کا (23.35 بجے تا 03.35 بجے تک)** ضروری رہے گی۔ آپ لائن میں پلاسی۔ ریچی نگر سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں رات کے وقفے میں برائے **10/11.11.2025 (سوموار / منگل)، 12/13.11.2025 (بدھ / جمعرات) کو 15/16.11.2025 (سنیچر / اتوار)** کو لہذا، 53181 سیالدہ۔ لال گولا پیسنجر (سفر کا آغاز 10.11.2025، 12.11.2025 اور 15.11.2025) کو رہے گا **ری شیڈولڈ** بذریعہ ایک گھنٹہ سیالدہ میں یعنی سیالدہ سے روانگی **بوقت 00.30 بجے مورخہ 11.11.2025، 13.11.2025 اور 16.11.2025** بالترتیب ہوگی۔ اور مختصر قرار کرشنا پور اسٹیشن میں بلاک مدت کے دوران چلنے والی ٹرینوں میں تاخیر بھی ہو سکتی ہے۔ اور اس تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ابھیشیک کا یکم دسمبر سے سیوا سرے آغاز کرنے کا اعلان

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو مفت میڈیکل کیمپ 'سیوا سرے دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا۔ابھیشیک بنرجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر اعلان کیا کہ ان کا مقبول مفت میڈیکل کیمپ پروگرام SevaAshray یکم دسمبر سے دوبارہ شروع ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال شروع ہونے والی یہ مہم ڈائمنڈ ہاربر کے علاوہ بنگال کے غریب اور ضرورت مند لوگوں کے لیے صحت کی خدمات کے لیے ایک بڑا سہارا بن گئی ہے۔ ابھیشیک نے لکھا کہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ سیوا سرے واپس آئے گا اور آج وہ وعدہ پورا ہو گیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے بتایا کہ سیوا سرے یکم دسمبر سے شروع ہو کر 22 جنوری 2026 کو ختم ہوگا۔میگا کیمپ 24 دسمبر سے 30 جنوری 2026 تک چلے گا۔کیمپ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک چلے گا۔ روزانہ سینکڑوں مریضوں کا معائنہ کیا جائے گا، ادویات فراہم کی جائیں گی اور ماہرین سے مشاورت مفت کی جائے گی۔ اس میگا کیمپ میں کارڈیالوجی، آرتھوپیڈکس، آپتھلمولوجی، گائنا کالوجی اور پیڈیاٹرکس جیسے شعبوں کے سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹرز شامل ہوں گے۔ابھیشیک نے مزید کہا کہ سیوا سرے دیکھ بھال، بھروسے اور یقین دہانی کی علامت بن گیا ہے۔ یہ مضبوط، جامع اور ہر ضرورت مند کی خدمت کے لیے مضبوطی سے لوٹ رہا ہے۔ابھیشیک بنرجی نے پچھلے سال سیوا سرے شروع کی تھی۔ صرف 45 دنوں میں 1.20 لاکھ سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ان میں 15000 سے زائد آنکھوں کے معائنے، 3500 موتیا کے آپریشن، 8000 سے زائد ای سی جی اور بلڈ شوگر کے ٹیسٹ اور مفت ادویات اور چشمے تقسیم کیے گئے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں ہوا ہے جب مغربی بنگال میں صحت کی خدمات کو لے کر حکمراں ٹی ایم سی اور اپوزیشن کے درمیان گرما گرم بحث جاری ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ ابھیشیک بنرجی، سی ایم ممتا بنرجی کے بھتیجے اور ٹی ایم سی کا نوجوان چہرہ ہیں۔ انہوں نے اسے خدمت کی سیاست کا نمونہ قرار دیا، جب کہ اپوزیشن اسے انتخابی اسٹنٹ قرار دے رہی ہے۔

☆

ممبئی اور کولکاتا فلم انڈسٹری کے اشتراک کو لیکر وزیر اعلیٰ کی تجویز سے رمیش سپی کا اتفاق

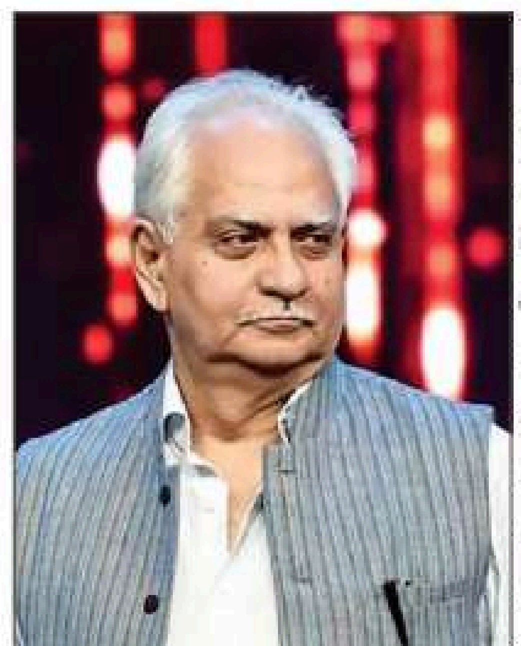

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) یہ سچ ہے کہ لکشمی ایک کاروباری شخص ہے۔ بنگال کی فلم انڈسٹری کو فروغ دینے کے لیے گزشتہ ڈیڑھ دہائی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کئی بار بین الاقوامی برادری کے سامنے سرمایہ کاری کی تجویز لے چکی ہیں۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ نے کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب کے اسٹیج پر غیر ملکی مہمانوں اور بالی ووڈ فنکاروں کی موجودگی میں یہ مسئلہ اٹھایا۔اس بار، رمیش سپی نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے بالی ووڈ-ٹالی ووڈ کے اشتراک کے امکان کے بارے میں کہا۔افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگالی فلموں میں سرمایہ کاری کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ فلم سب سے بولتی ہیں، فلموں کی کوئی سرحد نہیں ہوتی۔ زبان کوئی بھی ہو۔فلم کو مشترکہ کوششوں سے بننے دیا جائے۔ فیسٹیول کے پہلے دن ممبئی-کولکاتا نے کولیبریٹ تجویز میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے رمیش سپی نے کہا کہ میں نے فیسٹیول کے افتتاحی دن ممتا جی سے بات کی تھی کہ آیا ممبئی اور کولکاتا کے درمیان مشترکہ پروڈکشن میں کچھ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ایک اچھے موضوع، ایک مناسب اسکرپٹ کی ضرورت ہے، جس کے ساتھ مختلف زبانوں کے لوگ متحد ہوسکیں۔فیسٹیول کے پہلے دن، 7 نومبر کو، ششیر کا اسٹیج کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔'شعلے' کے ہدایت کار رمیش سپی نے گوتم گھوش کی نگرانی میں 'ستیاجیت رے' پر لیکچر دینے کے لیے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تجربہ کار ہدایت کار نے کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں آتے ہوئے ممبئی-کولکاتا سنیما انڈسٹریز کے فیوژن کے بارے میں بات کی۔

SIR فارم پر الیکشن کمیشن کے تضاد پر ششی پانجہ کی تنقید

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی یا ایس آئی آر کے عمل کو لے کر ریاست میں ایک تازہ تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ریاستی وزیر ششی پانجہ نے الیکشن کمیشن کے داخلی ڈائریکٹر اور چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار کے بیانات میں واضح تضادات کو اجاگر کرتے ہوئے بات کی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ کمیشن خود ووٹروں کی تصدیق کے عمل میں کنفیوژن پیدا کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں عام ووٹروں میں گھبراہٹ اور غیر یقینی کی کیفیت بڑھ رہی ہے۔واضح ہو کہ 27 اکتوبر کو ایک پریس کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اعلان کیا کہ ووٹر لسٹ کی گنتی کا فارم بھرتے وقت کوئی شخص اپنے رشتہ داروں، چچا یا کسی دوسرے خونی رشتے کی تفصیلات استعمال کرسکتا ہے۔یعنی ووٹر کے طور پر اندراج کے عمل میں چچا یا دوسرے خونی رشتوں کے ذریعے جوڑنا قانونی ہے۔لیکن بعد کے مرحلے میں استعمال ہونے والا BLO سافٹ ویئر اور ECI کا ہدایت نامہ واضح طور پر بتاتا ہے کہ ووٹر میپنگ صرف والدین یا دادا دادی کے ذریعے قانونی ہے۔اس کے نتیجے میں، ریاست بھر میں بلاک اور بوتھ سطح کے کارکنوں میں شدید الجھن پیدا ہوگئی ہے۔ وزیر ششی پانجہ نے آج نامہ نگاروں سے کہا کہ ایک طرف چیف الیکشن کمشنر کہہ رہے ہیں کہ رشتہ داروں کی معلومات کا استعمال کیا جاسکتا ہے، دوسری طرف کمیشن کا بی ایل او سافٹ ویئر اس معلومات کو قبول نہیں کر رہا ہے۔ یہ مکمل تنظیمی افراتفری اور ووٹروں کے ساتھ دھوکہ دہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دیہی علاقوں میں بہت سے لوگ اپنے ووٹروں کو والدین کے بجائے ماموں یا چچا کے ذریعے جوڑنا چاہتے ہیں، لیکن BLOs نے اسے قبول نہیں کیا۔اس سے یہ خدشہ پیدا ہوگیا ہے کہ بہت سے حقیقی ہندستانی شہری ووٹر لسٹ سے باہر رہ جائیں گے۔ای سی آئی کی اس متضاد ہدایت نے ووٹر کی تصدیق کے عمل کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔BLOs کے ایک حصے نے کہا کہ ہمارے سافٹ ویئر میں دیگر رشتہ داروں کے بارے میں معلومات شامل کرنے کا کوئی آپشن نہیں ہے۔ نتیجتاً کئی درخواست دہندگان کے فارم واپس ہو چکے ہیں۔سیاسی طبقے کے ایک حصے کے مطابق، یہ کنفیوژن اس خوف اور افواہوں کو ہوا دے رہی ہے جو SIR کے بارے میں پہلے سے پھیل رہی ہے۔ خاص طور پر سرحدی اضلاع میں، جہاں ووٹر کی شناخت کے بارے میں زیادہ حساسیت پائی جاتی ہے۔ششی پانجہ نے الزام لگایا کہ یہ صرف تکنیکی خرابی نہیں ہے، بلکہ ادارہ جاتی منافقت ہے۔ایک طرف، کمیشن جمہوری شفافیت کی بات کرتا ہے، تو دوسری طرف، ان کے اندرونی پروٹوکول عام شہریوں کے حقوق میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی الیکشن کمیشن فوری طور پر ایک نیا سرکلر جاری کرے تاکہ BLO مینوئل اور سافٹ ویئر کے طریقہ کار کو CEC کے بیان سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔حکمراں ترنمول کانگریس پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن کا رویہ سیاسی طور پر محرک ہے۔ پارٹی کے ایک ترجمان نے کہا کہ کمیشن کی یہ دوجہتی پالیسی ووٹر لسٹ میں خفیہ انتخاب کے عمل کی راہ ہموار کر رہی ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن بی جے پی نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی سرکاری ردعمل نہیں دیا ہے۔ تاہم انتخابی مبصرین کا خیال ہے کہ اگلے انتخابات سے قبل یہ تنازع ریاستی سیاست میں ایک بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔

مشتبہ جسم فروشی ریکیٹ کو لیکر کولکاتا سمیت اضلاع میں ای ڈی کا چھاپہ

کولکاتا، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعہ کو مغربی بنگال میں متعدد بار اور ریستوراں پر بیک وقت چھاپے مارے جو کہ مبینہ طور پر منظم انسانی اسمگلنگ اور جسم فروشی کے ریکیٹ میں منی لانڈرنگ کی تحقیقات کو لیکر چھاپہ مارا۔ یہ معلومات حکام نے دی۔وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) کی دفعات کے تحت بدھان نگر (شمالی 24 پرگنہ ضلع)، کولکاتا اور سلی گوڑی میں کم از کم آٹھ جگہوں پر چھاپے مارے۔انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ کا معاملہ ریاستی پولیس کی طرف سے جگجیت سنگھ، اجمل صدیقی، بشنو موندرا اور دیگر ملزمان کے خلاف درج کئی ایف آئی آر اور چارج شیٹ سے منسلک ہے۔ حکام کے مطابق ملزمان نے روزگار کے جھوٹے وعدوں کے تحت کمزور خواتین کا استحصال کیا اور انہیں زبردستی جسم فروشی پر مجبور کیا اور کثیر تعداد میں ناجائز دولت اکٹھی کی۔ عہدیداروں نے الزام لگایا کہ کروڑوں روپے مالیت کی یہ رقم نقدی میں حاصل کی گئی، ان کے زیر کنٹرول کئی کمپنیوں کے ذریعے لانڈرنگ کی گئی۔

کالی گھاٹ میں ابھیشیک بنرجی نے مداحوں اور پارٹی حامیوں کے درمیان کیک کاٹ کر اپنی سالگرہ کی تقریب مناتے ہوئے۔

کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر کروڑوں کے غیر اعلانیہ اثاثوں کے الزام میں گرفتار

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) پانچ برسوں میں کولکاتا کارپوریشن کے انجینئر نے 56 لاکھ روپئے تنخواہ لی۔ ان پانچ سالوں میں اثاثوں کی رقم 5 کروڑ 86 لاکھ ہے۔ ریاستی پولس کی انسداد بدعنوانی برانچ نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایک اسسٹنٹ انجینئر کو کروڑوں روپے کے غیر اعلانیہ اثاثوں کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار اسسٹنٹ انجینئر کا نام پارتھا چونگدار ہے۔ذرائع کے مطابق 2017 سے 2021 کے درمیان ان کی آمدنی سے 5 کروڑ روپے زیادہ کے اثاثے پائے گئے ہیں۔اس اسسٹنٹ انجینئر نے پانچ برسوں میں 56 لاکھ تنخواہ وصول کی۔ تاہم ان 5 سالوں میں ان کے غیر اعلانیہ اثاثے 5 کروڑ 86 لاکھ ہیں۔گرفتار شخص کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔وہیں، حکومتی وکیل نے کولکاتا کے کارپوریشن کے اس اسسٹنٹ انجینئر کے اثاثوں کے بارے میں معلومات پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف برفانی تودہ کا سرہ ہے۔ میں نے بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے بہت سے کیس دائر کیے ہیں۔ یہ کیس بہت بڑا ہے۔ یہ ہمالیہ کی طرح ہے۔واضح ہو کہ اینٹی کرپشن برانچ نے عدالت میں الزام لگایا کہ پارتھا چونگدار نے فکسڈ ڈپازٹ سے لے کر کرنٹ اکاؤنٹس، گولڈ بانڈز سے لے کر انشورنس تک ہر چیز میں لاکھوں روپے لگائے ہیں۔ نیوٹاؤن میں ایک سرکاری بینک میں ان کے پاس 28 لاکھ روپے کا فکسڈ ڈپازٹ ہے۔ پارتھو نے کئی پرائیویٹ بینکوں میں اکاؤنٹ کھولے ہیں اور کچھ جگہوں پر 10 لاکھ روپے اور دیگر میں 20 سے 25 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ پارتھو کے سسرال مالدہ کے رہنے والے ہیں۔ پارتھو نے کولکاتا میں اپنے پتے اور دستاویزات کے ساتھ پانچ سے چھ کھاتے بھی کھولے ہیں اور ایک کروڑ روپے جمع کرائے ہیں۔ بولپور میں ان کا 36 لاکھ روپے کا بنگلہ ہے۔ انہوں نے کولکاتا اور ملحقہ علاقوں میں چھ فلیٹوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔ کے ایم سی کے اس انجینئر نے اپنی اہلیہ کے نام پر رئیل اسٹیٹ کمپنی کھول رکھی ہے اور اس کمپنی میں سرمایہ کاری بھی کر رکھی ہے۔ سرکاری ملازم ہونے کے باوجود ان پر انسداد بدعنوانی برانچ نے عدالت میں الزام لگایا کہ وہ اس کا پارٹنر ہے۔اینٹی کرپشن برانچ نے مزید الزام لگایا کہ اس اسسٹنٹ انجینئر نے سونے میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ بینک لاکر میں 734.85 گرام سونا ہے۔ اکاؤنٹ منجمد کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی دورے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ پارتھو 2017 سے 2021 کے درمیان کئی بار بیرون ملک جا چکا ہے۔اینٹی کرپشن برانچ کے وکیل نے آج عدالت میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی رقم کہاں سے آئی یہ جاننے کے لیے تحویل ضروری ہے۔پارتھو نے 1997 میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اسفالٹ ڈپارٹمنٹ آف روڈز اینڈ مکینیکل میں شمولیت اختیار کی تھی۔ الزام ہے کہ وہ ایک طویل عرصے تک اسی محکمہ میں بااثر رہے۔ الزام ہے کہ اس کے سر پر بائیں بازو اور ترنمول لیڈروں کا ہاتھ تھا۔ اسفالٹ کا محکمہ بنیادی طور پر کروڑوں روپے کے کام کو ہینڈل کرتا ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اندر، اس محکمہ کا دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ شہد کی مکھیوں کے لیے شہد ہے۔ پارتھا چونگدار کے یہاں طویل عرصے تک کام کرنے کی وجہ سے ان کے خلاف کروڑوں روپے کی کرپشن کے الزامات تھے۔خیال رہے کہ 2019 میں، انہیں میونسپل کارپوریشن سے شوبھن چٹرجی کے حوالے کر دیا گیا۔ بورڈ فرہاد حکیم کے کنٹرول میں آ گیا۔ 2020 میں کے ایم سی نے اسفالٹ ڈپارٹمنٹ میں تحقیقات کا حکم دیا۔ تحقیقات میں پارتھو کے خلاف کروڑوں روپے کی کرپشن اور جائیداد کے الزامات سامنے آئے۔ اس کے بعد اسے معطل کر دیا گیا۔محکمانہ تفتیش شروع کر دی گئی۔ چوکسی کا حکم دیا گیا۔معطلی کی خدمت کرنے کے بعد، پارتھا نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ میں شمولیت اختیار کی۔لیکن محکمانہ تفتیش جاری رہی۔ تحقیقاتی رپورٹ ایک ماہ قبل کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی اینٹی کرپشن برانچ تک پہنچی۔کل کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر رینک کے اس افسر کو گرفتار کیا گیا۔اب دیکھنا یہ ہے کہ کوئی بڑا نام سامنے آتا ہے یا نہیں۔

انجینئر کی گرفتاری پر فرہاد حکیم کا سخت تبصرہ

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) پارتھو کی گرفتاری کے بارے میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ ہم نے اسے معطل کر دیا تھا۔ معاملہ کولکاتا کارپوریشن کے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا گیا تھا۔لیکن ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کے پاس اس کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔اس لیے اسے انسداد بدعنوانی برانچ کو بھیج دیا گیا۔ غور طلب ہے کہ 2023 میں کولکاتا کارپوریشن نے اینٹی کرپشن برانچ سے پارتھو کے بارے میں شکایت کی تھی۔فرہاد نے یہ بھی کہا کہ میئر کا چارج سنبھالنے کے بعد میں نے ہر تین سال بعد ٹرانسفر کی پالیسی اپنائی تھی۔کولکاتا کارپوریشن میں ہزاروں انجینئر کام کر رہے ہیں۔ جب متعلقہ محکمے سے معلومات آئی تو مجھے مسائل کے بارے میں معلوم ہوا۔اس سے پہلے میرے لیے اس معاملے کے بارے میں جاننا ممکن نہیں تھا۔تفتیشی ذرائع کے مطابق انجینئر کا بول پور میں بنگلہ ہے۔ اس نے کولکاتا میں کئی مقامات پر فلیٹ بھی خریدے تھے۔اس نے اپنی بیوی کے نام پر مختلف جگہوں پر سرمایہ کاری کر رکھی تھی۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق ان کے نام پر کروڑوں روپے مالیت کا بنگلہ ہے۔اس بار کولکاتا میونسپل اسسٹنٹ انجینئر پارتھا چونگدار کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا۔ اسے کرائم سوپریشن برانچ کے افسران نے گرفتار کیا۔ پارتھو کو جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ذرائع کے مطابق پارتھا کے اثاثے اس تنخواہ سے میل نہیں کھاتے جو اسے ملتا تھا۔ اس کے نام پر متعدد بینک اکاؤنٹس، گولڈ بانڈز اور انشورنس ہیں۔ نہ صرف اس کے نام پر بلکہ اس کی بیوی اور سسرال والوں کے نام پر بھی جائدادیں ہیں۔ پارتھو نے اپنے سسرال والوں کے نام پر مختلف بینکوں میں کھاتہ کھول کر کروڑوں روپے جمع کرائے تھے۔مزید معلومات کے مطابق تفتیشی ذرائع کے مطابق بول پور میں پارتھا کے نام پر ایک بنگلہ ہے۔ اس نے کولکاتا میں کئی مقامات پر فلیٹ بھی خریدے۔ پارتھو نے اپنی بیوی کے نام پر مختلف جگہوں پر سرمایہ کاری کر رکھی تھی۔ اس کی بیرون ملک سفر کی تاریخ بھی ہے۔غیر اعلانیہ اثاثہ جات کے الزام میں پارتھو طویل عرصے سے کولکاتا کارپوریشن کی نظروں میں تھا۔اسے معطل بھی کر دیا گیا۔اس بار اسے گرفتار کر لیا گیا۔

بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان سے مظلوم مذہبی اقلیتوں کو کیسے رہا کیا جائے، ہائی کورٹ کا مرکز سے رائے طلب

کولکاتا ، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان سے تعلق رکھنے والے اقلیتی مہاجرین مذہبی ظلم وستم کی وجہ سے مغربی بنگال کی مختلف جیلوں میں بند ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں ان کی رہائی کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت جمعہ کو ہوئی۔ وہیں عدالت نے جیل سے اقلیتی پناہ گزینوں کی رہائی پر مرکز کی رائے طلب کی۔ قائم مقام چیف جسٹس سوجئے پال اور جسٹس پارتھو سارتھی سین کی ڈویژن بنچ نے مرکز اور ریاست کو ہدایت دی ہے کہ وہ اگلے دو ہفتوں کے اندر عدالت کو مطلع کریں۔ڈویژن بنچ نے مزید کہا کہ ایک رپورٹ دیں کہ ان کے لیے کیا قانون موجود ہے اور اس سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے۔اس سلسلے میں مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت میں مرکز کے وکیل نے کہا کہ ریاست اس سلسلے میں رپورٹ دے اور بتائے کہ ریاست کی جیلوں میں ایسے کتنے قیدی ہیں۔تب مرکزی حکومت اس کے مطابق کارروائی کر سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست میں اس طرح کے ٹرائل کے لیے کوئی ٹریبونل نہیں ہے۔قائم مقام چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت کو سنٹر کے امیگریشن اینڈ فارنرز (استثنیٰ) آرڈر 2025، مورخہ یکم ستمبر 2025 کے مطابق اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا جائے۔ آج کی سماعت میں وکیل امرجیوتی تیواری نے مدعی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کے یکم ستمبر 2025 کے نوٹیفکیشن کے مطابق اگر کسی مذہبی اقلیت کو مذہبی ظلم وستم کی وجہ سے پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان سے بے دخل کیا جاتا ہے تو انہیں شہریت کے لیے جیل میں نہیں رکھا جا سکتا۔ انہیں جیل سے رہا کرنے کا حکم ہے۔ لیکن ریاست کی نچلی عدالتوں میں مختلف وجوہات کی بنا پر ان کی ضمانت منسوخ کی جا رہی ہے۔ قائم مقام چیف جسٹس نے مرکز کے وکیل سے پوچھا کہ مرکز کے نوٹیفکیشن کے مطابق جو لوگ یہاں جیل میں ہیں ان کے لیے آپ کیا کر رہے ہیں؟ مرکز کے وکیل نے کہا کہ ریاست کو اس سلسلے میں رپورٹ دینی چاہیے کہ ایسے کتنے لوگ ہیں؟ پھر وہ اس کے مطابق کارروائی کر سکتے ہیں۔ ریاست میں ایسا کوئی ٹریبونل نہیں ہے۔ قانون کے مطابق ایک ٹریبونل تشکیل دیا جانا چاہیے۔ مذہبی تشدد کی وجہ سے افغانستان، پاکستان اور بنگلہ دیش سے ہندستان ہجرت کرنے والے اقلیتوں کو ہندستان کی مختلف جیلوں میں رکھا گیا ہے۔ ان کی رہائی کے لیے 3 نومبر کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔

☆

کسٹم افسر کو مارنے پر درج ایف آئی آر کو لیکر ہائی کورٹ کی پولس کو پھٹکار

کولکاتا، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس شوراگھوش سونار پور میں کسٹم افسر کی پٹائی کے واقعہ میں پولس کے کردار سے ناخوش ہیں۔ان کا دعویٰ ہے کہ پولس نے کسٹم افسر کے خلاف ایف آئی آر درج کرتے وقت کسی قانون کی پیروی نہیں کی۔ جمعہ کو جج نے سرکاری وکیل سے پوچھا کہ کیا شکایت ملنے کے فوراً بعد ایف آئی آر درج کرائی؟ کیا اس نے سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق ابتدائی تحقیقات کی؟ جج نے یہ بھی پوچھا کہ کیا سیکشن 35(3) کے تحت کسٹم افسر کو نوٹس بھیجا گیا؟ تاہم حکومتی وکیل ایک بھی سوال کا جواب نہ دے سکے۔واضح ہو کہ گزشتہ ماہ سونار پور میں ایک آٹو ڈرائیور کا کسٹم افسر سے کار سے ٹکرانے پر جھگڑا ہوا تھا۔ بحث ومباحثہ کے بعد اسے عارضی طور پر حل کر لیا گیا۔ افسر اپنی رہائش گاہ پر چلا گیا۔ مبینہ طور پر کچھ دیر بعد کسٹم افسر کی رہائش گاہ کے باہر 50-60 شرپسند جمع ہو گئے۔ وہ دروازہ توڑ کر رہائش گاہ میں داخل ہوئے۔ مبینہ طور پر کسٹم افسر کو شدید زدوکوب کیا گیا۔اس کا سر پھٹ گیا۔ الزام ہے کہ افسر کی بیوی کو بھی ہراساں کیا گیا۔افسر کو شدید زخمی حالت میں کلیانی ایمس اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر تیزی سے تفتیش شروع کر دی گئی۔اس واقعہ کے اگلے دن آٹو ڈرائیور آزاد علی منڈل، سورج علی منڈل اور آلوک منڈل کو گرفتار کر لیا گیا۔اس کے بعد مزید آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ تاہم عدالت میں انہیں ضمانت مل گئی۔ ایف آئی آر میں ان کے نام نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے جج سے ضمانت کی درخواست کی۔ ضمانت مل گئی۔ اس واقعہ میں پولس کے کردار پر سوالات اٹھائے گئے۔ جسٹس گھوش نے پولس کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ جمعہ کو ہائی کورٹ میں دلائل سننے کے بعد جسٹس گھوش نے حکم دیا کہ پولس کسٹم افسر کے خلاف درج ایف آئی آر کی بنیاد پر 20 نومبر تک کوئی سخت کارروائی نہیں کر سکے گی

کولکاتا میٹرو ٹرین کا وقفہ جلد 2 منٹ تک کم کیا جائے گا

کولکاتا، 7؍نومبر: (عوامی نیوز سروس) شہر میں مسافروں کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے نمٹنے کیلئے کولکاتا میٹرو حکام شمال-جنوب یا بلیو لائن پر موجودہ 6 منٹ کے وقفے کو دو منٹ تک کم کرنا چاہتے ہیں۔ تکنیکی طور پر، اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے دو اہم تبدیلیاں ضروری ہیں، مزید ریک کی فراہمی اور لائن پر کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (CBTC) سگنلنگ سسٹم کی تنصیب لازمی ہے۔ میٹرو انجینئرز کے تجزیے کے مطابق ٹرین کی رفتار کم کرنے کے لیے ریک بڑھانا کافی نہیں ہے۔ سگنلنگ اور کمیونیکیشن سسٹم کو بھی جدید بنانا ہوگا۔اس وقت بلیو لائن پر چلنے والے ریکوں میں، صرف چین سے لائے گئے Dalian-CRRC ریک ہی CBTC ٹیکنالوجی سے مطابقت رکھتے ہیں۔ دیگر آئی سی ایف اور میدھا ریک کو مناسب بنانا ہوگا۔ نتیجے کے طور پر، پورے کوریڈور پر ٹرینوں کو دو منٹ کی رفتار سے چلانے کے لیے ریک ریفٹنگ، سافٹ ویئر ہارڈ ویئر اپ ڈیٹس اور مربوط سگنل کنفیگریشن ضروری ہے۔کولکاتا میٹرو کے جنرل منیجر سبھر انکشو مشرا نے کہا کہ بلیو لائن پر سی بی ٹی سی کی منظوری مل گئی ہے اور ضروری بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 465 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ لیکن میٹرو حکام کا کہنا ہے کہ اس کام کو مکمل کرنے میں کم از کم تین سے چار سال لگیں گے۔ سگنلنگ تبدیل ہونے تک پورے کوریڈور میں ڈرائیور کے بغیر سروس ممکن نہیں ہوگی۔ تاہم متعلقہ انجینئرز نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر سی بی ٹی سی متعارف کرایا جاتا ہے تو ٹرینیں بغیر ڈرائیور کے چل سکیں گی۔ اس صورت میں، ٹرین اٹینڈنٹ ضرور موجود ہوں گے۔ بنیادی ڈھانچے سے متعلق کچھ کاموں کو مسافروں کے آرام کو بڑھانے کیلئے اہم اقدامات کے طور پر بھی دیکھا جاتا ہے۔ فی الحال کوی سبھاش پر مرمت کا کام چل رہا ہے۔ حکام کو امید ہے کہ کوی سبھاش اسٹیشن 2026 کے آخر تک مسافروں کی خدمات میں شامل ہونے کے قابل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ شہید کھودی رام اسٹیشن پر کراس اوور کی تکمیل سے بلیو لائن کی روسٹرنگ اور آپریشنل لچک میں اضافہ متوقع ہے، جس سے چھپنے کے بحران میں کچھ حد تک کمی آئے گی۔ اگر میٹرو حکام اور انجینئرز کے اس منصوبے پر عمل کیا جائے تو مسافروں کے ہجوم اور انتظار کے وقت میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جائے گی، لیکن عمل درآمد کی مدت اور ریک ہاؤس کی لاگت دو بڑے چیلنجز برقرار ہیں۔

ترنمول کارکن کا بے دردی سے قتل کے 8 بائیں بازو کے کارکن پندرہ سال بعد مجرم قرار

ہگلی، 7 نومبر: چنسورہ عدالت نے گڑاپ میں پندرہ سال قبل ترنمول کارکن کے قتل کے معاملے میں بائیں بازو کے آٹھ کارکنوں کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ ان کی سزا کا اعلان آج جمعہ کو کیا گیا۔ پولس نے قتل کیس میں دس افراد کو گرفتار کیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ترنمول کارکن کھدی رام ہیمبرم کا 2010 میں اس کے بیٹے کے ہائر سیکنڈری امتحان کے دن قتل کر دیا گیا تھا۔ کھدی رام اس دن کھیت میں کام کرنے کے بعد اپنے دوست تپن روئیداس کے گھر گیا تھا۔ اس کے بعد وہ گھر واپس نہیں آیا۔ اگلے دن اس کی لاش ندی کے کنارے ایک تھیلے میں لپٹی ہوئی ملی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ کھدی رام کو سیاسی وجوہات کی بناء پر مارا گیا تھا۔ ہگلی کے گڑاپ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ پولس نے تفتیش کے دوران مجموعی طور پر دس افراد کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے خلاف قتل سمیت متعدد مقدمات میں فرد جرم عائد کر دی گئی۔ یہ مقدمہ ایک دہائی سے زائد عرصے تک عدالت میں چلا۔ گرفتار افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد مقدمے کی سماعت شروع ہوئی۔ کیس میں بارہ گواہان نے بیانات قلمبند کروائے۔ مقدمے کی سماعت کے دوران دو ملزمان ہلاک ہو گئے۔ اگرچہ 8 کو ضمانت پر رہا کیا گیا تھا، لیکن انہیں چنسورہ کورٹ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج سنجے کمار شرما نے مجرم قرار دیا۔ سزا آج جمعہ کو سنائی گئی۔ یہ سننے کے بعد کہ عدالت نے ملزمین کو مجرم قرار دیا تھا، دھنیاکھلی پنچایت کمیٹی کے رکن ترنمول لیڈر منشی سکوت حسین نے کہا، "کھدی رام کا بے دردی سے قتل کیا گیا تھا۔ ہم نے سی پی ایم کے خوف سے کئی خاندان کو پانچ سال تک کسی اور جگہ رکھا۔ آج اس معاملے کے ملزمین کو سزا سنائی گئی ہے۔ سرکاری وکیل چندی بنرجی نے کہا کہ بارہ لوگوں کو گواہ کے طور پر بلایا گیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر نے اپنے بیان میں کہا کہ کھدی رام کے جسم پر چوٹوں کے 21 نشانات ہیں۔ اس معاملے میں زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے اگر پھانسی نہ دی جائے۔ کھدی رام کے بیٹے سنیل نے کہا کہ اس دن میرا ہائر سیکنڈری کے امتحانات تھے۔ میرے والد کام کے بعد ایک دوست کے گھر گئے تھے۔ وہاں سے، وہ میرے والد کو لے گئے اور ان کا قتل کیا، انہوں نے لاش کو ٹھکانے لگانے کی کوشش کی۔ میرے والد ترنمول کے رکن تھے، اسی وجہ سے ان کا قتل کیا گیا۔ مجھے پندرہ سال کے بعد انصاف ملا ہے۔ میں ملزمان کے لیے سخت سزا چاہتا ہوں۔

جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ میں اجلاسِ تقسیمِ انعامات کی شاندار تقریب اختتام پذیر

کولکاتا: (ساجد پرویز) جامعہ الہدی الاسلامیہ، مغربی بنگال کا ایک معروف دینی و تعلیمی ادارہ ہے جو ہمہ وقت طلبہ کی شرعی و عصری تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی خطابتی، ثقافتی اور علمی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مختلف علمی و فکری مسابقات کا اہتمام کرتے رہتا ہے۔ رواں تعلیمی سال کے دوران جامعہ میں دو اہم مسابقے منعقد ہوئے۔ پہلا مسابقہ سیرتِ رسولؐ جو 24 مئی 2025ء کو منعقد ہوا، اور دوسرا مسابقہ حفظِ حدیث نبوی جو 30 اگست 2025ء کو عمل میں آیا۔

سیرتِ رسولؐ کے مسابقے میں مختلف درجات کے لیے علیحدہ نصابی کتابیں مقرر کی گئیں؛ مرحلہ متوسطہ کے لیے مہرِ نبوت، ثانویہ کے لیے تاریخ الامت، اور مرحلہ عالیت و فضیلت کے لیے سیرت الرسولؐ (جلد اوّل) منتخب کی گئیں۔ تمام طلبہ نے غیر معمولی ذوق و شوق اور محنت سے حصہ لیا اور تحریری امتحان کے ذریعے اپنی قابلیت کا مظاہرہ کیا۔

اسی طرح مسابقہ حفظِ حدیث میں مختلف درجات کے طلبہ نے اپنی نصابی کتب مثلاً بلوغ المرام، مشکاۃ المصابیح، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداود، صحیح بخاری وغیرہ سے منتخب 100، 100 احادیث حفظ کر کے شرکت کی اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔ دونوں مسابقوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو محمد عزیر کیفی ایوارڈ برائے حفظِ حدیث اور شبیر احمد ایوارڈ برائے سیرتِ رسولؐ سے نوازنے کے لیے مورخہ 2 نومبر 2025 بروز اتوار گیارہ بجے دن جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ (کولکاتا) میں عظیم الشان ''اجلاسِ تقسیمِ انعامات برائے سیرتِ رسولؐ و حفظِ حدیث نبویؐ'' صدرِ جامعہ جناب تنویر حنیف صاحب حفظہ اللہ کی صدارت میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ جس میں جامعہ کے اساتذہ، طلبہ اور معزز مہمانانِ گرامی کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

تقریب کا آغاز طالبِ علم عبداللہ شیخ کی روح پرور تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا، اس کے بعد شباب انور نے نعتِ رسولؐ پیش کی۔ مختلف زبانوں اردو، عربی، انگریزی اور بنگلہ میں طلبہ نے علمی و دینی موضوعات پر تقاریر اور احادیث نبویہ مع اردو و انگلش ترجمہ پیش کیا۔ پھر مذکورہ دونوں مسابقوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو محمد عزیر کیفی ایوارڈ برائے حفظِ حدیث اور شبیر احمد ایوارڈ برائے سیرتِ رسولؐ کی تقسیم عمل میں آئی اور 50 سے زائد طلبہ کو گراں قدر نقد انعامات، اور توصیفی اسناد سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی حضرت مولانا خورشید عالم مدنی حفظہ اللہ نے نہایت جامع اور مؤثر خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں نے سیرتِ نبویؐ اور حفظِ حدیث کی اہمیت قرآن و سنت کی روشنی میں اجاگر کرتے ہوئے نوجوانوں کو علمِ دین سے گہری وابستگی اختیار کرنے کی تلقین کی۔ اور ان کی عملی تربیت کی ضرورت پر زور دیا۔ صدرِ مجلس جناب تنویر حنیف صاحب حفظہ اللہ نے اپنے خطاب میں جامعہ کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: "جتنی جستجو اور محنت ہوگی، اتنا ہی علم کا نور حاصل ہوگا۔ یہی دنیا و آخرت کی کامیابی کا راز ہے۔ آخر میں مدیرِ جامعہ مولانا ذکی احمد مدنی حفظہ اللہ نے اپنے پُر اثر خطاب میں تمام مہمانانِ گرامی، اراکینِ سوسائٹی، اساتذہ و طلبہ کا شکریہ ادا کیا اور کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اساتذہ کرام کی خدمات اور طلبہ کی محنتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انعامات صرف حوصلہ افزائی کے لیے ہیں، اصل کامیابی علم کے حصول میں ہے۔ اس پر زیادہ محنت کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے آئندہ مسابقات میں انعامات میں اضافے کا اعلان کیا۔ تقریب کے اختتام پر ناظمِ اجلاس اعزاز الرحمٰن مدنی نے تمام مہمانان، اساتذہ، طلبہ اور اراکینِ سوسائٹی کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ اس پُر وقار تقریب میں جامعہ کے اساتذہ و طلبہ کے ساتھ 40 سے زائد معزز مہمانان نے شرکت فرمائی۔

سیوڑا پھولی میں سیکس ورکر کی پھندے سے لٹکتی ہوئی لاش ملی
ایم ایل اے نے کہا ایس آئی آر کا خوف لے رہا ہے لوگوں کی جان

ہگلی: 7 نومبر (محمد شعیب عالم) چاپدانی اسمبلی کے تحت سیوڑا پھولی 7 نمبر وارڈ ریڈ لائٹ علاقے میں ایک سیکس ورکر نے خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی چاپدانی کے ایم ایل اے اور ہگلی سیرام پور تنظیمی ضلع ترنمول کے صدر ارندم گوئن، بیدیاباٹی میونسپلٹی کے چیئرمین پنٹو مہتو اور وارڈ نمبر 7 کے مقامی کانگریس کا ؤنسلر موقع پر پہنچے۔ ارندم گوئن نے دعویٰ کیا کہ خاتون کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں تھا۔ ادھر خبر پاتے ہی پولیس بھی موقعے پر پہنچ گئی اور لاش کو برآمد کی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ خاتون سیوڑا پھولی اسٹیشن کے قریب گڑبگان علاقہ کی رہنے والی تھی۔ آج جمعہ کو اس کی لٹکی ہوئی لاش اسکے کمرے سے برآمد ہوئی۔ صبح سے خاتون کی آواز کمرے سے نہیں نکلنے اور کوئی جواب نہ ملنے کے بعد لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ سیوڑا پھولی تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دروازہ توڑ کر لاش برآمد کی۔ اس معاملے میں ایم ایل اے نے کہا کہ بی جے پی کی عوام مخالف پالیسیوں کی وجہ سے جانیں جارہی ہیں ایس آئی آر کے خوف سے اب تک کتنے لوگوں کی موت ہو گئی۔ اس خاتون کا نام بھی 2002 کے ووٹر لسٹ میں شامل نہیں تھا جسکے خوف و دہشت نے اسے خودکشی پر مجبور کیا ہے۔ بی جے پی ریاست میں موت، لاشوں کا جلوس دیکھنا چاہتی ہے۔ مقامی کاؤنسلر بسواجیت سنگھ نے کہا "یہ سیکس ورکر تقریباً تیس سال سے اس علاقے میں تھی۔ اس کا شوہر بھی ہے۔ ممکن ہے کہ اس نے ایس آئی آر کے خوف سے خودکشی کی ہو۔"

تاہم علاقائی مکینوں نے بتایا کہ گزشتہ رات اس کی اپنے شوہر سے لڑائی ہوئی تھی۔ اس کا شوہر بیٹے کے ساتھ چلا گیا۔ اسکے بعد آج صبح دروازہ اندر سے بند دیکھا گیا۔ ادھر اس خاتون کی موت پر سیاست بھی شروع ہو گئی ہے۔ بی جے پی کے سیرام پور تنظیمی ضلع کے جنرل سکریٹری ہری مشرا نے کہا کہ "سیوڑا پھولی میں ایک سیکس ورکر کی موت ہوئی ہے اور ایم ایل اے کہہ رہے ہیں کہ اس کی موت ایس آئی آر کے خوف گھبراہٹ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہیں اس سیکس ورکر کے بارے میں اتنا کیسے پتہ چلا۔ ہمارے پاس اطلاع ہے کہ وہ عورت جس کے ساتھ رہتی تھی گزشتہ رات اسکے شوہر کیساتھ لڑائی ہوئی تھی۔ اسکے بعد یہ حادثہ پیش آیا مگر ترنمول سوسائڈ نوٹ لیکر گھوم رہی ہے۔ ترنمول SIR کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ ادھر ایس آئی آر خوف دہشت کی بات کریں تو صرف ہگلی ہی نہیں، دوسری طرف بیر بھوم میں ایک اور شخص کی موت کی خبر سامنے آئی ہے۔ ایم ایل اے ارندم گوئن اور دیگر ترنمول لیڈران پورے اس ریڈ لائٹ علاقے میں گئے اور سیکس ورکروں کو بتایا کہ بالکل ڈرنے کی بات نہیں ہے ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہم سب کے ساتھ ہیں کسی کو کچھ نہیں ہوگا بے خوف رہیں کسی کی اتنی اوقات کہاں جو ہمیں ہمارے گھر اور ریاست سے باہر نکال دے۔

☆

ترنمول ایم پی ہوئے سائبر فراڈ کے شکار فرضی KYC کے ذریعے چھپن لاکھ روپئے کی لوٹ

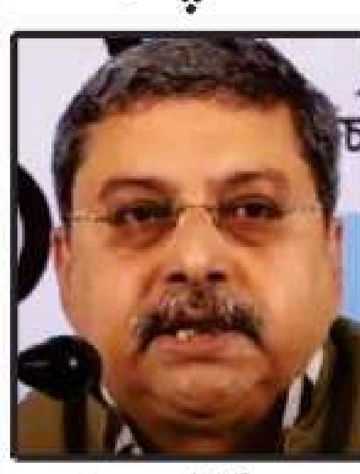

ہگلی: 7 نومبر (محمد شعیب عالم) جب سے زمانہ ڈیجیٹل ہوا ہے بینک اکاؤنٹ، آدھار زمین جائداد کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے تب سے سائبر کرائم ایک بڑا جرم بن کر ابھرا ہے حکومت کی لاکھ بیداری مہم کے باوجود بھی آئے دن ملک میں ہر روز اس سائبر جرم کے شکار، فراڈ کے شکار لوگوں کی خبریں سننے کو اخباروں میں پڑھنے کو ملتی ہے۔ آج تو ایم پی بھی خود کو اس جرم کے شکار ہونے سے نہیں بچ سکے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ہگلی ضلع شیرامپور لوک سبھا کے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی بھی ایک بڑے سائبر فراڈ کے شکار ہو گئے۔ انکے بینک کھاتے میں سینڈھ لگا کر لاکھ روپئے اڑالے گئے۔ جانکاری کے مطابق یہ ٹھگی آن لائن اسکیم کے ذریعے کی گئی جس میں فرضی KYC فارم اور جعلی دستاویز کا استعمال کیا گیا ہے اس معاملے کی خبر پاتے ہی کولکاتا سائبر کرائم پولیس تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بیوی کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں اس بارکلپی ٹیچر کی' گھبراہٹ 'میں موت

ڈائمنڈ ہاربر: 7 نومبر (عوامی نیوز سروس) ان کا نام ہونے کے باوجود ان کی اہلیہ کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں تھا۔ مبینہ طور پر کلپی ہائی مدرسہ کے ایک استاد کی پریشانی کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ کولپی کے ایم ایل اے اور متھرا پور کے ایم پی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس موت کے پیچھے ایس آئی آر کی گھبراہٹ تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام شہاب الدین پائیک ہے۔ وہ جنوبی 24 پرگنہ کے کلپی اسمبلی حلقہ کے ڈھولا تھانے کے تحت گاؤں کالی چرن پور کا رہنے والے تھے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ایک اعلیٰ مدرسہ کے استاد تھے۔ وہ اپنی بیوی، چار بیٹوں اور والدین کے ساتھ رہتا تھے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کا نام ہونے کے باوجود شہاب الدین کی اہلیہ کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں تھا۔ مبینہ طور پر، وہ اس کے بارے میں فکرمند تھے اگر متوفی کی بیوی کی والدہ کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہے۔ تو مسئلہ کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اس کے بعد شہاب الدین بیمار پڑ گئے۔ انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جمعرات کی رات دیر گئے ان کا انتقال ہو گیا۔ موت کی اطلاع ملتے ہی کلپی کے ایم ایل اے یوگرنجن ہلدر اور متھرا پور کے ایم پی بپی ہلدر شہاب الدین کے گھر پہنچے۔ ان کے مطابق اس موت کی ذمہ داری مرکز پر عائد ہوتی ہے۔ تاہم بی جے پی اس الزام کو ماننے سے گریزاں ہے۔ پدما شبیر کا دعویٰ ہے کہ ترنمول گندی سیاست کر رہی ہے۔ اتفاق سے، یہ پہلی بار نہیں ہے۔ ریاست میں ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد موت کے کئی معاملے سامنے آئے ہیں۔

دفعہ 420

از: خورشید اختر فرازی

''آج بائیس دسمبر تھا اور امان کو عدالت میں پیش ہونا تھا۔ دفعہ 420 انڈین پینل کوڈ کے تحت اس پر دھوکہ دہی کا مقدمہ چل رہا تھا اور حاکم آج ہی اس کے کیس کا فیصلہ سنانے والا تھا۔ اس پر عجیب سی کیفیت طاری تھی، وہ گھر کے در و دیوار کو حسرت سے تک رہا تھا۔ اسے خدشہ تھا کہ حاکم کا فیصلہ سناتے ہی اس کے ہاتھوں میں آہنی ہتھکڑی لگا دی جائے گی اور اسے عدالت سے براہ راست جیل بھیج دیا جائے گا۔ اسے کم از کم چار سال تک کی سزا ہو سکتی ہے اور یہ طویل چار سال جیل میں کیسے کٹیں گے؟ وہ بیٹھا بیٹھا یہی سوچ رہا تھا، اس کے دونوں چھوٹے بھائی محسن اور توصیف جو اٹھارہ اور اکیس سال کے تھے، وہ دونوں دور بستر پر منہ لٹکائے بیٹھے تھے۔ نحیف، کمزور اور بیمار والد ایک کرسی پر بیٹھے غم کی تصویر بنے ہوئے تھے۔ اس کی والدہ باورچی خانے میں دونوں بیٹیوں کے ساتھ غم کی تصویر بنی ہوئی تھیں۔ گھر کے در و دیوار سے مفلسی اور غربت جھلک رہی تھی۔ برسوں پہلے شاید کبھی رنگ و روغن ہوا ہو، دیوار کے پلاسٹر کئی جگہ سے اکھڑے ہوئے اپنی بدمزاجی کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ گھر میں دو خستہ حال پلنگ تھے اور دونوں مختلف اطراف سے ٹوٹ کر جیسے اوندھے منہ گرے ہوئے تھے دور ایک صراحی رکھی ہوئی تھی، جس کے اوپر کا حصہ ٹوٹ چکا تھا اور اسے ڈھکنے کے لئے ایک پرانا اخبار رکھ دیا گیا تھا''۔

''ہوا پر بھروسہ سب ہی کرتے ہیں
ہوا نہ ہو تو
دم نکل جائے آدمی کا
مگر.....ان ہواؤں کا کیا کیا جائے جو بلندی سے پستی تک تو آتی ہے مگر بلندی تک نہیں جاتی!''

''کوئی بھی انسان ماسک لگا کر کب تک زندہ رہ سکتا ہے۔ آج ماسک لگانے کا چلن عام ہے اور سچائی سر عام بازار میں بدحواس ہو کر ادھر ادھر دوڑ رہی ہے''!

''اس کے گھر والوں کو اس کی موت کی جھوٹی خبر سے ہرجانے کے طور پر ریاستی حکومت کی طرف سے صرف پانچ ہزار کی بھیک ملی تھی، جس پر اسے شدید طیش آیا اور غصے کے عالم میں گھر واپس آ کر اپنے آپ کو زندہ ظاہر کر دیا تھا اور پھر اسے چار سو بیسی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا اور ابھی وہ ایک ماہ قبل ہی پیرول پر پندرہ دنوں کے لئے گھر واپس ہوا تھا لیکن اس دوران کیس کی سماعت جاری رہی تھی اور آج بائیس دسمبر کو حاکم فیصلہ سنانے والا تھا۔ اس کے والد آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کے پاس آئے اور نحیف آواز میں بولے''

''بیٹے کچھ ناشتہ وغیرہ کر لو۔ کچہری جانے کا وقت ہو گیا ہے، وقت پر حاضری دینا ضروری ہے''

وہ خاموشی سے اٹھا اور ایک سوکھی روٹی چائے کے ساتھ بھگو کر کھائی اور کچہری جانے کے لئے تیار ہو گیا، والد نے بھی ساتھ جانے کی ضد کی تو اس نے بھرّائی ہوئی آواز میں کہا۔

''ابو آپ نہ جائیں۔ حاکم کا فیصلہ آپ کو گراں گزرے گا اور آپ کو کچھ ہو گیا تو.....!

اس کے والد دوسری طرف گھوم کر آنکھیں خشک کرنے لگے اور جب وہ جانے لگا تو سب دوڑ کر اس سے لپٹ گئے۔ اس کی والدہ زار و قطار رونے لگیں۔ وہ کسی طرح سے ان سب کی گرفت سے نکل کر کچہری روانہ ہوا۔ دونوں چھوٹے بھائی ساتھ تھے!

عدالت میں سرکاری وکیل نے فرد جرم پڑھ کر سنایا، جس کے بعد صرف جج کی باری تھی اور اسے صرف فیصلہ سنانا تھا، لیکن جج نے فیصلہ سنانے سے پہلے اس سے دریافت کیا۔

''تم نے حکومت کو دھوکہ دینے کی کوشش کی، حکومت کی رقم ماری، تمہارا جرم پڑھ کر سنا دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود تمہیں ایک موقع دیا جاتا ہے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتے ہو تو کہو''!

جج کے یہ کہنے پر امان نے ایک طویل سانس لی اور کہا۔

''حضور اس ریل حادثے میں، مجھے بھی سخت چوٹ آئی تھی، میرا پورا جسم خون سے تر بتر تھا، لیکن خدا کی مرضی، ریلیف کیمپ کے ڈاکٹروں نے مجھے ایک بڑے اسپتال میں منتقل کر دیا اور دو ماہ بعد مجھے ڈسچارج کیا گیا۔ مجھے اسپتال میں دیگر زخمیوں کے بارے میں پتہ چلا کہ حکومت مرنے والوں کے اعزہ کو دو لاکھ اور زخمی ہونے والوں کو 50 ہزار بطور ہرجانہ دے رہی ہے اور مرنے والوں کے خاندان سے کسی ایک فرد کو سرکاری نوکری ملے گی۔ میں نے سوچا اگر میرے ایک جھوٹ سے میرے گھر والوں کو کچھ مل جاتا ہے تو میں سچ مچ مرنے کے لئے تیار ہوں، لہٰذا میں نے اپنے گھر والوں کو بھکمری سے بچانے کے لئے یہ غلط کام کیا اور ریل حادثہ میں مرنے والوں کے ساتھ اپنا نام بھی جوڑا، اب آپ اس کے لئے جو بھی سزا تجویز کریں مجھے منظور ہوگا۔''

جج نے ایک لمحہ تنقیدی نگاہوں سے امان کا جائزہ لیا اور پوچھا!

''تو تم اپنا جرم قبول کرتے ہو؟ اگر کرتے ہو تو یہ عدالت.....''

''ٹھہریئے جج صاحب''.....امان نے قطع کلام کرنے کی ہمت نجانے کہاں سے پالی!

جج موصوف نے خشمگیں نگاہوں سے امان کو گھورا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے!

امان نے ایک نظر اپنے بھائیوں پر ڈالی اور جج کی طرف دیکھ کر کہا۔!

''حضور آپ مجھے چار سو بیسی کے جرم کی سزا سنانے والے ہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر، لیکن حضور آپ کو میرے ساتھ ساتھ اس حکومت کے اعلیٰ حکام کو بھی سزا دینی ہوگی کیونکہ اعلیٰ حکام بھی چار سو بیس ہیں''!

سب لوگ مع جج صاحب اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے اور سوچ رہے تھے شاید اس کا دماغ الٹ گیا ہے۔

''تم جو کچھ کہنا چاہتے ہو صاف صاف کہو، لیکن اتنا سمجھ لو توہین عدالت اور عدالت کو گمراہ کرنے کی کوشش میں سزا کی مدت بڑھ سکتی ہے۔''

جج صاحب نے انتہائی خشونت کے ساتھ!

''حضور مجھے پھانسی دیدیں۔ میرے لئے کیا فرق پڑتا ہے! لیکن حضور آپ حکومت اور ان کے حکام اور نام نہاد لیڈروں سے دریافت کریں کہ ریل حادثہ میں مرنے والوں اور زخمی ہونے والوں کو جو امداد دینے کا اعلان کیا گیا تھا، وہ کسی ایک کو بھی دیا گیا؟ میری بات چھوڑیئے۔ میں تو زندہ ہوں لیکن جو لوگ سچ مچ مرے ہیں ان کے لواحقین کو کیا ملا؟ وہی پانچ ہزار کی بھیک اور وہ بھی چھ مہینوں تک دوڑ دھوپ کرنے کے بعد.... حضور اگر میں چار سو بیس ہوں تو یہ حکومت اور اس کے حکام اور لیڈران اور یہ سارا سماج چار سو بیس ہے، پھر آپ صرف مجھے سزا کیوں دے رہے ہیں، اس سڑے ہوئے سماج کے پورے ڈھانچے کو چار سو بیسی کے جرم میں سزا دیجیے''!

عدالت کے کمرے میں سناٹا چھا گیا۔ سرکاری وکیل شرمندہ ہو کر زمین کو تکنے لگا۔ جیوری کے ممبران بھی آپس میں سرگوشی کرنے لگے۔

پھر جج نے بے نظیر فیصلہ سنایا اور امان کو اس کیس سے بری الذمہ قرار دیتے ہوئے سرکاری وکیل سے کہا'' وہ حکومت کو عدالت کی طرف سے نوٹس جاری کرے اور معلوم کرے کہ ایسا کب سے ہو رہا ہے اور کب تک ہوتا رہے گا''!

امان جب اپنے بھائیوں کے ساتھ عدالت کے کمرے سے نکل رہا تھا تو سرکاری وکیل نے اسے مخاطب کر کے کہا!

''چار سو بیس صرف تم ہی نہیں ہو، یہ پورا سماج اور سماج کا پورا ڈھانچہ کھوکھلا ہے۔''

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پاکستان کے فوجی سربراہ

تجویز اس بل کی ترمیم 243 کے شق میں تبدیلی لانے کی بھی گنجائش پوری دکھ رہی ہے۔ اور اس شق میں پاکستان کے قومی سربراہ کی تقرری اور اسلحہ لیس فوجیوں کے اوپر اختیارات سے بھی متعلق باتیں درج ہیں۔

بقیہ: بی جے پی ووٹ چوری

''ایک برزیل کی خاتون کا نام ووٹر لسٹ میں 22 بار درج ہے اور بعض گھروں میں 500 ووٹر دکھائے گئے۔'' انہوں نے کہا کہ یہ وہی حربے ہیں جو بی جے پی نے مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر اور ہریانہ میں استعمال کیے، اور اب بہار میں بھی اسی کوشش میں ہے۔ راہل گاندھی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولنگ کے دن چوکس رہیں اور ووٹ چوری کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ''بہار کے عوام بی جے پی کے منصوبے کو جانتے ہیں، وہ ووٹ چوری نہیں ہونے دیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ آئین امبیڈکر، فلے، گاندھی اور بدھ کی فکر کا عکاس ہے، اور بی جے پی اسی آئین پر حملہ کر رہی ہے تاکہ چند صنعت کاروں کو فائدہ پہنچا سکے۔ ''مودی حکومت عوام کا پیسہ، زمین اور وسائل اڈانی و امبانی کو دے رہی ہے،'' راہل گاندھی نے کہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے ملک کی صنعتوں کو تباہ کر دیا، جس سے نوجوانوں کے روزگار کے مواقع ختم ہو گئے۔ ان کے مطابق، ''آج ہر ہندوستانی شہر میں بہار کے نوجوان مزدوری کرتے دکھائی دیتے ہیں، مگر انہیں اپنے ہی صوبے میں روزگار نہیں ملتا۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کی حکومت آنے پر بہار میں دوبارہ تعلیمی انقلاب لایا جائے گا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ''نالندا یونیورسٹی کو دنیا کی بہترین یونیورسٹی بنایا جائے گا، جہاں دنیا بھر سے طلبہ تعلیم حاصل کرنے آئیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ بہار میں سیاحت، کھیتی اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری میں بے پناہ امکانات ہیں۔ ''اگر حکومت کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے لیے پالیسیاں بنائے تو بہار ملک کی اقتصادی طاقت بن سکتا ہے۔'' راہل گاندھی نے آخر میں کہا کہ ان کی سیاست نفرت کے خلاف محبت کی سیاست ہے۔ ''بی جے پی جہاں جاتی ہے، نفرت پھیلاتی ہے۔ ہم جہاں جاتے ہیں، ہندوستانیوں کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔'' انہوں نے جلسے کے اختتام پر نعرہ دیا، ''نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنی ہے۔'' اور عوام سے کہا کہ ''بہار کی آنے والی حکومت ہر ذات، ہر مذہب اور ہر طبقے کی آواز بنے گی۔''

بقیہ: ماسکو میں اچانک

روشن آگ کے گولے نے رات کے وقت شہر کے اوپر ظاہر ہو کر آسمان کو روشن کر دیا۔ ڈیش کیم فوٹیج اور سوشل میڈیا ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ چمکتی ہوئی چیز کے ٹوٹنے سے پہلے آسمان پر چمکتی ہوئی لکیر بھی نظر آ رہی ہے۔ ماسکو کے رہائشیوں نے بتایا کہ اچانک آسمان پر نظر آنے والا آگ کا گولہ غائب ہونے سے پہلے تیزی اور خاموشی سے حرکت میں آیا اس کے بعد غائب ہو گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نہایت چمکیلی روشنی ممکنہ طور پر بولائیڈ کی وجہ سے تھی، یہ ایک چھوٹا شہابیہ ہوتا ہے جو ماحول کی گھنی تہوں میں مکمل طور پر بکھر جاتا ہے، کچھ عینی شاہدین نے بتایا کہ یہ خلائی ملبے کا ٹکڑا بھی ہو سکتا ہے۔ ناسا کے اعداد و شمار کے مطابق ہر روز تقریباً 100 ٹن کائناتی دھول اور چھوٹا ملبہ زمین کی فضا میں داخل ہوتا ہے، جن میں سے زیادہ تر 80 سے 120 کلومیٹر کی بلندی پر مکمل طور پر جل جاتا ہے۔ ماہرین فلکیات نے نوٹ کیا کہ Taurid meteor shower اس وقت اپنے سب سے زیادہ فعال دور میں ہے، حالانکہ اس چیز کی صحیح نوعیت کی ابھی تک تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ خیال رہے کہ اسی طرح کا ایک واقعہ 27 اکتوبر کو بھی ریکارڈ کیا گیا تھا، جب ایک اور نامعلوم شے جس کی سبزی مائل پگڈنڈی کے مشابہ تھی وہ ماسکو کی فضاؤں میں اڑتی ہوئی دیکھی گئی تھی۔ مقامی میڈیا کے ذریعے شیئر کی گئی فوٹیج میں چمکتی ہوئی سبز چیز کو نظر سے غائب ہونے سے پہلے آسمان پر لمبی، روشن دم کے ساتھ تیزی سے جاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔

بقیہ: فلپائن میں طوفان

افراد ہلاک جبکہ درجنوں لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فلپائن کے شہر سیبو میں سیلاب نے مکانات، گاڑیاں اور کنٹینرز کو بھی اڑا کر رکھ دیا، کلمیگی طوفان کو 2025 کا سب سے خطرناک طوفان قرار دیا جا رہا ہے۔ جزیرہ سیبو میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی جہاں 139 افراد ڈوبنے یا ملبے کے نیچے آ کر اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، قریبی جزیرے بوہول سے بھی ایک ہلاکت کی اطلاع ملی ہے۔ 10 ہزار سے زائد افراد کو اب تک محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا جبکہ سیکڑوں مکانات زیر آب آ گئے۔ کئی شہروں میں بجلی منقطع ہے اور ٹیلی فون سروس بھی متاثر ہے۔ طوفان کلمیگی کے باعث 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں نے سب کچھ تباہ کر دیا ہے، صدر مارکوس نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ ویتنام میں حکام نے حفاظتی اقدامات کے پیش نظر 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد فوجی اور ریسکیو اہلکاروں کو تعینات کر دیا ہے۔ ساحلی علاقوں سے شہریوں کو انخلا کا حکم دے دیا گیا جبکہ ہوائی اڈے اور اہم شاہراہوں کو بند کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: نیویارک کے پہلے

ہوئے پیغام دیتے ہیں۔ اپنا منشور بتاتے ہیں اور بالی ووڈ فلموں کے مشہور گانوں کے ٹکڑوں کے ذریعہ اپنے مخالفین کے منشور کی پول کھولتے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اہم یہ نہیں کہ میں کیا بنوں گا اہم یہ ہے کہ میں کیا کروں گا۔ میئر بننے کے بعد میں نہ صرف اپنی کمیونٹی بلکہ ہر نیویارکر کے لیے بہترین کرنے کی کوشش کروں گا۔ ان کا روٹی کپڑا اور مکان کا مسئلہ حل کرنے کے لیے لڑ رہا ہوں۔

مودی نے نکسل ازم اور نتیش کمار نے جنگل راج ختم کیا

دس برسوں میں بہار کے ہر کونے میں انفراسٹرکچر تیار کر کے سڑکیں، پل، بجلی کے کارخانے، گنّے کی فیکٹریاں، ایتھنول اور کھاد کے کارخانے لگا کر ترقی کی شروعات ہوئی ہے: امیت شاہ

جموئی (اے این بی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق قومی صدر امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے نکسل ازم اور وزیراعلیٰ نتیش کمار نے جنگل راج کا خاتمہ کیا اور اب بہار سوشاسن کے ساتھ ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر شاہ نے آج جموئی ضلع میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدواروں کی حمایت میں منعقدہ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب جموئی خون اور سرخ دہشت سے شرابور تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ سرزمین تھی جہاں نکسلیوں نے اپنا ٹھکانہ بنایا تھا، لیکن آج وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت نے بہار سے نکسل ازم کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کبھی جموئی سرخ دہشت اور نکسل ازم کا مرکز تھا۔ انہوں نے کہا کہ 150 نکسلیوں نے دھنباد۔ پٹنہ ایکسپریس کو ہائی جیک کیا تھا اور تین مسافروں کو قتل کر دیا تھا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گیا، اورنگ آباد اور جموئی میں نکسلیوں کا گہرا دبدبہ تھا، لیکن مودی جی کی قیادت میں آج بہار نکسل ازم سے پوری طرح آزاد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بہار کے بعض اضلاع میں خوف کے ماحول کی وجہ سے سہ پہر تین بجے تک ہی ووٹنگ ہوتی تھی، لیکن اب شام پانچ بجے تک ووٹ ڈالے جا رہے ہیں کیونکہ خوف ختم ہو چکا ہے۔ نتیش کمار نے جنگل راج کا خاتمہ کر دیا ہے۔ مسٹر شاہ نے لالو۔ رابڑی دور حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس زمانے میں جب بارات جاتی تھی تو وصولی کے لیے بندوق لے کر لوگ پہنچ جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں اغوا، تاوان اور بیس سے زیادہ قتل عام ہوئے تھے، یہی اس وقت کا بہار تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسی جنگل راج نے بہار کی فیکٹریاں اور کاروبار بند کر دیئے اور ریاست کو غربت کی طرف دھکیل دیا۔ گیا، اورنگ آباد اور جموئی میں نکسلیوں کا دبدبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مودی جی کا ہی کام ہے کہ انہوں نے پورے بہار سے نکسل ازم کا خاتمہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے گزشتہ دس برسوں میں بہار کے ہر کونے میں انفراسٹرکچر تیار کر کے، سڑکیں، پل، بجلی کے کارخانے، گنّے کی فیکٹریاں، ایتھنول اور کھاد کے کارخانے لگا کر ترقی کی شروعات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے پانچ سال بہار کو پوری طرح ترقی یافتہ ریاست بنانے کے سال ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے الزام لگایا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی حکومت میں تاوان کے لیے اغوا اور قتل عام ہوتے تھے، بیس سے زیادہ قتل عام بہار میں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگل راج نے ریاست کی صنعت اور تجارت کو ٹھپ کر کے بہار کو غریب بنا دیا۔ انہوں نے بتایا کہ چورمارہ گاؤں، جو مونگیر۔ جموئی بارڈر پر واقع ہے، وہ پچیس سال بعد نکسل ازم سے آزاد ہوا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اگر بہار میں این ڈی اے کی حکومت دوبارہ بنتی ہے تو ریاست کو سیلاب سے آزاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گنگا، گنڈک اور کوسی ندیوں کا پانی کسانوں کے کھیتوں تک پہنچانے کی مناسب منصوبہ بندی این ڈی اے کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کل ہی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ مکمل ہوئی ہے۔ پہلے مرحلے کے نتائج نے صاف پیغام دے دیا ہے کہ راہل گاندھی اور لالو یادو کی پارٹی کا صفایا ہو چکا ہے۔ بہار کی عوام نے دوٹوک انداز میں یہ اشارہ دے دیا ہے کہ چاہے جنگل راج اپنا چہرہ، لباس یا نام بدل کر واپس آنے کی کوشش کرے، اسے آنے نہیں دیں گے۔ اب بہار سوشاسن کے ساتھ ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اگلے پانچ سال بہار کو مکمل ترقی یافتہ بنانے کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں بھی بہار کی عوام بدعنوانوں کو سبق سکھانے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کی جیت کے بعد جموئی کی بالوشاہی اور پیڑا سے وزیراعظم مودی کا منہ میٹھا کرانا ہے۔ انہوں نے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ خیال رہے، اگر کمل یا تیر کے نشان سے ووٹ کہیں اور چلا گیا تو جموئی میں دوبارہ جنگل راج لوٹ آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموئی میں مہاگٹھ بندھن کا کھاتہ نہیں کھلنا چاہیے۔ یہاں کی چاروں سیٹیں این ڈی اے کے کھاتے میں جانی چاہئیں۔ انہوں نے عوام سے سوال کیا کہ کیا جموئی کو پھر جنگل راج چاہیے؟ انہوں نے کہا کہ 14 نومبر کو ایک بار پھر سوشاسن والی این ڈی اے حکومت لوٹ رہی ہے۔

جلیل مستان ایک حقیقی عوامی خدمت گار ہیں: پپو یادو

امور اسمبلی سے کانگریس امیدوار کے حق میں انتخابی ریلی سے رکن پارلیمنٹ کا خطاب

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے آزاد رکن اسمبلی راجیش رنجن عرف پپو یادو نے ضلع پورنیہ کے امور اسمبلی حلقہ کے بیسا بلاک کے تحت بولان ہاٹ میں امور اسمبلی کے کانگریس امیدوار محمد عبدالجلیل مستان صاحب کے حق میں منعقد ایک بہت بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کیا، جس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے عوام سے کانگریس کے امیدوار امور اسمبلی جناب عبدالجلیل مستان کے حق میں حمایت کی اپیل کی۔ پپو یادو نے کہا کہ جلیل مستان ایک حقیقی عوامی خدمت گار ہیں، جنہوں نے ہمیشہ غریبوں، کسانوں اور نوجوانوں کی آواز کو بھرپور طریقے سے اٹھایا ہے۔ مہاجن سبھا میں جمع ہونے والے بہت بڑے ہجوم نے واضح کر دیا کہ عوام اب تبدیلی چاہتے ہیں۔ این ڈی اے کے وعدوں کی خلاف ورزی اور بے روزگاری سے تنگ عوام نے مہاگٹھ بندھن کے امیدوار عبدالجلیل مستان کو ان کے ہاتھ کے نشان پر اپنا قیمتی ووٹ ڈال کر بھاری اکثریت سے کامیابی دلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس موقع پر انڈیا مہاگٹھ بندھن کے امیدوار اور سابق ایم ایل اے عبدالجلیل مستان نے بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں کئی سالوں سے امور اسمبلی کے لوگوں کی خدمت کر رہا ہوں، اس بار بھی مجھے ان کی خدمت کا موقع دیں۔

بہار کے لوگ روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں جانے پر مجبور

مودی نے نوٹ-ووٹ کو ضائع کیا، ہمیں آئین بچانا ہے: کھڑگے

نوہٹہ (روہتاس): مقامی بی آر سی کے سامنے میدان میں گرینڈ الائنس کی انتخابی ریلی نکالی گئی۔ ستیندر دوبے نے اس تقریب کی صدارت کی، جبکہ کانگریس ضلع صدر امریندر پانڈے نے اس کی نظامت کی۔ ریلی میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت نشانہ لگایا۔ کھرگے نے کہا، "میں وقت پر پہنچا، لیکن مودی نے مجھے ہوائی اڈے پر روک دیا۔ سیکورٹی افسر نے کہا کہ جب تک ان کی فلائٹ ٹیک آف نہیں ہوئی، کوئی اور پرواز نہیں اتر سکتی۔ اس لیے ہم ڈیڑھ گھنٹہ ہیلی کاپٹر میں بیٹھے رہے۔ مودی کے 25 منٹ بعد ہمیں ٹیک آف کرنے کی اجازت دی گئی۔ میں تاخیر کے لیے معذرت خواہ ہوں۔" انہوں نے کہا کہ مودی بیرون ملک سفر اور انتخابی مہم میں مصروف ہیں، ملکی مفادات کے لیے کام نہیں کر رہے۔ کھرگے نے کہا، ان کے پاس ایک گھنٹہ بھی ملک کے بارے میں سوچنے کا وقت نہیں ہے۔ مودی جی جو بھی فائل ان کے افسران بھیجتے ہیں، وہ صرف دستخط کر دیتے ہیں۔" عظیم اتحاد کے امیدوار منگل رام کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے اجتماع سے اپیل کرتے ہوئے، کانگریس صدر نے کہا، "امیدوار منگل رام کا بھلا کرنا آپ کے ہاتھ میں ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے میدان میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے دل کا آپریشن کیا ہے پھر بھی میں اس لیے آیا ہوں کہ ہمیں جمہوریت اور آزادی کو بچانا ہے۔ مودی حکومت پر وعدے توڑنے کا الزام لگاتے ہوئے، کھرگے نے کہا، "مودی نے ہر اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے جمع کرنے، ہر سال 2 کروڑ نوکریاں پیدا کرنے، اور کسانوں کے لیے ایم ایس پی کو دوگنا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن یہ سب جھوٹ نکلا۔ گیس کی قیمتیں دگنی کر دی گئی ہیں، اور خواتین اب بھی پریشانی کا شکار ہیں۔" انہوں نے کہا کہ نتیش کمار 9 بار وزیر اعلیٰ بنے، لیکن بہار میں نقل مکانی اور بے روزگاری کی صورتحال جوں کی توں ہے۔" بہار کے لوگ اب بھی روزگار کے لیے گوا، ممبئی اور گجرات جانے پر مجبور ہیں۔" بی جے پی اور آر ایس ایس پر خواتین اور دلتوں کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے جس مانوسمرتی کو جلایا تھا، اسے سامنے رکھ کر کام کیا جا رہا ہے۔ ہمیں دوبارہ غلامی میں دھکیلنے کی کوشش کی جا رہی ہے، لیکن یہ کام نہیں ہوگا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو جیویکا دیدی کو سرکاری درجہ مل جائے گا اور آؤٹ سورس ملازمین کو مستقل کیا جائے گا۔ خواتین کو 2,500 روپے ماہانہ (30,000 سالانہ)، 200 یونٹ مفت بجلی دی جائے گی، اور ہجرت سے پاک بہار بنایا جائے گا۔ آر کے سنگھ پر الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا، سابق وزیر توانائی نے 62،000 کروڑ روپے کا گھوٹالہ کیا۔ نتیش کو بتانا چاہیے کہ انہوں نے 20 سالوں میں بہار کے لیے کیا کیا ہے۔ قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، کرشناور، رام کرشن اوجھا، ایم پی منوج رام، شکیلیش پانڈے، اجیت تیواری، سہدرا سنگھ، دیویندر یادو، منگل رام، سداما رام، ناگیندر یادو، ادے سنگھ، درگا سنگھ، جنیشور چودھری، وندھیاچل یادو، سوریندر یادو، رام کرشنا یادو، رام کرشنا یادو، رام کرشنا یادو سمیت کئی لیڈر، میٹنگ میں سنجے کمار، دیونندن مہتو، نبی احمد خان، دنیش پرساد، وریندر تیواری موجود تھے۔

پہلے مرحلے کی ووٹنگ نے تمام پچھلے ریکارڈ توڑ دیے: مودی

اورنگ آباد/بھبھوا (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو بہار میں انتخابی مہم کے دوران کہا کہ پہلے مرحلے میں تقریباً 65 فیصد ووٹنگ اور اس میں خواتین اور نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شمولیت اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ لوگ ریاست میں جنگل راج کی واپسی نہیں چاہتے ہیں۔ مسٹر مودی نے اورنگ آباد میں منعقد ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "سورج دیوتا کی اس مقدس سرزمین کو نمسکار اور یہاں موجود تمام شہریوں کا استقبال کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ اورنگ آباد قربانی اور ایثار کی سرزمین ہے اور اس مٹی نے انوگرہ بابو جیسے عظیم مجاہدین آزادی کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشرتھ مانجھی بھی اسی علاقے سے تھے، جو بتاتا ہے کہ یہاں کے لوگ کتنے محنتی ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار میں پہلے مرحلے کی ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے اور عوام کے جوش و خروش نے تمام پچھلے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی تاریخ میں یہ اب تک کا سب سے زیادہ شمولیت والا ووٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی ووٹنگ کا سہرا بہار کی ماؤں، بہنوں اور نوجوانوں کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے جھوٹے وعدوں پر نہیں بلکہ ترقی کے ماڈل پر ووٹ دیا ہے اور اپوزیشن کے جھوٹوں کے پلندے کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا ووٹر نریندر اور نتیش کے "ٹریک ریکارڈ" پر اعتماد کرتے ہوئے ووٹ کر رہا ہے اور پہلے مرحلے کی ووٹنگ صاف بتا رہی ہے کہ ایک بار پھر این ڈی اے کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ کے تئیں لوگوں کا جوش بتا رہا ہے کہ وہ کسی حال میں جنگل راج کی واپسی نہیں چاہتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ انہیں بہار کی باصلاحیت عوام پر پورا بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے پاس ماں گنگا کا آشیرواد ہے، یہ مٹی زرخیز ہے، یہاں کے لوگ محنتی ہیں اور بہار کو آگے بڑھانے کا عزم حقیقت میں بدل سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب 2005 میں بہار نے نتیش کمار کو موقع دیا تھا، اس سے پہلے 15 برس تک آر جے ڈی اور کانگریس کی جنگل راج والی حکومت تھی اور اس کے بعد بھی 9 سال تک مرکز میں آر جے ڈی۔ (تفصیلی صفحہ 1 پر)

(تفصیلی صفحہ 1 پر)

مدرسہ رحمانیہ محسول میں ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد

سیتامڑھی (اے این بی) آئندہ 11 نومبر کو ہونے والے آخری مرحلہ کے انتخابات کے پیش نظر ضلع بھر میں ووٹر بیداری مہم تیز ہو گئی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد ضلع الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے کی ہدایت پر سوئیپ پروگرام کے تحت مدرسہ رحمانیہ محسول میں ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت مدرسہ رحمانیہ محسول کے سابق صدر محمد ارمان علی نے کی۔ سیتامڑھی کی مہم حق رائے دہی سو فیصدی کے عنوان کے تحت منعقد کیے گئے پروگرام میں سینکڑوں نمازیوں، علماء، اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے ریاستی ترجمان محمد مناظرالاسلام نے کہا کہ تمام رائے دہندگان کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں جمہوریت کے اس عظیم میلے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ مدرسہ رحمانیہ کے سابق صدر محمد ارمان علی نے کہا، "ووٹ دینا صرف ہمارا حق نہیں ہے، بلکہ یہ قوم کی تعمیر میں ہماری شرکت کی علامت ہے۔ سیتامڑھی کی مہم میں 100 فیصد ووٹنگ کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ باشعور ووٹر اپنی مضبوط جمہوریت کی پہچان ہیں، اس لیے ہر ایک کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنا چاہیے۔" ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے نے الیکشن کمیشن کے ذریعے چلائے جا رہے ووٹر بیداری پروگراموں کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی۔ پروگرام میں مدرسہ رحمانیہ کے اساتذہ محمد مظہر علی راجہ، حاجی محمد حشمت حسین، آل بہار مدرسہ اساتذہ ایسوسی ایشن کے صدر محمد مطیع الرحمن قاسمی، مدرسہ حمیدیہ دارالبنات حسینہ کے پرنسپل مولانا ضیاء الرحمن قاسمی، محمد مناظرالاسلام، امام خورشید عالم، عبدالقادر عالم، مولانا عبدالقوی، مولانا عبدالقادر، مولانا فضل الرحمن، محمد علیم عرف آرزو، محمد بشارت کریم، محمد معراج صدیقی، فیاض عالم ببلو، عبدالقادر، محمد ظفر خان، محمد لاڈلے، محمد افتخار، محمد جہانگیر، محمد نہال احمد، محمد بادشاہ، محمد نذرالہدا سونو، کلیم اللہ کے علاوہ بڑی تعداد میں۔ مقامی دانشور، ائمہ، اساتذہ اور نوجوان موجود تھے۔

پورنیہ کی ہمہ جہت ترقی میری قرارداد ہے: کھیمکا

پورنیہ (اے این بی) مسٹر وجے کمار کھیمکا، این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار برائے پورنیہ اسمبلی حلقہ نے دیہی اور شہری علاقوں میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا، جن میں گلاب باغ سردار ٹولہ شانتی مندر، ویرپور، سمل چھی، ماجھیلی چوک، رام پور، گھور گھاٹ، بھا گھاٹ، بھاگھاٹ اور بیلگچھ شامل ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے علاقے کے بزرگوں اور والدین سے بات چیت کی، ان کا آشیرواد حاصل کیا، اور نوجوانوں سے ووٹنگ کے عمل میں بڑی تعداد میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے ووٹرز پر زور دیا کہ وہ پہلے ووٹ دیں اور پھر ریفریشمنٹ کریں۔ عوامی رابطہ مہم کے بعد ایم ایل اے نے ملک کے وزیر داخلہ جناب امیت شاہ کے عظیم الشان روڈ شو میں حصہ لیا۔ روڈ شو میں پورنیا کے لاکھوں باشندوں نے شرکت کی۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ عزت مآب وزیر داخلہ کے روڈ شو نے پورنیہ کو بی جے پی کے مرکز میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایم ایل اے نے یہ بھی اعلان کیا کہ ہفتہ، 8 نومبر کو، بی جے پی لیڈر اور بھوجپوری سپر اسٹار مسٹر پون سنگھ پورنیہ کے رنگ بھومی میدان میں ایک زبردست جلسہ عام کریں گے۔ انہوں نے پورنیہ کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے پسندیدہ سپر اسٹار کو سننے کے لیے اس عظیم جلسے میں لاکھوں کی تعداد میں آئیں اور انہیں فتح کی مبارکباد دیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے کارکن گھر گھر جا کر ووٹر سلپس بانٹ رہے ہیں۔ کارکنوں کی محنت اور بھگوان جیسے ووٹروں کے پیار، پیار اور آشیرواد کی وجہ سے بی جے پی پورنیہ میں بڑے فرق سے جیتے گی اور بہار میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ کی ہمہ جہت ترقی میری قرارداد ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پورنیہ اور پوری ریاست کی ترقی کو جاری رکھنے کے لیے بی جے پی کی بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنائیں اور بہار میں دوبارہ بھاری اکثریت کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بنائیں۔ تعلقات عامہ کے دوران بی جے پی لیڈر پون بھگت، تارکین وطن خاتون لیڈر مسز مالتی گلوا، محترمہ انوپما جھا، منڈل صدر منوج گوسوامی، پنچایت سمیتی ممبر ارجن کمار منڈل، ڈاکٹر منوج ساہ، جیوتیش ٹھاکر، ڈبو بھگت، جے کشن ساہ، منگل پودار، پنکو منگل، منگل، مہا، مہا، مہا، منڈل اور دیگر موجود تھے۔ ایم ایل اے کے ساتھ بڑی تعداد میں این ڈی اے کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

نالندہ کالج میں اسٹرانگ روم CAPF کے کنٹرول میں

سیکورٹی کے لیے تین درجے کی حفاظتی نظام کو یقینی بنایا گیا ہے: الیکشن کمیشن

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور بھارت سونی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے نالندہ کالج میں واقع پولنگ ای وی ایم کے لیے 24x7 حفاظتی انتظامات کا جائے وقوع پر معائنہ کیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے 2025/10/06 کو جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے تمام پول شدہ EVMs/VVPATs نالندہ ضلع کے ساتوں حلقوں میں ووٹنگ کے بعد نالندہ کالج میں سخت حفاظتی نظام اور 24 گھنٹے سی سی ٹی وی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ نالندہ کالج، بہارشریف میں واقع اسٹرانگ روم کو ڈبل لاک سسٹم کے ساتھ سیل کر دیا گیا ہے اور اسے اسمبلی کے لحاظ سے 24x7 CCTV نگرانی کے تحت محفوظ رکھا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق اسٹرانگ روم کی سیکورٹی کے لیے تین درجے کی حفاظتی نظام کو یقینی بنایا گیا ہے۔ فرسٹ لیئر سیکیورٹی سسٹم (اندرونی سب سے زیادہ دائرہ) - نالندہ کالج، بہارشریف میں تمام ساتوں اسمبلی حلقوں کے پولنگ ای وی ایم/ وی وی پی اے ٹی کو اسمبلی کے لحاظ سے محفوظ رکھنے کے لیے ایک مضبوط کمرہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ اندرونی سب سے زیادہ فریم کے طور پر سمجھا جائے گا۔ اس کے اندر CAPF سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ پلاٹون کمانڈر نے اپنی ماتحت پلاٹون کے جوانوں کے درمیان وقت مقرر کیا ہے اور اسٹرانگ روم کی 24 گھنٹے سیکیورٹی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ریاستی آرمز فورس کو سیکنڈ لیئر سیکورٹی کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ یہاں بھی اہلکار 24 گھنٹے تعینات رہتے ہیں۔ سیکیورٹی کی تیسری تہہ 150 فٹ کے فاصلے پر ایک ڈراپ گیٹ ہے جہاں ضلعی مسلح افواج کے اہلکار 24 گھنٹے تعینات کی گئی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ریزرو)، پولیس اسٹیشن، نالندہ کی طرف سے اسٹرانگ روم کو سیل کرنے کے بعد نالندہ کالج، بہارشریف کے مرکزی دروازے کے اندر مرکزی سڑک سے پورے نالندہ کالج کیمپس میں گشت کے لیے 2- 8 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اسٹرانگ روم کی نگرانی کے لیے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مقابلہ کرنے والے امیدواروں یا ان کے کارکنوں کو اسٹرانگ روم کے داخلی دروازے تک اور پولنگ ای وی ایم/ وی وی پی اے ٹی کو اسٹرانگ روم میں رکھنے کے لیے درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں۔ سی اے پی ایف کی طرف سے ایک لاگ بک برقرار رکھی جائے گی، جس میں اس شخص کی تاریخ، وقت اور نام درج کیا جائے گا جو سیکنڈ سیکیورٹی رنگ اور درمیانی حدود کو عبور کرتا ہے۔ سی اے پی ایف کو ویڈیو کیمرے فراہم کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے سی اے پی ایف کی طرف سے بتائے گئے زائرین کی آمد پر ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے گی۔ نالندہ کالج، بہارشریف میں واقع اسٹرانگ روم میں رکھے گئے اسمبلی حلقہ وار پولنگ ای وی ایم/ وی وی پی اے ٹی اور وہاں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی حفاظتی انتظامات کی نگرانی کے لیے مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو شفٹوں (x 724) میں تعینات کیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ریزرو)، پولیس اسٹیشن نالندہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پولیس اسٹیشن نالندہ سے 24x7 کی بنیاد پر مذکورہ بالا شناخت شدہ واچ ٹاورز پر پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جائے۔ ڈپٹی مجسٹریٹس، پولیس افسران اور پولیس فورس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ 07 نومبر 2025 سے مقررہ وقت پر اپنے متعلقہ ڈیوٹی اسٹیشنوں پر موجود ہوں تاکہ اسٹرانگ روم کی سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔ مزید برآں مین گیٹ پر تعینات مجسٹریٹ اور اسمبلی حلقہ وار ایک رجسٹر رکھیں گے جس میں وہ شفٹوں میں خیریت کی رپورٹیں درج کریں گے۔ زیر دستخطی وقتاً فوقتاً برقرار رکھے گئے رجسٹر کا معائنہ کرے گا۔ ڈپٹی الیکشن آفیسر، نالندہ ڈپٹی مجسٹریٹ اور پولیس افسر کے بیٹھنے کے انتظامات، ویڈیوگرافر، رجسٹر اور دیگر ضروری انتظامات کریں گے، ساتھ ہی ڈیپوٹیڈ مجسٹریٹ اور گنتی کے کام کی تیاری میں مصروف افسران/ ملازمین/ مزدوروں کو شناختی کارڈ جاری کریں گے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان جاں بحق

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے کتری سرائے تھانہ علاقہ کے بلاری گاؤں کے قریب جمعرات کی دیر شام ایک المناک سڑک حادثے میں موٹرسائیکل سوار ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت 30 سالہ چندر جیت کمار ولد کشوری پرساد ساکن باڈی گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ

چندر جیت کمار کسی کام سے بازار گیا تھا۔ واپسی کے دوران بلاری کے قریب نامعلوم گاڑی نے ان کی موٹرسائیکل کو ٹکر مار دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر کتری سرائے تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی نوجوان کو پاواپوری میڈیکل کالج ہسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ تھانہ صدر دھرمیندر کمار نے بتایا کہ نامعلوم گاڑی کی شناخت کے لیے تفتیش جاری ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ واقعے سے متوفی کے اہل خانہ سوگ میں ڈوب گئے۔

بہار کا مستقبل تب بدلے گا اگر اسکول بنائے جائیں، مندر نہیں

سہسرام: مقبول بھوجپوری فلم اسٹار اور آر جے ڈی کے امیدوار کھیساری لال یادو نے جمعہ کو دینارہ کے پٹھانی ہائی اسکول میں ہندوستان اتحاد آر جے ڈی امیدوار کی حمایت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مندر بنانے سے بہار کے بچوں کا مستقبل نہیں بدلے گا: اچھے اسکول اور معیاری تعلیمی نظام ضروری ہے۔ جب اسکول بنیں گے تب ہی بہار خوبصورت بنے گا۔ کھیساری لال نے کہا کہ جب بھی وہ سماجی اصلاح کی بات کرتے ہیں، این ڈی اے کے ارکان انہیں سناتن مخالف کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں بہار میں تبدیلی لانے آیا ہوں۔ آج جنگل راج کی بات کرنے والوں کو بتانا چاہیے کہ انہوں نے 20 سالوں میں بہار کو کیا دیا ہے۔ آج بے روزگاری اپنے عروج پر ہے، کوئی کارخانہ نہیں کھولا گیا۔

ہر سطح پر تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی: ڈی ایم

انتخابی تیاریوں کے مدنظر ارریہ میں تفصیلی جائزہ اجلاس کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے ووٹنگ کا دوسرا مرحلہ 11 نومبر 2025 کو ہونا ہے۔ اس تناظر میں تمام سطحوں پر تمام انتخابی تیاریوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ جمعہ کو کلکٹریٹ کے آتمن آڈیٹوریم میں ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار نے کی۔ تمام انتخابی افسران، اسسٹنٹ الیکشن افسران، اور مختلف ذمہ داریوں سے وابستہ نوڈل افسران موجود تھے۔ اجلاس کا بنیادی مقصد انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینا اور پولنگ کے دن سے قبل تمام ضروری تیاریوں کو بروقت مکمل کرنا تھا۔ میٹنگ میں پولنگ اہلکاروں کی ڈیپوٹیشن، گاڑیوں کے انتظامات، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کی ترتیب، مواصلاتی منصوبہ بندی،

ضروری تربیتی پروگرام، مواد کی ترسیل، اور کنٹرول روم کے کام کاج پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ہدایت کی کہ ہر سطح پر تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام نوڈل افسران اپنے اپنے کام کے شعبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ ووٹرز کی سہولت کے لیے پولنگ اسٹیشنز پر پینے کے پانی، لائٹنگ، بیت الخلاء اور ریمپ جیسے ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ اس میٹنگ میں سینئر انچارج الیکشن کم ایڈیشنل کلکٹر ضلع عوامی شکایات ازالہ ارریہ شری اجے کمار ٹھاکر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر ارریہ شری تونیل کمار، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ کے ساتھ تمام ریٹرننگ افسران اور متعلقہ ونگ کے نوڈل افسران موجود تھے۔

ووٹروں کا ریکارڈ ووٹنگ اقتدار میں تبدیلی کا مضبوط اشارہ ہے: ادے سنگھ

پورنیہ: جن سوراج کے قومی صدر ادے سنگھ نے پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے سبھی آٹھ اسمبلی

امیدواروں کے ساتھ پریس کانفرنس کی۔ قومی صدر ادے سنگھ نے کہا، جن سوراج کی لہر اب غیر متوقع نتائج دے گی۔ ووٹروں کا ریکارڈ ووٹنگ اقتدار میں تبدیلی کا مضبوط اشارہ ہے اور بہار میں نئی حکومت بن رہی ہے۔" اس موقع پر پورنیہ لوک سبھا حلقے کے سبھی ساتوں اسمبلی امیدواروں کا باقاعدہ تعارف کرایا گیا۔ جن سوراج ضلع صدر راکیش یادو نے تمام امیدواروں کا تعارف کرایا۔ ان میں پورنیہ سے سنتوش سنگھ، امور سے افروز عالم، بیسی سے شاہنواز عالم، روپولی سے امود منڈل، دھمداہا سے راکیش یادو، قصبہ سے اتفاق عالم (منا)، بنمنکھی سے منوج رشی، اور کودھا اسمبلی حلقہ سے نرمل پاسوان شامل ہیں۔

غزہ کی تباہی اور اسرائیل کا جنگی جنون!

ترتیب: **عبدالعزیز**

15 اکتوبر 2025ء کو الجزیرہ نے اپنی ویب سائٹ پر غزہ میں اسرائیلی فوج کی درندگی، قتل و غارت اور ظلم وسفاکی سے ہونے والی تباہی و بربادی کو اعداد و شمار کی صورت میں شائع کیا ہے۔ یہ رپورٹ غزہ کے سرکاری میڈیا کی طرف سے جاری کی گئی ہے، جو بے گناہ شہریوں اور نہتے عوام پر اسرائیل کے اندھے اور بے حد وحساب بارود برسانے کی المناک صورتِ حال کو بیان کرتی ہے۔ سرکاری میڈیا کے دفتر نے بتایا ہے کہ 67 ہزار سے زائد افراد شہادت سے سرفراز ہوئے۔ یہ ان لوگوں کی تعداد ہے جن کو ہسپتالوں تک پہنچایا گیا اور ان کا ہسپتال کے ریکارڈ میں اندراج موجود ہے، جب کہ ۱۰ ہزار افراد کا اتا پتا نہیں۔ ان میں سے کئی ملبے تلے دب گئے اور کئی نامعلوم صورتِ حال سے دوچار ہوئے۔

اس رپورٹ کے مطابق 20 ہزار سے زائد بچے شہید ہوئے، جن میں ایک ہزار ابھی دودھ پیتے بچے تھے اور 5 سو کے قریب وہ شیر خوار تھے جو پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ناموافق حالات سے دوچار ہونے کی بنا پر انتقال کر گئے۔ اس رپورٹ کے مطابق اندراج میں موجود شہید عورتوں کی تعداد 10 ہزار سے زائد ہے۔

اس سرکاری بیان کے مطابق مکانوں، دکانوں اور مارکیٹوں، پلازوں کی تخریب و تباہی کے تخمینے کا گراف 90 فی صد تک پہنچ گیا ہے۔ یہ تمام تباہی راکٹوں، میزائلوں، گولہ و بارود اور ڈرون ٹکنالوجی سے برسائی گئی آگ کا نتیجہ ہے۔ اسرائیلی جنگی جنون نے ان دو برسوں میں دو لاکھ ٹن بارود غزہ کی بے گناہ آبادی پر برسایا ہے۔ یہاں اس رپورٹ کی تفصیل درج کی جارہی ہے:

آبادیاتی اعداد و شمار: 25 لاکھ کے قریب غزہ کے رہائشی انسان قتل و غارت، نسل کشی اور جبری قحط و بھوک کا شکار ہوئے۔ اجتماعی نسل کشی اور تباہی کا یہ اسرائیلی عمل 730 دن (دو برس) تک مسلسل جاری رہا۔ 90 فی صد عمارتیں مکمل طور پر تباہ و برباد کردی گئیں۔ غزہ کے 80 فی صد رقبے پر غاصب نے اپنا کنٹرول حاصل کرلیا تھا جہاں بے دریغ طریقے سے بارود برسایا، شہریوں کو شہر چھوڑنے پر مجبور کیا اور ظلم وعدوان کا کھلا مظاہرہ کیا۔

شہداء، لاپتا افراد اور قتل عام: مجموعی طور پر 86 ہزار سے زائد افراد شہادت، لاپتا اور قتل عام کا شکار ہوئے۔ شہداء کی 67 ہزار تعداد تو صرف وہ ہے جن کا ہسپتالوں میں اندراج ہوسکا۔ لاپتا افراد کی تعداد ساڑھے 9 ہزار سے زائد ہے۔ ان میں وہ شہداء بھی شامل ہیں جو ابھی تک ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا ان کا کوئی اتا پتا نہیں۔ 20 ہزار سے زائد شہداء تو بچے ہیں اور ان میں 19 ہزار سے زائد بچے وہ ہیں جو ہسپتالوں کے ریکارڈ میں آئے ہیں۔ ساڑھے 21 ہزار سے زائد عورتیں شہید ہوئی ہیں۔ ان میں بھی 10 ہزار سے زائد کا اندراج موجود ہے۔ 9 ہزار سے زائد مائیں شہید ہوئیں۔ 22 ہزار سے زائد باپ شہادت کا رتبہ پاگئے۔ ایک ہزار سے زائد ان شہید بچوں کی تعداد ہے جن کی عمر ابھی ایک برس سے کم تھی۔ 3.5 ہزار کے قریب بچے پیدائش کے بعد شہید ہوگئے۔ ڈیڑھ ہزار سے زائد طبّی عملے کے افراد کو غاصب فوج نے قتل کردیا اور انھوں نے شہادت پائی۔ ڈیڑھ سو کے قریب شہری دفاع کے افراد تہ تیغ کیے گئے۔ ڈھائی سو سے زائد صحافی شہید ہوئے۔ 2 سو سے زائد بلدیاتی ملازمین کو شہید کردیا گیا جن میں چار بلدیات کے صدور تھے۔ 8 سو کے قریب پولیس کے سپاہی اور امدادی سامان کی حفاظت پر مامور اہلکاروں کو شہید کیا گیا۔ 9 سو افراد و ہلال احمر کی تنظیموں کے شہید کیے گئے، 3 ہزار کے قریب گھرانے اور خاندان بالکل ختم کردیے گئے جن کا اندراج شہری ریکارڈ سے ختم کردیا گیا ہے۔ یہ ساڑھے 8 ہزار شہداء میں سے ہیں۔ 6 ہزار سے زائد وہ خاندان ہیں جو مکمل طور پر ختم ہوگئے اور ان کا صرف ایک ایک فرد زندہ بچا۔ یہ تعداد 13 ہزار کے قریب شہداء میں سے ہے۔ شہداء میں 55 فی صد سے زائد تعداد بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کی ہے۔ 5 سو کے قریب شہداء کی وہ تعداد ہے جو بھوک اور ناکارہ غذا کے سبب شہید ہوگئے۔ ان میں بھی ڈیڑھ سو سے زائد بچے ہیں۔ اسی طرح فضائی ذرائع سے گرائی گئی امداد کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 24 کے قریب ہے۔ 40 فی صد سے زائد لوگ گردوں کے عارضے میں مبتلا ہوکر جان سے گزر گئے کیونکہ انھیں مناسب اور ضروری غذا اور علاج کی سہولت نہ مل سکی۔ 12 ہزار سے زائد حاملہ خواتین ناقص غذا اور صحت کی سہولت کی عدم دستیابی کے باعث اسقاطِ حمل کا شکار ہوئیں۔ 250 کے قریب شہری سردی کی شدت کے سبب خیموں میں دم توڑ گئے۔ ان میں بھی زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔

زخمی، گرفتاریاں اور انسانی صورت حال: اس دو برس کی بمباری، ڈرون گردی اور میزائل حملوں سے زخمی ہونے والوں کی مجموعی تعداد پونے دو لاکھ کے قریب ہے۔ 19 ہزار سے زائد زخمی وہ ہیں جن کو بحالی میں ایک طویل مدت درکار ہوگی۔ 5 ہزار کے قریب زخمیوں کے اعضاء کاٹ دیے گئے ہیں جن میں 18 فی صد تعداد بچوں کی ہے۔ 12 سو فالج کے کیس، اتنے ہی بینائی کی کمی کے کیس ریکارڈ ہوئے ہیں۔ 4 سو سے زائد صحافی زخمی ہیں۔ 7 ہزار کے قریب شہری گرفتار ہوئے۔ 4 سو کے قریب تو میڈیکل عملے کے لوگوں کی تعداد ہے جو گرفتار ہوئے۔ ایک سو کے قریب صحافی اور شہری دفاع سے متعلقہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ 21 ہزار سے زائد خواتین بیوہ ہوئیں اور 56 ہزار سے زائد بچے یتیم ہوئے۔ ان میں دونوں ماں باپ یا ایک کی شہادت کی صورت میں یتیم ہونے والے بچے شامل ہیں۔ 20 لاکھ سے زائد افراد جبری نقل مکانی کے نتیجے میں متعدی امراض کا شکار ہوگئے۔ 70 ہزار سے زائد افراد یرقان کے مرض میں مبتلا ہوئے۔

صحت کے شعبے کی صورت حال: 40 کے قریب ہسپتال حملہ آوروں نے تو بالکل تباہ کردیے یا انھیں کام کے قابل نہیں چھوڑا۔ ایک سو کے قریب مراکز صحت ملیامیٹ کردیے یا برباد کردیے یا انھیں کام کے قابل نہیں رہنے دیا۔ 2 سو کے قریب ایمبولینسوں کو ظالموں نے نشانہ بنایا۔ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، سہولیات، گاڑیوں اور سپلائی چینوں پر 8 سو کے قریب حملے کیے گئے۔ 60 سے زائد سرکاری فائر بریگیڈ اور شہری دفاع کے شعبے کی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔

تعلیم اور تعلیمی ادارے: غزہ کی 95 فی صد اسکول عمارات کو سخت نقصان پہنچایا گیا ہے۔ 95 فی صد سے زائد اسکولوں کی عمارتیں نئے سرے سے تعمیر ہوں گی یا ان کا بڑا حصہ تعمیر کرنا پڑے گا۔ 7 سو کے قریب اسکول عمارتوں کو براہِ راست نشانہ بنا کر تباہ کیا گیا۔ یہ مدارس کی مجموعی تعداد کا 80 فی صد ہے۔ 2 سو کے قریب اسکول، یونی ورسٹیاں اور تعلیمی ادارے مکمل طور پر تباہ کردیے گئے۔ 4 سو کے قریب اسکول، یونی ورسٹیاں اور تعلیمی ادارے جزوی طور پر تباہ ہوئے۔ ساڑھے 13 ہزار سے زائد طلبہ اسرائیلی حملوں میں شہید ہوئے۔ 8 لاکھ کے قریب طلبہ کو سفاک دشمن نے تعلیم سے محروم کردیا۔ 8 سو سے زائد اساتذہ اور تعلیمی و تربیتی شعبوں کے افراد اس جنگ میں اسرائیلی ظلم سے شہید ہوگئے۔ اسی طرح 2 سو کے قریب علما، دانش ور اور محقق اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہوئے۔

عبادت گاہوں اور قبرستانوں کی صورت حال: ساڑھے 8 سو کے قریب مساجد کو مکمل طور پر تباہ کردیا گیا۔ 2 سو کے قریب مساجد جزوی طور پر منہدم ہوئیں۔ تین گرجوں کو بھی ایک سے زائد مرتبہ نشانہ بنایا گیا۔ 60 میں سے 40 قبرستانوں کو بلڈوز کردیا گیا۔ اڑھائی ہزار کے قریب فوت شدگان اور شہداء کی لاشیں قبروں سے غائب کردی گئیں۔ سات اجتماعی قبریں ہسپتالوں کے اندر ہی بنائی گئیں۔ 5 سو سے زائد افراد کو سفاک دشمن نے قتل کیا اور پھر ان کی لاشیں اجتماعی قبروں سے بھی نکال کرلے گئے۔

مکانات، جبری نقل مکانی اور پناہ گزین کیمپ: قابض و جابر اور غاصب ظالم نے پونے تین لاکھ رہائشی یونٹس مکمل طور پر تباہ کردیے ہیں۔ ڈیڑھ لاکھ کے قریب رہائشی یونٹس کو شدید نقصان پہنچایا جو رہائش کے قابل نہیں رہے۔ ڈیڑھ لاکھ سے زائد رہائشی یونٹس کو جزوی طور پر تباہ کردیا گیا۔ تین لاکھ کے قریب فلسطینی خاندان بے گھر ہوئے۔ سوا لاکھ سے زائد خیموں کو مکمل طور پر ناکارہ کردیا گیا جو استعمال کے قابل نہ رہے۔ 20 لاکھ کے قریب شہری جبری نقل مکانی کے باعث بے گھر ہوئے۔ سو کے قریب پناہ گاہوں اور جبری نقل مکانی کے نتیجے میں قائم ہونے والے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔

امداد و علاج کی روک تھام اور مسلط کردہ بھوک: 220 دن تک غزہ کی پٹی کی تمام گزرگاہوں کو مکمل طور پر بند رکھا گیا۔ سوا لاکھ انسانی امداد اور ایندھن وغیرہ کے ٹرکوں کو غزہ میں داخل نہ ہونے دیا گیا۔ فلسطینی شہریوں کو بھوک سے مارنے کی پالیسی کے تحت 50 کے قریب کھانے کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح امداد اور خوراک کی تقسیم کے 60 سے زائد مراکز کو بھی اسی پالیسی کے تحت نشانہ بنایا گیا۔ امدادی کاموں میں حصہ لینے والے ساڑھے 5 سو افراد کو شہید کردیا گیا۔ 128 مرتبہ امدادی قافلوں اور انسانی وفود کو نشانہ بنایا گیا۔ اڑھائی ہزار سے زائد شہید اور 19 سو سے زائد زخمی موت کے جال میں گم ہوگئے۔ ان کو اسرائیلی امریکی امدادی مراکز' کہا جاتا ہے اور 'مستحقین امداد کے متلاشی' کا نام دیا جاتا ہے۔ ساڑھے 6 لاکھ بچے غذائی قلت، بھوک اور خوراک کی کمی کے باعث موت کے خطرے سے دوچار تھے۔ 40 ہزار شیر خوار (ایک سال سے کم عمر) دودھ کی نایابی کے سبب موت کا سامنا کررہے ہیں۔ دودھ کے اڑھائی لاکھ پیکٹ اسرائیلی فوج نے غزہ کے معصوموں تک پہنچنے سے روکے رکھے۔

بنیادی ڈھانچہ اور عوامی سہولیات کی تباہی: 7 سو سے زائد پانی کے مرکزی کنوئیں اسرائیل نے تباہ کردیے اور انھیں ناکارہ بنادیا۔ میٹھے پانی کے 134 منصوبوں کو اسرائیلی فوج نے نشانہ بنایا اور اس کے دوران ساڑھے 9 ہزار کے قریب شہادتیں ہوئیں جن میں اکثریت بچوں کی تھی۔ 5 ہزار سے زائد کلومیٹر بجلی کے نیٹ ورکس کو تباہ کردیا۔ سوا دو لاکھ سے زائد بجلی میٹر اسرائیلی تباہی کا نشانہ بن کر ختم ہوگئے۔ 2 ہزار ارب کلوواٹ فی گھنٹہ بجلی کی مقدار سے غزہ کی پٹی کو محروم رکھا گیا۔ 7 لاکھ میٹر پانی کے پائپ، نیٹورک کو اسرائیل نے تباہ کردیا۔ ۳۰ لاکھ میٹر سڑکوں کے نیٹ ورکس کو برباد کردیا گیا۔ اڑھائی سو کے قریب سرکاری عمارتوں کو تباہ کردیا گیا۔ ۳ سو کے قریب پارکس، کھیل کے گراؤنڈ اور اسپورٹس ہال تباہ کردیے گئے۔ 2 سو سے زائد قومی وثقافتی ورثے کے مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔

زراعت، لائیو اسٹاک اور ماہی گیری کے شعبوں کی بربادی: 94 فی صد زرعی اراضی کو اسرائیلی فوج نے تباہ کردیا ہے جو اصل میں ایک لاکھ 78 ہزار دونم ہے۔ ایک ہزار سے زائد زرعی کنوؤں کو ناکارہ بنادیا گیا۔ 7 سو کے قریب گائے، بھیڑ، بکری اور مرغی فارموں کو جنونی اسرائیلیوں نے برباد کردیا۔ سبزیوں کی کاشت کے لیے استعمال ہونے والی اراضی 93 دونم سے کم ہوکر صرف 4 ہزار دونم رہ گئی ہے۔ غزہ کی پٹی کے زیرِ انتظام 84 فی صد زرعی سہولیات تباہ کردی گئی ہیں۔ سبزیوں کی سالانہ پیداوار ساڑھے 4.5 لاکھ ٹن سے کم ہوکر صرف 28 ہزار ٹن رہ گئی ہے۔ ماہی گیری کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی وجہ سے یہ شعبہ سو فی صد متاثر ہوا ہے۔

پانچ اہم شعبہ ہائے حیات کے نقصانات: اجتماعی نسل کشی کے باعث 70 ارب ڈالر ابتدائی نقصان ہے۔ 5 ارب ڈالر صحت کے شعبے، 4 ارب ڈالر تعلیمی شعبے، 3 ارب ڈالر کے قریب ہاؤسنگ سیکٹر، ایک ارب ڈالر مذہبی امور کے شعبے، ساڑھے 4 ارب ڈالر کے قریب زرعی شعبے، 4 ارب ڈالر گھریلو سامان کے ضمن میں، 3 ارب ڈالر مواصلات اور انٹرنیٹ کے شعبے میں، 2 ارب ڈالر کے قریب نقل وحمل اور مواصلات کے شعبے میں، ڈیڑھ ارب ڈالر کے قریب بجلی کے شعبے اور 6 ارب ڈالر شہری سہولیات اور بلدیاتی کاموں کے شعبے میں نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

جنگ بندی کے بعد کی صورت حال: 10 اکتوبر 2025ء کو دو برس کی بے رحم اسرائیلی حملوں سے غزہ کی خوفناک تباہی کے بعد امریکا اور چند اسلامی ممالک کی مشاورت کے بعد جنگ بندی کا اعلان ہوا جس کے پہلے مرحلے میں دونوں اطراف کے جنگی قیدیوں کی واپسی طے پائی۔ غزہ میں امداد و خوراک کی بندش کو کھولنے پر اتفاق ہوا۔ غزہ کی بحالی کے لیے کاوشوں کی بات کی گئی۔ مگر اسرائیل اور وزیراعظم اسرائیل نے ہٹ دھرم طبیعت اور سرشت کی اپنی تاریخی روایات پر قائم رہتے ہوئے معاہدے کی ان شرائط اور نکات کی ذرا پروانہ کی۔ غزہ کی پٹی، مغربی کنارے اور مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کی جنگی کارروائیاں اور حملے مزید قبضے کی کوششیں اور غزہ پر مکمل قبضے کی دھمکیاں، زیتون کے درختوں کی تباہی جیسے پرانے ہتھکنڈوں سے ہاتھ نہ روکا۔ غزہ سے رابطے کی سات کراسنگ میں سے صرف دو کرم ابوسالم اور کیسو ویم سے امدادی ٹرکوں کے گزرنے کی اجازت دی۔ باقی پانچ گزرگاہوں کو حسب سابق بند رکھا ہوا ہے۔ رفح کراسنگ جو غزہ کے لیے زیادہ قابلِ رسائی گزرگاہ ہے، اس کو نہ کھولنے کا بار بار اعلان کیا۔ غزہ کی مقامی انتظامیہ کی اطلاعات کے مطابق 18 ہزار امدادی ٹرکوں میں صرف 18 سو ٹرکوں کو داخلے کی اجازت ملی جن میں سے صرف ساڑھے 6 سو ٹرک، 12 اور 13 اکتوبر کو داخل ہوسکے۔ یہ بھی اقوام متحدہ کے مطالبے پر ممکن ہوسکا۔ اس دوران فلسطینیوں کو مارنے، ان پر میزائل پھینکنے کا عمل جاری رہا۔ ادھر اسرائیلی اسمبلی 'کینسٹ' میں غزہ پر مکمل قبضے کی قرارداد بھی منظور کرائی گئی۔ امریکی صدر اور اس کے نمائندے کہتے ہیں کہ ایسا نہ ہوگا مگر اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ اس دوران اسرائیل آبادکاری میں توسیع اور قبضہ گیری میں مسلسل پیش قدمی کرتا رہا۔ اب تو باقاعدہ پیلی لکیر کھینچی جارہی ہے جہاں تک اسرائیل کے قبضے کی حدود ہوں گی۔ اس میں رفح کا بہت سارقبہ بغیر حدود کے اپنے اندر شامل کررہا ہے۔ اسرائیل نے اس لائن پر ساڑھے ۳ میٹر اونچی کنکریٹ کی دیوار بنانا شروع کردی ہے۔ 10 اکتوبر کے بعد سے اب تک ایک سو سے زائد فلسطینی اسرائیلی حملوں میں شہید کیے گئے اور اڑھائی سو کے قریب لوگ زخمی ہوئے۔ (جاری)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۰۸ / نومبر ۲۰۲۵ء

بی جے پی مہاراشٹر اور ہریانہ جیسی گھسی پٹی چال بہار میں چلا نہ پائے گی: راہل گاندھی

بہار میں جو پہلے مرحلے کا الیکشن 6 نومبر کو ہوا اس میں مجموعی طور پر 64% سے کچھ زیادہ پولنگ ہوئی اور ہر بوتھ میں ایسے سینکڑوں لوگ مرد و عورتیں انتہائی برہمی کے ساتھ احتجاج کرتے نظر آئے کہ آخر ان کا نام ووٹر لسٹ سے غائب کیسے ہوگیا۔ وہ 2002 سے کیا 1980 اور اس سے بھی کافی پہلے سے ووٹ دیتے آرہے ہیں اور ہمیشہ ان کے نام ووٹر لسٹ میں شامل رہے حتیٰ کہ SIR کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے ووٹروں نے 2002 کے لوک سبھا الیکشن کے وہ ثبوت بھی پیش کئے کہ اس وقت انہوں نے ووٹ دیا تھا، پھر ان کے نام کس وجہ سے کاٹ لئے گئے۔ لوگوں نے بلند آواز میں وزیراعظم مودی سے جواب مانگا کہ وہ بتائیں کہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے غائب کس طرح سے ہوگئے۔ لوگوں نے چیف الیکشن کمیشن گیانیش کمار سے اس کا جواب مانگا اور ان سے منسوب کرکے کئی القابات سے بھی نوازا لیکن اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا کہا ہوا سچ جو بے حد کڑوا تھا وہ سامنے آیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت نوٹ بندی کے بعد لوگ بندی پر اتر آئی ہے۔ ایسی ہی چوری چماری سے پہلے مہاراشٹر کا چناؤ جیتا، اس کے بعد ہریانہ میں بھی وہی چوری ہوئی ہے اور اس وقت چوری میں الیکشن کمیشن آف انڈیا پورے طور پر ان کے ساتھ ہے، ان کی چوری صاف پکڑی گئی ہے اور اس کے ثبوت بھی انہیں پیش کردیئے گئے ہیں لیکن ہمیشہ کی طرح سے وہ بے حیائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حلف نامہ داخل کرنے کو کہتے ہیں۔ میں تو انہیں چور ڈکیٹ کہہ رہا ہوں لیکن ان کے اندر ہمت ہے تو وہ عدلیہ میں جائیں اور میرے خلاف قانونی کارروائی کریں لیکن چوروں کے اندر اتنی ہمت کہاں ہے۔ راہل گاندھی نے بہار کے پورنیہ ضلع میں ایک انتخابی ریلی کو خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن کو بھی لتاڑا اور کہا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے ذریعہ انتخابات میں کامیابی حاصل کررہی ہے، جس طرح سے ہریانہ میں ووٹر لسٹ میں جعلسازی کرکے الیکشن جیتا گیا، اس وقت وہی کھیل بہار میں کھیلا جارہا ہے اور چور چور موسا بھائی کی طرح ایک دوسرے کی مدد کررہے ہیں کہ اب انہیں ریٹائر تو ہونا ہی ہے اور پھر راجیہ سبھا کی رکنیت یقینی ہے، لہٰذا اس وقت الیکشن کمیشن نے اپنی عزت اپنا وقار اور یہ قانونی عہدہ سب کچھ بیچ کھایا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہریانہ میں ووٹر لسٹ میں دو خواتین کے نام سینکڑوں بار درج تھے۔ ایک ہی چہرہ 200 مرتبہ استعمال ہوا اور ایک خاتون نے تو 22 مرتبہ ووٹ دیا ایسے ہزاروں لوگ ہیں جو اتر پردیش میں بھی ووٹ ڈالتے ہیں اور ہریانہ میں بھی۔ یہ لوگ مودی حکومت کے پیڈ ورکرس ہیں جس طرح سے مختلف ریاستوں میں گئو رکھشک کے نام پر غنڈے پال رکھے ہیں، اسی طرح سے ہر ریاست میں بوگس ووٹ ڈالنے کے لئے ایسے لوگ استعمال کئے جاتے ہیں اور الیکشن کمیشن ایسے لوگوں کے دستاویزات پر اپنی مہر لگا کر انہیں جائز بناتی ہے اور اسے معلوم نہیں کہ ایسا کرکے وہ پورے ملک اور ملک کے دستور سے غداری کررہے ہیں اور آنے والا کل ان سے جواب ضرور مانگے گا کیونکہ ان کے نام کے آگے چور لکھا رہے گا اور ایک مستند چور کی اس سماج میں کوئی جگہ نہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی نے نہ صرف ہریانہ بلکہ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور لوک سبھا کا الیکشن بھی چوری کیا ہے اور اب یہی چوٹتے بہار میں بھی ووٹ چوری کررہے ہیں۔ راہل نے براہ راست الیکشن کمیشن کو موردالزام ٹھہرایا کہ لاکھوں ووٹروں کے نام جو ووٹر لسٹ سے غائب کردیئے گئے ہیں اس میں پوری سازش الیکشن کمیشن کی ہے اور اس طرح سے چوری ہوئی ہے جسے عام لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے، یہ لوگ کھلے عام چوری کررہے ہیں اور لوگ انہیں ان چوروں کو سر پر بٹھا رہے ہیں جبکہ ان کا اصل جگہ کہاں ہونی چاہئے اس کا فیصلہ بھی عدلیہ کو کرنا ہے۔ بی جے پی ووٹ چوری کے بل بوتے پر انتخابات جیت رہی ہے لیکن ہم انہیں اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہونے دیں گے۔ بہار کے تعلیم یافتہ لوگوں کو یومیہ مزدور بنادیا گیا ہے کیونکہ بیس برسوں سے بی جے پی / جے ڈی یو کی حکومت نے یہاں صرف لوٹ مار کی ہے اور بہار کے لوگوں کو تباہ و برباد کیا ہے اور ہم اگر اقتدار میں آئے تو بہار میں ایک نئی چمک آئے گی جس کا اندازہ لوگوں کو ہے اور حریفوں کو بھی ہے۔ (خ الف ف)

بہار الیکشن میں خاندانی مہا بھارت
لالو یادو کے دونوں بیٹے ایک دوسرے کے حریف

خورشید فرازی

لالو پرشاد یادو جن کے بارے میں یہ مقولہ زور و شور سے پورے ملک کی فضاؤں میں گونج رہا تھا کہ ''جب تک رہے گا سموسے میں آلو..... تب تک رہے گا بہار میں لالو! صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو اس میں کوئی شک ہی نہیں ہے کہ گزشتہ دو دہائی سے زیادہ عرصے سے لالو یادو اقتدار میں نہیں ہیں اور جب ان کی وزیر اعلیٰ شپ نے اچھے اچھوں کی حیثیت بتادی لیکن وہ وقت بھی آیا جب ان کے اقتدار کی حصولی میں قانونی بندشیں آگئیں تو انہوں نے خاتون خانہ اپنی پتنی رابڑی دیوی کو جو کسی غیر مرد سے بات تک نہیں کرتی تھیں، انہیں وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بٹھا دیا کہ عدالت کو اس پر اعتراض ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کو حاصل نہیں کرسکتا لیکن وزیر اعلیٰ کو وزارت سنبھالنے میں مدد تو کرسکتا ہے جس کی وجہ سے ایک گھریلو گھڑ خاتون کو سیاست کے میدان میں کود جانا پڑا۔ لالو یادو 1990 سے 1997 تک وزیر اعلیٰ بہار رہے اور سابق مرکزی وزیر ریل بھی رہے۔ رابڑی دیوی تین تین مرتبہ وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوئیں۔ لالو یادو کا بڑا بیٹا تیج پرتاپ یادو ہے جسے لالو یادو اور رابڑی دیوی دونوں اسے بے حد چاہتے تھے کیونکہ وہ ان کا بڑا بیٹا ہے لیکن اس وقت لالو یادو نے اسے عاق کردیا ہے اور اپنے خاندان سے اسے نکال دیا ہے اور اس کی وجہ اس کی گندی حرکتیں اور اپنے سگے چھوٹے بھائی تیجسوی یادو کی مخالفت جسے لالو یادو نے اس مرتبہ بہار الیکشن کے موقع پر وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کیا ہے اور تیج پرتاپ یادو کو یہ بات کھل گئی ہے کہ بڑا بیٹا تو وہ ہے اور باپ کی ساری مراعات اسے ملنی چاہئے لیکن اس وقت سب کچھ اس کے چھوٹے بھائی کو مل گیا ہے اور اسے گھر بدر کردیا گیا ہے۔ لیکن تیج پرتاپ نے کبھی یہ سوچنے کی چنداں ضرورت نہیں محسوس کی کہ اس کو لالو یادو نے گھر سے کیوں نکالا اور اس وقت جو اس نے خود کو الیکشن میں حریف کے طور پر کھڑا کیا تو اس کے پیچھے اس کا مقصد کیا تھا۔ تیج پرتاپ سنگھ جسے لالو یادو نے خاندان سے بے دخل کیا ہے اس نے بڑے طمطراق سے انتخابی نعرہ دیا ہے ''لالو کا لعل'' ویشالی ضلع میں پٹنہ کے شمالی علاقے میں اس سیاست نے الگ رنگ پکڑ لیا ہے اور اس وقت تیج اور تیجسوی کے درمیان انتخابی مہا بھارت شروع ہوچکا ہے اور لالو کے دونوں بیٹے اس وقت ایک دوسرے کے مخالف نظر آرہے ہیں۔ تیج پرتاپ کو لالو کے اپنے جانشیں تیجسوی کے خلاف انتخاب نے لا کھڑا کیا ہے۔ اس سال کے اوائل میں لالو نے تیج پرتاپ کو آر جے ڈی سے معطل کیا اور ساتھ ہی خاندان سے بھی، گویا اسے عاق کردیا ہے۔ اس وقت تیج پرتاپ انتہائی بپھرے ہوئے انداز میں جن شکتی جنتا دل (جے جے ڈی) کی نمائندگی کررہے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ تیج پرتاپ کے ساتھ کافی حمایتی ہیں اور بہت سارے اہم چہرے اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ لیکن جہاں تک بہار کے لوگوں کا سوال ہے تو وہ اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ کون رام ہے اور کون لکشمن۔ تیج پرتاپ نے ابھی حال میں بغاوت کا اعلان کردیا تھا اس کے حامی اسے پیار سے تیجو بھیا کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس وقت صورت حال جیسی ہے اس کے مطابق لالو کے تمام حامی کس حد تک تیج پرتاپ کے ساتھ ہیں اسے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں تک بہار کے یادوؤں کا تعلق ہے وہ اب بھی لالو یادو کو ہی اپنا رہنما مانتے ہیں، لہٰذا اس وقت لالو یادو جس طرح سے ہدایت یادوؤں کو دیں گے وہ اسی پر عمل کرسکتے ہیں۔ اس وقت تیج پرتاپ کے اصل حریف مکیش روشن ہیں جو آر جے ڈی کے امیدوار ہیں۔ تیج پرتاپ نے نعرہ دیا ہے کہ لوگ اب دقیانوسی لالٹین کو بھول جائیں اور جے جے ڈی کے انتخابی نشان بلیک بورڈ کو یاد رکھیں۔ لیکن تیجسوی نے پورے یقین کے ساتھ کہا کہ عوام آر جے ڈی کے ساتھ ہیں اور وہ مکیش روشن کو ہی کامیاب بنائیں گے۔ اس نے کہا اصل اہمیت تو پارٹی کی ہے لوگ تو آتے جاتے ہیں، لہٰذا لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ لالٹین کے نشان کو ہی یاد رکھیں۔ دوسری طرف تیج پرتاپ جو ہیلی کاپٹر پر سوار ہر جگہ پہنچ رہے ہیں، انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی تیجسوی کے بارے میں بیان دیا کہ وہ لوگوں کو بیوقوف بنا کر انہیں لوٹنے کی کوشش کررہا ہے لہٰذا لوگ اس کے مکروفریب میں نہ آئیں۔ جے جے ڈی نے تقریباً 40 امیدوار کھڑے کئے ہیں اور اسے امید ہے کہ 80% امیدوار کامیاب ہوں گے۔

☆☆☆

برطانیہ میں مساجد کی حفاظت کے لئے حکومت کا مثالی اقدام

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

پوری دنیا میں بڑھتے ہوئے اسلامو فوبیا واقعات کے تناظر میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران برطانیہ کا منظر نامہ نمایاں طور پر تبدیل ہوا ہے، کبھی فخر کے ساتھ عیسائی قوم کے طور پر یہ ملک جانا جاتا تھا، اب مسیحی آبادی یہاں مسلسل کم ہو رہی ہے، عیسائی اب بھی یہاں آبادی کا ایک اہم حصہ ہیں لیکن ان کے تناسب میں کمی آئی ہے، انگلینڈ اور ویلز میں تقریباً 46 فیصد لوگ عیسائی کے طور پر اپنی شناخت ظاہر کرتے ہیں، دریں اثناء ایسے لوگوں کی تعداد جو کہتے ہیں کہ ان کا کوئی مذہب نہیں ہے وہ 37 فیصد تک پہنچ گئی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ تین میں سے ایک برطانوی اب کسی مذہب کے ساتھ شناخت نہیں رکھتا، حال ہی میں ایک ٹی وی انٹرویو میں ایک رپورٹر نے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے براہ راست یہ پوچھا کیا برطانیہ اب بھی ایک عیسائی ملک ہے؟ اس سوال پر وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ان کی پرورش ایک مسیحی ماحول میں ہوئی، چرچ ان کی زندگی کا حصہ رہا ہے، یہ شناخت برطانوی روایت میں بڑی گہری ہے اور جڑی ہوئی ہے لیکن انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ آج برطانیہ صرف ایک عیسائی ملک نہیں ہے، مسلمان، ہندو، سکھ، یہودی، بدھ مت اور دیگر مذہب کے لوگ بھی یہاں بڑی تعداد میں رہتے ہیں اور یہ تنوع برطانیہ کی طاقت ہے، برطانیہ میں مسلمانوں کی آبادی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، 2011 میں 7.2 ملین سے 2021 تک یہ تقریباً 3.87 تک پہونچ گئی ہے، مسلمان اب کل آبادی کا تقریباً 5.6 فیصد پر مشتمل ہیں، ہندو تقریباً 1.7 فیصد، سکھ 0.9 فیصد، یہودی 0.5 فیصد اور بدھ مت کے پیروکار بھی تقریباً 5.0 فیصد ہیں، اس تبدیلی کی تین بڑی وجوہات ہیں، سب سے پہلے مسلم آبادی میں تیزی سے اضافہ شرح پیدائش اور امیگریشن اہم عوامل ہیں، دوسرا معاشرے میں سیکولرازم اور ذاتی شناخت کی طرف تبدیلی جو تیزی سے بڑھتے ہوئے کسی مذہب نہیں بلکہ گروپ کی طرف لے جا رہی ہے، تیسرا نوجوان نسل کے بدلتے ہوئے رویے جو مذہب کو طرز زندگی کے بجائے ذاتی پسند کے طور پر دیکھتے ہیں، برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت 40 لاکھ سے زیادہ ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے مسلم طبقے کی حفاظت کو پیش نظر رکھتے ہوئے گزشتہ دنوں 10 ملین پاؤنڈ کا اضافی فنڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے یہ قدم پیس ہیون مسجد پر گزشتہ دنوں پیش آئے آگ زنی واقعے کے بعد اٹھایا گیا ہے، حالانکہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا تھا لیکن مسجد کے داخلی دروازہ اور ایک کار کو ضرور نقصان پہنچا تھا، وزیر اعظم اسٹارمر نے وزیر داخلہ شبانہ محمود سمیت کئی لوگوں کے ساتھ متاثرہ مسجد کا دورہ کیا تھا اور اضافی فنڈ جاری کرنے سے متعلق کہا تھا کہ یہ فنڈ مسلم طبقے کو امن و تحفظ والے ماحول میں زندگی گزارنے کا حق فراہم کرے گا، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ایک فخر آمیز اور عدم برداشت والا ملک ہے کسی بھی طبقے پر حملہ ہمارے پورے ملک اور اقدار پر حملہ ہے، واضح رہے کہ گزشتہ 4 اکتوبر کو ہوئی آگ زنی کے واقعے میں مسجد کے سامنے کھڑی کار اور مسجد کا دروازہ جل گیا تھا، مقامی پولیس نے اسے ہیٹ کرائم یعنی نفرت پر مبنی جرم کی شکل میں درج کیا، پولیس نے تین لوگوں کو آگ زنی اور جان جوکھم میں ڈالنے کے شبہ میں گرفتار بھی کیا، اس واقعے کے بعد وزیر اعظم اسٹارمر نے مسلم طبقے سے کہا کہ ہمیں عبادت کے مقامات میں سیکورٹی کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے لیکن افسوسناک ہے کہ ہمیں ایسا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کی ضرورت پڑ رہی ہے، بہرحال حکومت نے بتایا کہ نئے فنڈ کے تحت مسجدوں اور مسلم مراکز میں سی سی ٹی وی، الارم سسٹم، مضبوط باڑ اور سیکورٹی اہلکار کا انتظام کیا جائے گا، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں مارچ 2025 تک مسلم منافرت پر مبنی ہیٹ کرائم میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے اور سبھی مذہبی ہیٹ کرائم کا 44 فیصد حصہ مسلم طبقے پر مرکوز ہے، ایسٹ سسیکس کاؤنٹی کونسل کا کہنا ہے کہ علاقے میں پرچم وغیرہ لگانا خصوصاً سی فور، نیوہیون اور پیس ہیون جیسے اہم شہروں میں عدم تحفظ اور خوفناک ماحول بنا رہا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے مساجد پر نفرت انگیز حملوں میں اضافے کے بعد ان کی حفاظت کے لئے 10 ملین پاؤنڈ کی اضافی فنڈنگ کا اعلان کیا ہے، انہوں نے وزیر داخلہ شبانہ محمود کے ہمراہ مشرقی سسیکس کی متاثرہ مسجد کا دورہ کیا، اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ برطانیہ کو اپنی رواداری اور یکجہتی پر فخر ہے، کسی بھی کمیونٹی پر حملہ دراصل مشترکہ اقدار پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے واضح کیا کہ مساجد کی حفاظت کے لئے مختص فنڈنگ کا مقصد صرف مالی مدد نہیں بلکہ مسلمانوں کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ برطانوی معاشرے کا محفوظ اور محترم حصہ ہے، وزیر داخلہ شبانہ محمود نے اعلان کیا کہ حکومت، مساجد کی نگرانی، سیکورٹی کیمروں، داخلی راستوں اور ہنگامی ردعمل کے نظام کو مزید مضبوط کرے گی، انہوں نے مذکورہ واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسجد پر حملہ خوفناک جرم تھا، جسکے تباہ کن نتائج نکل سکتے تھے لیکن اسے بروقت بچالیا گیا۔ برطانوی حکومت کے اس تاریخی اقدام کو تمام گوشوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے، دنیا بھر کے دیگر ممالک کے بشمول ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کو صرف سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے ہوا دینا عام بات ہے، امریکہ میں موجودہ صدر ٹرمپ نے مقامی باشندوں کی تائید حاصل کرنے کے لئے غیر قانونی تارکین وطن کے معاملے کو اہم انتخابی موضوع بنایا، اسی طرح یورپ میں بھی کئی کٹر سیاسی جماعتوں کی جانب سے اقتدار کے حصول کے لئے مسلمانوں کے خلاف نفرت کو بھڑکایا جا رہا ہے، برطانیہ میں امیگریشن مخالف اور انتہائی دائیں بازو کی ریفارم یو کے پارٹی کے قانون سازلی اینڈرسن کے ایک بیان نے رواں سال کے آغاز پر ایک تنازعہ اس وقت کھڑا کردیا تھا، جب انہوں نے لندن کے میئر صادق خان پر اسلام پسندوں کے زیر کنٹرول ہونے کا الزام عائد کیا تھا لیکن مفاد پرست قائدین یہ بھول رہے ہیں کہ اپنے مفادات کے حصول کے لئے عوام کے دلوں میں نفرت پیدا کرنے کے سماج پر کس طرح کے بدترین اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور کس طرح نوجوان اس جنون میں مبتلا ہو کر اپنا مستقبل داؤ پر لگا رہے ہیں، برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے مسلم برادریوں کو نفرت انگیز جرائم اور حملوں سے بچانے کے لئے سیکورٹی کے ضمن میں اضافی 10 ملین پاؤنڈ دینے کا وعدہ کیا، حکومت نے کہا کہ نئی فنڈنگ کے ذریعے مساجد اور مسلم مذہبی مراکز کو سیکورٹی کے انتظامات فراہم کیے جائیں گے، جن میں سی سی ٹی وی، الارم، محفوظ باڑ اور سیکورٹی حملہ شامل ہیں، اسٹارمر نے کہا کہ یہ اقدامات برادریوں کو محفوظ زندگی گزارنے کے قابل بنائیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ایک باوقار اور روادار ملک ہے، کسی بھی برادری پر حملہ دراصل ہماری پوری قوم اور ہمارے اقدار پر حملہ ہے، یہ فنڈنگ مسلم برادریوں کو وہ تحفظ فراہم کرے گی جس کی انہیں ضرورت ہے اور جس کی وہ مستحق ہیں، تاکہ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ زندگی گزار سکیں، یہ اضافی رقم مساجد کے تحفظ کی سیکورٹی اسکیم کو وسعت دے گی، جو ان مسلم کمیونٹی مراکز اور مذہبی اسکولوں کی حفاظت کرتی ہے، جنہیں نفرت پر مبنی جرائم کا سامنا کرنا پڑا ہے، یا جو ایسے حملوں کے خطرے میں ہے، یہ رقم اس سال پہلے سے دستیاب 4.29 ملین پاؤنڈ میں اضافہ ہے، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے دوران اسلام مخالف جرائم میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور تمام مذہبی نفرت انگیز جرائم میں سے 44 فیصد مسلمانوں کے خلاف کئے گئے یہ صرف برطانیہ کی رپورٹ ہے، اسکے علاوہ حکومت نے ایک نیا ورکنگ گروپ قائم کیا ہے جو حکومت کو اینٹی مسلم اسلاموفوبیا کی تعریف فراہم کرے گا، تاکہ مسلمانوں کے خلاف ناقابل قبول نفرت انگیز واقعات سے نمٹنے کے لیے جاری وسیع تر اقدامات کی حمایت کی جا سکے، یہ گروپ حکومت کو اس بارے میں مشورہ دے گا کہ مسلمانوں کے خلاف تعصب، امتیاز اور نفرت انگیز جرائم کو بہتر طور پر کیسے سمجھا جائے اور واضح طور پر بیان کیا جائے واقعات وحوادثات کی نگرانی اور رپورٹنگ کے ساتھ ساتھ گرانٹ حاصل کرنے والا ادارہ اس بات کے بارے میں آگاہی بڑھانے پر کام کرے گا کہ نفرت انگیز جرم کیا ہوتا ہے؟ متاثرین کو واقعات کی اطلاع دینے کی ترغیب دے گا اور نفرت کے شکار افراد کے لئے امداد فراہم کرنے میں سہولت پیدا کرے گا، یہ ادارہ حکومت سمیت مقامی وقومی شراکت داروں اور مذہبی وعقیدتی گروہوں کے نیٹ ورک کے ساتھ مل کر اس اہم کام کو آگے بڑھائے گا، یہ فنڈ کسی ایک تنظیم یا تنظیموں کے گروپ کے لئے ہے، تاکہ وہ مل کر انگلینڈ بھر میں نفرت پر مبنی واقعات کا درست ریکارڈ تیار کرنے پر کام کر سکیں، اپنی مہارت سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ گروپ کے ارکان برطانیہ بھر کی مسلم برادریوں کے مختلف پس منظر اور تجربات کو مدنظر رکھنے کے لئے وسیع پیمانے پر مشاورت کریں گے، گروپ حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں کو مسلم برادریوں کے خلاف ناقابل قبول سلوک اور تعصب کو سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا، تاہم گروپ کے اقدامات اس بنیادی حق سے ہم آہنگ ہوں گے جو برطانوی شہریوں کو اظہار رائے اور تقریر کی آزادی کے طور پر حاصل ہے، جس میں مذاہب، انکے ماننے والوں کے عقائد یا عباداتی طریقوں پر تنقید، ناپسندیدگی کا اظہار یا حتی کہ توہین کرنے کا حق بھی شامل ہے۔ سلطنت برطانیہ کسی زمانے میں اپنی وسعت کے اعتبار سے تاریخ کی سب سے بڑی سلطنت تھی اور کافی عرصے تک یہ ایک عالمی طاقت رہی۔ 1921ء میں اپنی طاقت اور وسعت کی انتہا پر یہ 33 ملین مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلی ہوئی تھی، اس کے زیر نگیں 45 کروڑ 80 لاکھ لوگ تھے جو اس وقت کی عالمی آبادی کا ایک چوتھائی بنتے ہیں۔ یہ اتنی وسیع تھی کہ اس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ یہ دنیا کے پانچوں آباد براعظموں پر موجود تھی۔ برطانیہ کے چاروں طرف بحر اوقیانوس اور اس کے ذیلی بحیرے ہیں جن میں بحیرہ شمال و رود باد انگلستان، بحیرہ سیلٹک اور بحیرہ آئرش شامل ہیں، برطانیہ چینل سرنگ کے ذریعے فرانس سے منسلک ہے جو رود باد انگلستان کے نیچے سے گزرتی ہے، جبکہ شمالی آئرلینڈ، جمہوریہ آئرلینڈ کے ساتھ ملتا ہے۔ برطانیہ درحقیقت ایک سیاسی اتحاد ہے جو چار ممالک انگلستان، اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ سے مل کر بنا ہے، انکے علاوہ دنیا بھر میں برطانیہ کے دیگر کئی مقبوضہ علاقے بھی ہیں، جن میں برموڈا، جبل الطارق، یا جبرالٹر، مونٹسیرٹ اور سینٹ ہلینا بھی شامل ہیں۔ برطانیہ ایک آئینی بادشاہت ہے جو دولت مشترکہ کے 16 ممالک کی طرح شہنشاہ چارلس سوم کو اپنا حکمران تصور کرتی ہے۔ برطانیہ جی 8 رکن ہے اور انتہائی ترقی یافتہ ملک ہے، اس کی معیشت دنیا کی پانچویں اور یورپ کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے، جس کا اندازہ 2.2 کھرب امریکی ڈالرز ہے اور آبادی کے لحاظ سے یورپی یونین کا تیسرا سب سے بڑا ملک ہے، جس کی آبادی 2.60 ملین ہے، برطانیہ شمالی اوقیانوسی (نیٹو) اور اقوام متحدہ کا بانی رکن اور سلامتی کونسل کا مستقل رکن ہے، برطانیہ دنیا کی بڑی جوہری طاقتوں میں سے ایک ہے یہ یورپی یونین کا بھی رکن ہے، سلطنت برطانیہ کے خاتمے کے باوجود انگریزی زبان کے عالمی استعمال اور دولت مشترکہ کے باعث برطانیہ کے اثرات اب بھی دنیا پر باقی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ برطانوی حکومت نے جس طرح اپنے یہاں مساجد اور مسلمانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قدم اٹھایا ہے، یہ بہرحال قابل تقلید ہے، اسکی سراہنا کی جانی چاہئے اور ہندوستان جیسے ممالک میں جہاں مسلمانوں اور اقلیتوں کے لئے زمینیں تنگ کی جا رہی ہیں، مساجد و مدارس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جمہوری حقوق پامال کئے جا رہے ہیں، کھلے عام نفرت پھیلایا جا رہا ہے، اس پر روک لگنی چاہئے، اسکے بغیر وشوگرو بننے کا خواب ممکن نہیں، ملک میں امن وامان کی فضا قائم کرنا اور قانون کی بالادستی کا قیام حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت برطانیہ کا یہ سلوک نفرت بھرے اس ماحول میں امید کی ایک بڑی کرن ہے۔

رابطہ: رابطہ: 8099695186
٭(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)٭
sarfarazahmedqasmi@gmail.com

☆☆☆

جے این یو: خواب سے تعبیر کا سفر

اسلم رحمانی
جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) نئی دہلی

انسان کی زندگی میں کبھی ایسا موقع ضرور آتا ہے یا ایسی شخصیت کی آمد ضرور ہوتی ہے جس سے انسان کی زندگی میں ایسی تبدیلی آتی ہے کہ زندگی کامیابیوں اور کامرانیوں کے شاہراہ کی جانب گامزن ہو جاتی ہے۔ ایسا موقع اور ایسی ہی شخصیت کی آمد میری زندگی میں بھی ہوئی۔ بات 2020 کی ہے جب مختلف ذرائع سے مجھے یہ مسرت بخش خبر موصول ہوئی کہ محسن و مشفق استاذ محترم صدر شعبۂ اردو نتیشور کالج مظفرپور اسسٹنٹ پروفیسر کامران غنی صبا کی تقرری نتیشور کالج میں ہوئی ہے تو میری دلی خواہش ہوئی کہ میں بھی کامران سر کے کالج میں اردو آنرز میں داخلہ لے لیتا ہوں۔ اسی خواہش کی تکمیل کے لیے میں نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر (بہار یونیورسٹی) مظفرپور کی ویب سائٹ پر آن لائن رجسٹریشن کرایا۔ حسب روایت یونیورسٹی کی جانب سے طلبہ کو کالج الاٹ کرنے والی لسٹ جاری کی گئی، لیکن مجھے پتا نہیں چل سکا کہ میرا نام کس کالج میں آیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود میں خوش نصیب طالب علم تھا کہ نتیشور کالج شعبۂ اردو کی لسٹ پر استاذ محترم کی نظر پڑی اور انہوں نے میرے نام پر غور کیا اور میرے رابطہ نمبر کو ملایا (جو قبل سے ان کے موبائل میں محفوظ تھا) تو ان کو یقین ہوا کہ جس اسلم رحمانی کا نام اس لسٹ میں ہے وہ

میں ہی ہوں۔ تو انہوں نے اکبر اعظم صدیقی سے اس کا ذکر کیا جو ان کے شناساؤں میں سے ہیں اور مجھے بھی انہیں کے ذریعے یہ خبر موصول ہوئی تو میری خوشی کی انتہا نہیں رہی کہ میرا نام کامران سر کے کالج لسٹ میں شامل ہے۔ لیکن تب تک داخلے کی مدت ختم ہو چکی تھی۔ بعدازاں استاذ محترم نے رہنمائی کی کہ آپ ازسرنو ترمیم کر کے رجسٹریشن کرائیے دوسری لسٹ میں بھی آپ کا نام نتیشور کالج میں آجائے گا۔ دوسری لسٹ بھی آگئی۔ مجھے یاد ہے کہ جب دوسری لسٹ آئی تو اس کی بھی اطلاع استاذ محترم نے ہی مجھے دی اور فرمایا کہ آپ کالج جا کر داخلہ فارم لے کر داخلہ کرا لیجیے۔ تب میں اپنے عزیز حافظ افضل حسین کے ہمراہ کالج پہنچا تو وہاں ضعیف العمر منشی جی سے میں نے داخلہ فارم کا مطالبہ کیا تو انہوں نے قدیم روش کے مطابق تلخ انداز میں کہا کہ ابھی کچھ نہیں ملے گا چھٹھ بعد ہوگا جائیے۔ وقتی طور پر میں مایوس ہو گیا۔ لیکن پھر میں نے استاذ محترم سے موبائل کے ذریعے رابطہ کیا تو انہوں نے مشفقانہ لہجے میں عرض کیا کہ کوئی بات نہیں ہے ابھی پٹنہ میں ہوں کل میں آؤں گا تو آپ کا داخلہ ہو جائے گا۔ حسب وعدہ استاذ محترم پٹنہ سے تشریف لائے مجھے یہ جان کر حیرت ہوئی کہ استاذ محترم صرف میرے داخلہ کے لیے پٹنہ سے مظفرپور آئے تھے۔ آپ میرے قیام گاہ ارحم میڈیکل ہال (ڈاکٹر شرف الدین کیمپس) مٹھن پورہ آکر اپنی اسکوٹی پر بیٹھا کر مجھے کالج لے کر گئے۔ آپ نے خود منشی جی کو پچاس روپے دے کر داخلہ فارم لیا اور خود ہی فارم کو پر کیا اور اس طرح داخلے کا عمل مکمل ہوا اور مجھے نتیشور کالج شعبۂ اردو 2021-24 (بی۔اے) اردو کا طالب علم ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ بعدازاں میں یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ جب کامران سر ہیں ہی ہو تو فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے کسی نہ کسی طرح تو امتحان میں کامیابی مل ہی جائے گی۔ مجھے اندازہ بھی نہیں تھا کہ سر یومیہ کلاسز لیں گے کیوں کہ عام طور پر میں یہی جانتا تھا کہ کالج میں کلاسز نہیں ہوتی ہیں، بچے نوٹس یا گیس پیپر کے سہارے امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن میری زندگی میں تبدیلی آئی تھی تعلیم کی روشنی پھوٹنے والی تھی جس کی وجہ سے ایک دن استاذ محترم اپنے قیام گاہ زکریا کالونی سعد پورہ جانے کے لیے سعد پورہ ریلوے کراسنگ سے گزر رہے تھے اور میں اپنے رفیق محترم اعجاز احمد کی رہائش گاہ پر جا رہا تھا جو کہ ریلوے کراسنگ سے ہی متصل ہے۔ اسی اثناء میں استاذ محترم سے ملاقات ہوئی تو میں نے بے تکلفانہ لہجے میں استاذ محترم سے کہا کہ سر کوئی دھیان نہیں ہے تو سر نے بھی مشفقانہ انداز میں جواب دیا کہ مکمل دھیان ہے آپ کالج آئیے اور آن لائن کلاسز ہوتی ہیں اس میں بھی حصہ لیجیے۔ سر نے مجھے آن لائن کلاس کی لنک ارسال کی اور میں اس کلاس میں شامل ہوا۔ شاید ایک دو دنوں کے وقفے کے بعد میں کلاس کرنے کے لیے کالج میں حاضر ہوا۔ کلاس کرنے کے بعد استاذ محترم کی طرز تدریس اور حسن اخلاق اور بے پناہ محبتوں سے میں اس قدر متاثر ہوا کہ اب میں نے اپنی تمام مصروفیات سے خود کو الگ کر لیا اور کلاسز اور پڑھنے لکھنے کو اپنا اولین ہدف بنا لیا۔ نتیشور کالج میں کلاسز کا سلسلہ پروان چڑھنے لگا، استاذ محترم کی رہنمائی میں سال اوّل اور سال دوم کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ اس درمیان ادب کی تفہیم کا شعور پیدا ہوا، گویا لفظوں کی دنیا نے اپنے در وا کیے اور معنی و احساس کے گلشن میں خوشبوؤں کی طرح فہم و ادراک نے جنم لیا۔ اردو ڈائریکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ پٹنہ، حکومت بہار کی ہدایت پر منعقد ہونے والے ضلعی سطح کے تقریری مسابقے میں، میں استاذ محترم کی رہنمائی میں پہلے سال دوسری پوزیشن اور دوسرے سال پہلی پوزیشن حاصل ہوئی۔ اردو ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام منعقدہ علامہ شوق نیموی سیمینار میں مقالہ پیش کرنے کا بھی موقع ملا۔ استاذ محترم کی ہی رہنمائی کا ثمرہ ہے کہ راقم الحروف کے مضامین کا مجموعہ اردو ڈائریکٹوریٹ پٹنہ کے مالی تعاون سے "نقوشِ ادب" کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوا، جس کی اجراء میں ملک گیر سطح کی معروف ادبی، سماجی، اور سیاسی شخصیات کی شرکت ہوئی، اور ان معزز مہمانوں نے راقم کی حوصلہ افزائی کی۔ اسی دوران 2024 میں سال سوم کے امتحان کی تیاریوں کے ساتھ ہی، ملک کی معروف دانش گاہ ہندوستانی زبانوں کا مرکز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) نئی دہلی میں داخلہ کے لیے منعقدہ داخلہ ٹیسٹ (سی۔یو۔ای۔ٹی) کی تیاری میں مصروف ہو گیا۔ امتحان میں اعلیٰ نمبرات سے کامیابی بھی مل گئی، لیکن بروقت (بی۔اے) سال سوم کا رزلٹ نہ آنے کی وجہ سے 2024 میں جے این یو میں داخلہ نہیں ہو سکا۔ مگر استاذ محترم کی تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ میں نے ہمت نہیں ہاری۔ میری آرزوؤں کے چراغ بجھنے نہ پائے، بلکہ اُن کی روشنی میں نئے خواب روشن ہوئے۔ چنانچہ میں نے جے این یو میں (پی۔جی) میں داخلہ کے لیے ازسرنو (سی۔یو۔ای۔ٹی) کی تیاری شروع کر دی۔ اور 2025 میں بھی اللہ کے فضل، استاذ محترم کی تربیت اور اُن کی آہِ سحر گاہی کا ثمرہ یہ ہوا کہ (سی۔یو۔ای۔ٹی) کے امتحان میں اعلیٰ نمبرات سے کامیابی حاصل ہوئی اور جے این یو میں داخلہ ہو گیا، فی الحال جے این یو میں (ایم۔اے) کی تعلیم جاری ہے۔ اس تعلیمی سفر کو پروان چڑھانے میں استاذ محترم کا ناقابل فراموش کردار ہے۔ اُن سے میں نے یہی سبق سیکھا ہے کہ اگر انسان عزم و استقلال کے ساتھ اپنے ہدف پر یکسوئی کے ساتھ توجہ مرکوز کرے تو یقیناً کامیابی قدم چومے گی۔ یوں استاذ محترم کامران غنی صبا کی سرپرستی نے میری علمی و شخصی زندگی میں وہ چراغ روشن کیا جو ہمیشہ میرے سفر تعلیم و شعور کو منور رکھے گا۔ وہ چراغ جو وقت کی تمام گرد راہوں میں روشنی کا استعارہ بن گیا ہے، اور جس کی لو میری زندگی کے ہر موڑ پر امید و ہمت کی علامت بنی رہے گی۔ اگر معروضیت کے ساتھ میں اپنے تعلیمی سفر کا جائزہ لوں وہی معروضیت جو میں نے استاذ محترم سے ہی سیکھی ہے۔ تو جز وقتی طور پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس میں میری محنت بھی کارفرما ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ میری محنت کے محرک بھی استاذ محترم ہی ہیں، کیوں کہ ان کے اخلاق حسنہ کا مجھ پر ایسا خوشنما اثر ہوا کہ آپ کی اکثر ہدایات ہی پر عمل کرنے کی وجہ سے میں جے این یو کی دہلیز تک پہنچ سکا ہوں۔ درحقیقت، استاذ محترم کی شخصیت میرے لیے محض ایک رہنما نہیں بلکہ ایک آئینہ ہے، جس میں میں نے اپنی کمزوریوں کو پہچانا، اپنی صلاحیتوں کو نکھارا، اور اپنے خوابوں کو حقیقت کے قالب میں ڈھلتے دیکھا۔ ان کی مجلس ایک مکتبِ شعور تھی جہاں لفظوں سے زیادہ خاموشیاں بولتی تھیں، اور جہاں ہر نصیحت گویا دل کے نہاں خانوں میں روشنی بھر دیتی تھی۔ میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ اگر میری علمی جستجو ایک قندیل ہے تو اس کے تیل کی مہک استاذ محترم کے خلوص اور تربیت سے آئی ہے۔ ان کے اخلاق، ان کی بردباری، ان کی علمی گہرائی اور طلبہ کے لیے ان کی بے پناہ شفقت نے میرے اندر یہ یقین راسخ کیا کہ کامیابی محض نتیجہ نہیں بلکہ مسلسل محنت، دعا، اور کسی صاحب بصیرت رہنما کی تربیت کا حاصل ہے۔ یوں کہیے کہ میری یہ منزل، میری یہ کامیابی، اور میری یہ شعوری آگہی۔ سب کچھ اس چراغِ رہنمائی کی کرنیں ہیں جو استاذ محترم نے میری راہوں میں رکھ دی ہیں۔ میں جب بھی اپنے ماضی کی سمت پلٹ کر دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ میری ہر پیش رفت کے پس منظر میں ان کی دعائیں، ان کا صبر، اور ان کی تعلیم کی خوشبو رچی بسی ہے۔

rahmaniaslam9@gmail.com

بہاء الدین کلیم: حیات اور شاعری۔ ایک تنقیدی مطالعہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

ظفراللہ پالوی کی پیدائش 12 اگست 1948ء کو علی نگر پالی، جہان آباد (بہار) میں ہوئی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد درس و تدریس سے منسلک ہو گئے۔ بہار میں بہت سے ادباء، شعراء کو لوگ فراموش کر دیتے ہیں۔ سرزمین بہار کی ایسی ہی ایک شخصیت بہاء الدین کلیم ہیں جن کے کارناموں کو بھلا دیا گیا۔ ظفراللہ پالوی نے ''بہاء الدین کلیم: حیات اور شاعری'' کے عنوان سے ایک کتاب تحریر کی ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ لوگ بہاء الدین کلیم صاحب کی شخصیت اور کارنامے سے واقف ہو سکیں گے۔ بہاء الدین کلیم کی پیدائش جنوری 1911ء میں محلہ دریاپور پٹنہ اپنے دادا کے یہاں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے والدین کی نگرانی میں ہوئی۔ ان کے تعلیمی سفر سے متعلق تحریر رقم کرتے ہوئے ظفر اللہ پالوی لکھتے ہیں کہ رسمی طور پر جو دینی تعلیم دی جاتی تھی اس کو تو اپنے گاؤں ہی میں مکمل کر چکے تھے۔ اب دنیاوی تعلیم کی رغبت ہوئی اور مروجہ تعلیم کی فکر دامن گیر ہوئی تو اسکول میں داخلہ ہوا۔ چنانچہ آپ کا داخلہ چھٹی جماعت میں پٹنہ پریکٹسنگ اسکول میں ہوا۔ آپ کی محنت و جانفشانی کا یہ عالم تھا کہ یہ اسکول اگرچہ آپ کی قیام گاہ سے ایک میل دور انجینئرنگ کالج کے متصل تھا لیکن آپ وہاں روزانہ پاپیادہ جاتے اور اپنے وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرتے۔ آپ نے پندرہ سال کی عمر میں 1926 میں میٹرک سیکنڈ ڈویژن سے پاس کیا۔ اس زمانہ میں پورے صوبہ بہار میں ایک ہی یونیورسٹی تھی اور سکنڈ ڈویژن میں پاس کرنا بھی ایک مشکل کام تھا۔ بہاء الدین کلیم نے مختلف اصناف سخن میں طبع آزمائی کی۔ شعری ادب ہو یا نثر نگاری دونوں میں بہت کم لکھا لیکن جو لکھا اچھا لکھا۔ نثر میں چند مضامین اور چند کتابیں ہیں۔ ان کا ایک ریڈیائی مقالہ روزنامہ "صدائے عام" میں 24 اپریل 1968ء میں شائع ہوا۔ ایک تاثراتی مضمون "یادوں کے چراغ" تھا جس میں انہوں نے سید عبدالعزیز بیرسٹر وزیر تعلیم حکومت بہار کے متعلق بطور وفیات اور نجی پر خلوص تاثرات قلم بند کئے۔ انہوں نے 1977ء میں "صاعقہ" نامی ہفتہ وار اخبار بھی نکالا تھا۔ بہاء الدین کلیم صاحب کی ایک کتاب "گلستان معارف" 1982ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کا موضوع ہے۔ موضوع اور مواد دونوں ہی اعتبار سے یہ ایک عمدہ اور لائق مطالعہ کتاب ہے۔ "اسلام اور مانو سماج" ہندی رسم الخط تحریر کی گئی کتاب ہے۔ یہ کتاب بھی پیغام معاشرے سے فرقہ پرستی اور مذہبی منافرت کی لعنت کو ختم کرتا ہے۔ "گلستان حجاز" بہاء الدین صاحب کا سفرنامہ حج ہے جو 1973ء میں شائع ہوا۔ یہ سفرنامہ معلوماتی مواد اور دلچسپی کے عناصر سے مزین ہے۔ عازمین حج کے تعلق سے بھی بہت ساری مفید باتیں درج کی گئی ہیں۔ انداز بیان کے لحاظ سے اس کتاب میں شگفتگی علاقائی اسلوب بیان کے اثرات اور شخصیت کی جھلکیاں موجود ہیں۔ جذبۂ احترام وعقیدت ان سب پر بھاری وحاوی ہے لہٰذا یہی وہ چیز ہے جو اس سفرنامہ کو ایک خاص انفرادیت اور آب و تاب عطا کرتی ہے اور مصنف کی کاوشوں کو سعی مشکور کا درجہ بخشتی ہے۔ بہاء الدین صاحب کی کتاب ''گلستان ہزار رنگ'' کا تذکرہ کرتے ہوئے ظفر اللہ پالوی لکھتے ہیں کہ ''گلستان ہزار رنگ'' بہاء الدین صاحب کی کتابوں میں سے ضخیم ہے۔ محض صفحات کے اعتبار سے نہیں بلکہ مواد کے لحاظ سے بھی یہ کتاب اپنی خاص انفرادیت اور قدر و قیمت رکھتی ہے۔ یہ کتاب اس لحاظ سے بھی اپنی ایک خاص انفرادیت رکھتی ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے اس پر تبصرہ لکھا ہے۔ ان کا لکھا ہوا مقدمہ خود ان ہی کی تحریر میں درج ہے۔ گلستان ہزار رنگ کا مطالعہ کرتے ہوئے مولانا آزاد کے مقدمہ کے بعد مؤلف کی تمہید ہمارے سامنے آتی ہے۔ یہ تمہید کیا ہے گویا اس میں مؤلف نے اردو زبان اور بالخصوص اردو غزل کی مکمل تاریخ بیان کر دی ہے۔ اس تمہیدی بیان میں نہ تو مواد کی تشنگی ہے اور نہ ہی لاطائل باتیں، بلکہ ضروری اہم سنجیدہ اور بالخصوص ایسے حوالہ جات کے ساتھ مؤلف نے اپنی بات پیش کی ہے جو بالعموم اردو داں طبقہ کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتے ہیں اور یہ چیز بتاتی ہے کہ مصنف کے مطالعہ میں وسعت بھی ہے اور گہرائی بھی۔ اب بہاء الدین کلیم کی شاعری سے متعلق کچھ باتیں عرض کرتا ہوں۔ بہاء الدین کلیم صاحب کی پہلی غزل جو اس کتاب میں شامل ہے سادہ، سلیس اور شگفتہ زبان استعمال ہونے کے ساتھ معنویت سے لبریز ہے۔ شاعر اپنے احساسات وجذبات کو شعری پیکر میں اس طرح ڈھالتا ہے:

فیض سے ساقی کے ساغر میں گلاب آئے گا پھر
میکدہ چمکے گا پھر دورِ شراب آئے گا پھر
نازبرداروں کی میری بڑھ رہی ہیں شوخیاں
دل لرزتا ہے کہیں کوئی عذاب آئے گا پھر

☆☆

تیری نگاہ میں اور میرے دل کی دھڑکن میں
عجب لطیف ہے اک ربطِ باہمی اے دوست

بہاء الدین کلیم کی غزلوں کو پڑھنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غزل جیسی مشکل اور ہمہ گیر صنف سخن پر انہیں مشاقانہ دسترس حاصل ہے۔ وہ اپنے غزلیہ اشعار میں مشکل ترین مسائل کو بڑی آسانی سے پیش کرنے کا ہنر جانتے ہیں ساتھ ہی انہیں اشاروں اور کنایوں میں بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ اس انداز میں پیش کرتے ہیں:

یادوں کے گلستاں میں بسر کرتے رہے ہیں
ہم ذکر ترا شام وسحر کرتے رہے ہیں

☆☆

اپنی بگڑی ہوئی حالت پہ تاسف اے دوست
نہ تو پہلے کبھی کرتے تھے نہ اب کرتے ہیں

بہاء الدین کلیم صاحب کی غزل اپنے آپ میں ایک انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔ مطالعہ کی گہرائی، لہجہ، سنجیدہ طنز اور مختلف موضوعات کو تیکھے انداز سے غزل کے سانچے میں ڈھالنا ان کے فن کا کمال ہے۔ انہوں نے اپنی غزلوں میں حاضر کے کرب کو اپنے اندر سمو کر اپنے تجربات کو شعروں میں پیش کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے یہاں زندگی کے گہرے رشتے کا پتہ چلتا ہے۔ ان کے چند عمدہ اشعار ملاحظہ کریں:

منزل وراہ سے وحشت کبھی ایسی تو نہ تھی
جستجو تشنۂ لذت کبھی ایسی تو نہ تھی

☆☆

زندگی ہوگئی بے رنگ سی اک شئے اے دوست
پھر کوئی رنگ میں ڈوبا ہوا پیاں ہو جائے

☆☆

حوصلے جرات دیدار سے آگے نہ بڑھے
یعنی ہم سنگ دریا سے آگے نہ بڑھے

بہاء الدین کلیم کی شاعری میں زندگی سے متعلق دردمندی کا احساس ہے، وہ جس زمانی اور مکانی حدود میں رہتے ہیں۔ اس لئے ان میں درپیش مسائل کو بڑی مہارت اور چابکدستی سے پیش کرتے ہیں۔ یہی وجہ کہ ان کی غزلیں قارئین کے ذہن و دل کو کہیں بوجھل نہیں ہونے دیتی ہے۔ غزلوں میں استعمال ہونے والے الفاظ بھی سادہ، سلیس اور شگفتہ ہوتے ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ کریں:

اے میرے خوابوں کی تعبیر خیالوں کے مکیں
کیا کہوں تجھ سے کہ تو کیا نظر آتا ہے مجھے

☆☆

خود اپنے دل کی بدولت ہے یہ جو حالت ہے
خدا گواہ ہے شکوہ نہیں کسی سے مجھے

☆☆

میری زندگی کی دولت میرے بندگی کا حاصل
وہ فغاں سیر گاہی تیرے بام سے جو گزرے

بہاء الدین کلیم صاحب نے نظمیں بھی کہی ہیں۔ ''حسن بیمار'' کے عنوان سے ایک پیاری سی نظم ہے جس میں شاعر کے احساسات و جذبات ملاحظہ کریں:

فکر شاعر سلام کرتی ہے
تیری اس بے پناہ ہمت کو
جس کے آگے بلائیں شرمندہ
تیری اس بے مثال جرأت کو
حسن بیمار! حسن افسردہ!
کس قدر تجھ پہ پیار آتا ہے

اس طرح بہاء الدین کلیم کی شاعری کافی متاثر کرتی ہے۔ قاری ان کے اشعار پر غور وفکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کتاب کی اشاعت کے لئے ظفراللہ پالوی کو بہت بہت مبارکباد۔

ahsanalam16@yahoo.com

> اب دنیاوی تعلیم کی رغبت ہوئی اور مروجہ تعلیم کی فکردامن گیر ہوئی تو اسکول میں داخلہ ہوا۔ چنانچہ آپ کا داخلہ چھٹی جماعت میں پٹنہ پریکٹسنگ اسکول میں ہوا۔ آپ کی محنت و جانفشانی کا یہ عالم تھا کہ یہ اسکول اگر چہ آپ کی قیام گاہ سے ایک میل دور انجینئرنگ کالج کے متصل تھا لیکن آپ وہاں روزانہ پاپیادہ جاتے اور اپنے وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرتے۔

مہاراشٹر کے وزیر کے بیٹے کو دلتوں کی زمین کوڑیوں کے دام بیچی گئی، مودی خاموش: راہل گاندھی

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی نکتہ چینی کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی حکومت کو دلت مخالف قرار دیا۔

مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ دلتوں کے لیے مختص سرکاری زمین مہاراشٹر کے ایک وزیر کے بیٹے کو کوڑیوں کے دام بیچ دی گئی، اس کے باوجود مسٹر مودی اس معاملے پر خاموش ہیں۔

انہوں نے کہا کہ زمین کی مالیت 1,800 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، لیکن حکومت نے اسے کمپنی چلانے کے لیے ایک بااثر ریاستی وزیر کے بیٹے کو محض 300 کروڑ میں بیچ دیا، اور اسے اسٹامپ ڈیوٹی سے بھی مستثنیٰ قرار دیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ دلتوں کے خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرنے والے وزیر اعظم مودی اس معاملے پر خاموش ہیں۔

جمعہ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹر میں دلتوں کے لیے مختص 1800 کروڑ روپے کی سرکاری زمین صرف 300 کروڑ روپے میں وزیر کے بیٹے کی کمپنی کو بیچ دی گئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اسٹامپ ڈیوٹی بھی ہٹا دی۔ اس کا مطلب ہے لوٹ اور پھر قانونی مہر کی چھوٹ۔

کانگریس لیڈر نے کہا، "یہ اس حکومت کی 'زمین چوری' ہے جو خود ووٹ چوری کے ذریعے بنائی گئی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ چاہے وہ کتنی ہی لوٹ مار کریں، وہ ووٹ چوری کر کے اقتدار میں واپس آ جائیں گے۔ انہیں نہ جمہوریت کی پرواہ ہے، نہ عوام کی، نہ دلتوں کے حقوق کی۔" انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر الزام لگایا کہ وہ لٹیروں کی لوٹ مار پر خاموش ہیں کیونکہ وہی ان کی حکومت کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا، "مودی جی، آپ کی خاموشی بہت کچھ بتاتی ہے۔ کیا آپ اس لیے خاموش ہیں کہ آپ کی حکومت انہی لٹیروں پر منحصر ہے جو دلتوں اور محروم طبقوں کے حقوق غصب کرتے ہیں؟" انہوں نے مہاراشٹر حکومت کے ایک وزیر اور ان کے بیٹے کی تصویر کے ساتھ ایک اخباری رپورٹ بھی شائع کی جس کا عنوان تھا "1800 کروڑ روپے کی زمین 300 کروڑ میں خریدی گئی، 500 روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی ادا کی گئی"۔

وندے ماترم 'کانگریس کی میٹنگوں کا حصہ، آر ایس ایس، بی جے پی نے کبھی قبول نہیں کیا: کھرگے

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے 'وندے ماترم' قومی گیت کو قوم کی اجتماعی روح کو بیدار کرنے والا بتایا، انہوں نے قومی گیت کو جدوجہد آزادی کا اعلان قرار دیتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بی جے پی پر تنقید کی، اور کہا کہ قوم پرستی کا نعرہ بلند کرنے والے اس تنظیم کے لوگوں نے اپنی شاخوں اور میٹنگوں میں کبھی یہ گیت نہیں گایا۔ مسٹر کھرگے نے قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر جمعہ کے روز ایک پیغام میں کہا کہ اس قومی گیت نے ہماری قوم کی اجتماعی روح کو بیدار کیا اور آزادی کی جدوجہد کا نقیب بنا۔ بنکم چندر چٹرجی کا تخلیق کردہ یہ گیت 'بھارت ماتا' یعنی ہندوستان کے عوام کی وحدت اور تنوع کی علامت ہے۔ کانگریس 'وندے ماترم' کی

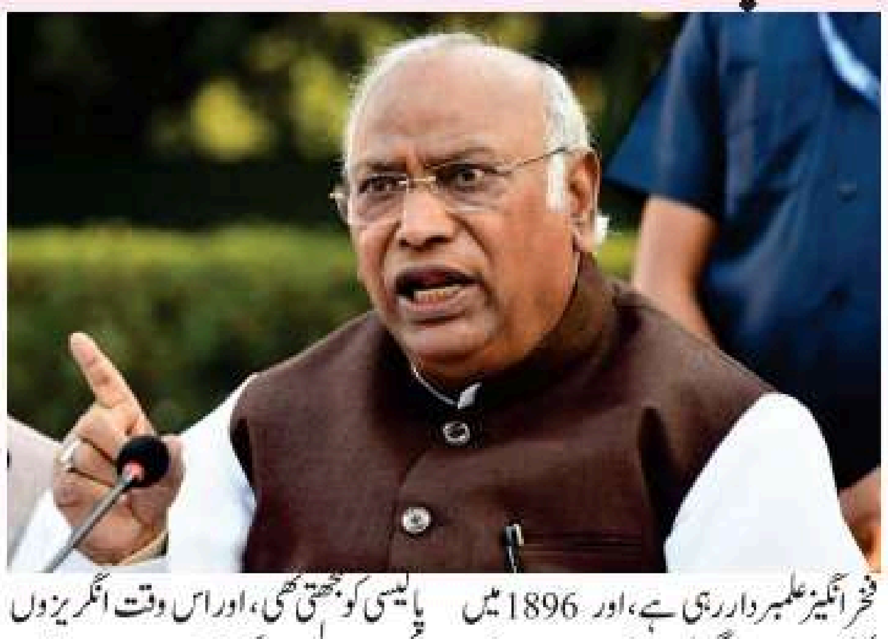

فخر انگیز علمبردار رہی ہے، اور 1896 میں کولکتہ میں کانگریس کے اجلاس کے دوران، اس وقت کے صدر رحمت اللہ سیانی کی قیادت میں، گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور نے پہلی بار عوامی طور پر 'وندے ماترم' قومی گیت گایا تھا، جس سے آزادی کی تحریک میں نئی روح پیدا ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس برطانوی سامراج کی 'پھوٹ ڈالو اور راج کرو' پالیسی کو سمجھتی تھی، اور اس وقت انگریزوں کی اس پالیسی کے خلاف 'وندے ماترم' ایک ناقابل شکست قوت کا نعرہ بن کر ابھرا، جس نے تمام ہندوستانیوں کو بھارت ماتا کی عقیدت میں ایک طاقت کے طور پر متحد کر دیا، پھر 1905 میں تقسیم بنگال سے لے کر آزادی کے مجاہدین کی آخری سانسوں تک 'وندے ماترم' کی گونج پورے ملک میں سنائی دینے لگی۔ یہ گیت لالہ لاجپت رائے کے رسالے کا عنوان تھی، اور بھیکا جی کاما کے اس ترنگے پر درج تھی، جو انہوں نے جرمنی میں لہرایا تھا۔ یہی گیت پنڈت رام پرساد بسمل کی 'کرانتی گیتانجلی' میں بھی شامل تھی۔ اس کی مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر برطانوی حکومت نے اس پر پابندی عائد کر دی، کیونکہ قومی گیت 'وندے ماترم' اس وقت ہندوستان کی آزادی کی دھڑکن بن چکی تھی۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مہاتما گاندھی نے بھی اس گیت کی تعریف کرتے ہوئے 1915 میں لکھا کہ 'وندے ماترم' بنگال میں ہندو اور مسلمان دونوں کے درمیان جنگ آزادی کا سب سے طاقتور نعرہ بن گیا تھا، یہ سامراجیت مخالف اعلان تھا۔ جب میں نے اسے پہلی بار سنا تو یہ مجھے مسحور کر گیا اور میں نے اس کے ذریعے ہندوستان کے قومی جذبات کو یکجا کرنا شروع کر دیا۔"

اکتوبر میں مسافر گاڑیوں، دو پہیوں کی خوردہ فروخت نے نئے ریکارڈ بنائے

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) تہواروں کی مانگ اور گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں تازہ ترین اصلاحات کی وجہ سے اکتوبر میں مسافر گاڑیوں اور دو پہیہ گاڑیوں کی خوردہ فروخت نے نئے ریکارڈ بنائے۔ آٹوموبائل ڈیلرز ایسوسی ایشن، ایف اے ڈی اے کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اکتوبر 2025 میں مسافر گاڑیوں کی فروخت 11.35 فیصد بڑھ کر 557,373 یونٹس ہو گئی۔ اکتوبر میں دو پہیوں کی فروخت سالانہ بنیادوں پر 51.76 فیصد بڑھ کر 3149846 یونٹس ہو گئی۔ ایف اے ڈی اے کے صدر سی ایس وگنیشور نے کہا کہ گاڑیوں کی خوردہ فروخت کے معاملے میں اکتوبر 2025 سنگ میل کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ جی ایس ٹی اصلاحات، دیہی مانگ میں اضافہ اور تہوار کی مانگ رہنے سے ریکارڈ توڑ نتائج سامنے آئے ہیں۔ مسافر گاڑیوں اور دو پہیوں دونوں کی فروخت اب تک کی بلند ترین سطح پر درج کی گئی جو صارفین کے اعتماد میں نئی توانائی اور مثبت معیشت میں اندرونی لہر کو ظاہر کرتا ہے۔

انسانی اسمگلنگ اور منی لانڈرنگ کے کیس میں کولکاتہ اور سلی گوڑی میں ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ نگر، کولکاتہ اور سلی گوڑی میں منظم ریکٹ کا پردہ فاش کرنے کے لیے آٹھ ٹھکانوں کی تلاشی لی جہاں مبینہ طور پر انسانی اسمگلنگ اور جسم فروشی سرگرمیاں چل رہی تھیں۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن میں مشتبہ افراد کے ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی جو بنیادی طور پر ایسے بار اور ریستورانوں کے ذریعے کاروبار کرتے تھے جو ان کی ملکیت تھے یا ان کے کنٹرول میں تھے۔ ای ڈی کا مقدمہ مغربی بنگال پولس کی طرف سے ملزمین بشمول جگجیت سنگھ، اجمل صدیقی، اور بشنو موندرا کے خلاف درج کئی ایف آئی آر اور چارج شیٹ پر مبنی ہے۔ یہ مقدمہ بی این ایس، آرمس ایکٹ، اور غیر اخلاقی ٹریفک (روک تھام) ایکٹ کی مختلف دفعات کے ساتھ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت بھی درج کیا گیا ہے۔ ایجنسی کی تحقیقات کے مطابق، ملزمان نے مبینہ طور پر کمزور خواتین کو نوکریوں کا جھوٹا وعدہ کر کے ان کا استحصال کیا اور انہیں جسم فروشی پر مجبور کیا، جس سے کافی آمدنی ہوئی۔ اس معاملے میں، نقد میں کمائی کے کئی کروڑ روپے کو ان کے زیر کنٹرول کمپنیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے سفید کیا گیا تھا۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: پائلٹ کے والد کی منصفانہ جانچ کی عرضی پر سپریم کورٹ کا مرکز اور ڈی جی سی اے سے جواب طلب

نئی دہلی 7 نومبر: ایئر انڈیا کے جاں بحق پائلٹ کیپٹن سمت سبروال کے والد پشکر راج سبروال نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کر کے حادثے کی منصفانہ اور غیر جانب دارانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب تک ہونے والی تفتیش میں تکنیکی خامیوں کو نظر انداز کر کے تمام الزام پائلٹوں پر تھوپنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے جمعہ کو ہوئی سماعت کے دوران مرکز اور شہری ہوابازی کے نگران ادارے ڈی جی سی اے کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے سے زیر سماعت ایک اور عرضی کے ساتھ سنا جائے گا اور اگلی سماعت 10 نومبر کو ہوگی۔ سماعت کے دوران بنچ نے پائلٹ کے 91 سالہ والد پشکر راج سبروال سے کہا کہ انہیں اپنے دل میں یہ احساس نہیں رکھنا چاہئے کہ ان کے بیٹے کو حادثے کے لیے موردِ الزام ٹھہرایا جا رہا ہے، کیونکہ ابتدائی جانچ میں ایسا کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ عدالت نے مزید کہا کہ غیر ملکی میڈیا میں شائع ہونے والی کچھ رپورٹیں غلط ہیں اور ان پر بھروسہ نہیں کیا جانا چاہئے۔ اس سے قبل 22 ستمبر کی سماعت میں سپریم کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ حادثے کی تفتیش مکمل ہونے سے پہلے ہی رپورٹ کے کچھ حصے عوامی سطح پر شائع کر کے پائلٹ کو موردِ الزام ٹھہرانا غلط ہے۔ عدالت نے کہا تھا کہ جب تک جانچ پوری نہ ہو جائے، رپورٹ کی مکمل رازداری برقرار رکھی جانی چاہئے۔ رپورٹس کے مطابق، حادثے سے متعلق ابتدائی جانچ میں بتایا گیا کہ کاک پٹ وائس ریکارڈر کی آڈیو میں دو پائلٹوں کے درمیان گفتگو سنی گئی تھی۔ ایک نے کہا، "فیول کیوں کٹ آف کیا؟" جس پر دوسرے پائلٹ نے جواب دیا، "میں نے نہیں کیا۔" اس بات کو لے کر کئی میڈیا اداروں نے یہ اشارہ دیا کہ پائلٹ کی غلطی سے حادثہ ہوا لیکن سبروال خاندان کا کہنا ہے کہ تکنیکی خرابیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے ایسی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ المناک حادثہ 12 جون کو پیش آیا جب ایئر انڈیا کا بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارہ احمد آباد ہوائی اڈے سے لندن کے لیے روانہ ہوا تھا۔ پرواز کے صرف چند منٹ بعد ہی جہاز میگھانی نگر علاقے میں واقع ایک میڈیکل کالج کی میس پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس وقت میس میں کئی طلبہ دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ اس حادثے میں جہاز کے دونوں پائلٹ، عملے کے اراکین اور 241 مسافر جاں بحق ہوئے، صرف ایک مسافر زندہ بچا۔ حادثے کے وقت عمارت میں موجود 19 افراد بھی ملبے کے نیچے آ کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ حادثہ حالیہ برسوں میں ہندوستان کی فضائی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ قرار دیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ تفتیش مکمل ہونے تک کوئی بھی ادارہ یا میڈیا پلیٹ فارم غیر مصدقہ رپورٹ شائع نہ کرے، تاکہ سچائی کے سامنے آنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

دہلی ایئرپورٹ کے اے ٹی سی سسٹم میں تکنیکی خرابی 100 سے زائد پروازیں متاثر، مسافر پریشان

نئی دہلی 7 نومبر: دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی اے) پر جمعہ کی صبح ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) سسٹم میں اچانک آئی تکنیکی خرابی کے باعث ہوائی آپریشن بری طرح متاثر ہو گیا۔ اس خرابی کے نتیجے میں ملک اور بیرونِ ملک جانے والی تقریباً 100 سے زائد پروازوں میں تاخیر کی اطلاع ملی ہے۔ کئی مسافر گھنٹوں ہوائی اڈے پر انتظار کرتے رہے اور سوشل میڈیا پر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ ذرائع کے مطابق اے ٹی سی کے سافٹ ویئر میں فنی نقص پیدا ہونے سے پروازوں کو 'ٹیک آف' یا 'لینڈ' کرنے کی اجازت دینے کا عمل سست پڑ گیا۔ اس وجہ سے اسپائس جیٹ، انڈیگو، ایئر انڈیا اور دیگر کئی ایئر لائنز کی پروازیں متاثر ہوئیں۔ کچھ پروازوں کو ہوائی اڈے کے ارد گرد فضا میں چکر کاٹنے کے بعد اترنے کی اجازت ملی، جبکہ متعدد طیاروں کو دہلی آنے سے پہلے ہی روٹ تبدیل کرنا پڑا۔ اے این آئی کے مطابق، تقریباً 100 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں، جبکہ کئی کو عارضی طور پر ملتوی بھی کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر متعدد ویڈیوز اور تصاویر وائرل ہوئیں جن میں مسافر گھیری ہوئی قطاروں میں کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ دہلی ایئرپورٹ انتظامیہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "اے ٹی سی سسٹم میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے پروازوں کے شیڈول پر اثر پڑا ہے۔ ہماری تکنیکی ٹیم دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈائل) اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو جلد حل کرنے میں مصروف ہے۔ ہم مسافروں سے اس تاخیر کے لیے معذرت خواہ ہیں۔" انتظامیہ نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پروازوں کی تازہ معلومات کے لیے متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کرتے رہیں۔ دوسری جانب اسپائس جیٹ نے اپنے بیان میں کہا، "دہلی میں اے ٹی سی کی بھیڑ اور تکنیکی مسئلے کی وجہ سے تمام آمد و رفت کی پروازیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی فلائٹ کا ریئل ٹائم اسٹیٹس چیک کرتے رہیں۔" ایئرپورٹ کے ٹرمینل 1، 2 اور 3 پر مسافروں کی بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ کئی مسافروں نے شکایت کی کہ انہیں فلائٹ انفارمیشن بورڈ پر بروقت معلومات نہیں مل رہیں اور گھنٹوں انتظار کے باوجود کوئی واضح اطلاع نہیں دی جا رہی۔ تاہم شام تک صورتحال بہتر ہونے کے آثار نظر آئے۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ اے ٹی سی نظام کو جلد مکمل طور پر بحال کر لیا جائے گا اور پروازوں کا معمول بحال ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

سڑکوں سے آوارہ کتے ہٹائیں، شیلٹر ہوم میں رکھیں سپریم کورٹ نے جاری کیے کئی اہم احکامات

نئی دہلی 7 نومبر: سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کے بڑھتے واقعات پر جمعہ، 7 نومبر 2025 کو سخت رویہ اپناتے ہوئے تین اہم احکامات جاری کیے۔ عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ ریاستیں ایمیکس کیوری کی رپورٹ پر فوری عمل کریں اور اپنے حلف نامے داخل کریں۔

عدالت نے کہا کہ آوارہ جانوروں، خصوصاً کتوں اور مویشیوں کو سڑکوں اور شاہراہوں سے ہٹایا جائے اور انہیں شیلٹر ہومز میں رکھا جائے تاکہ عوام کی جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔

پہلے حکم میں عدالت نے کہا کہ ریاستی حکومتیں ایمیکس کیوری کی سفارشات پر عمل درآمد کریں اور اپنی پیش رفت کی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ دوسرے حکم میں عدالت نے راجستھان ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو پورے ملک میں نافذ کرنے کا حکم دیا جس میں سڑکوں سے آوارہ جانوروں کو ہٹانے اور انہیں شیلٹر ہوم میں رکھنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ میونسپل کارپوریشنز پیٹرولنگ ٹیمیں تشکیل دیں جو 24 گھنٹے نگرانی کریں تاکہ سڑکوں پر کوئی آوارہ جانور نہ دکھے۔ ساتھ ہی، ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کرنے کا بھی حکم دیا گیا تاکہ شہری فوری شکایت درج کر سکیں۔

تیسرے حکم میں سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اسکولوں، اسپتالوں، کھیل کے میدانوں، بس اڈوں اور ریلوے اسٹیشن جیسے عوامی مقامات پر آوارہ کتوں کو داخل ہونے سے روکا جائے۔ اس کے لیے باڑ لگانے اور دیگر انتظامی اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ عدالت نے کہا کہ ان کتوں کا ویکسینیشن اور اسٹرلائزیشن کیا جائے، اس کے بعد انہیں شیلٹر ہوم میں رکھا جائے۔ عدالت نے 8 ہفتوں کے اندر ان احکامات پر عمل درآمد لازمی قرار دیا۔

خیال رہے کہ 11 اگست کو جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے کتے کے کاٹنے کے بڑھتے واقعات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، گڑگاؤں اور فرید آباد میں تمام آوارہ کتوں کو شیلٹر ہومز میں رکھنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم، اینیمل لوورز نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے چیف جسٹس کے سامنے معاملہ پیش کیا، جس کے بعد تین رکنی بنچ نے یہ حکم واپس لیتے ہوئے نئی ہدایت جاری کی تھی کہ کتوں کو پکڑ کر ویکسینیٹ اور اسٹرلائز کرنے کے بعد ان کے علاقے میں واپس چھوڑا جائے۔ اس کے باوجود عدالت نے یہ پایا کہ ریاستوں نے سنجیدگی نہیں دکھائی۔ 22 اگست کے حکم کے باوجود صرف دو ریاستوں نے ہی اپنا حلف نامہ داخل کیا۔ 27 اکتوبر کو سماعت کے دوران عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا ریاستی افسران اخبار نہیں پڑھتے یا سوشل میڈیا استعمال نہیں کرتے؟ عدالت نے کہا کہ دنیا میں ہندوستان کی شبیہ متاثر ہو رہی ہے کیونکہ آوارہ کتوں کے حملوں کی خبریں مسلسل سامنے آ رہی ہیں۔ اس لیے ریاستی حکومتوں کو 8 ہفتوں کے اندر مؤثر اقدامات کر کے رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔

نوجوانوں اور خواتین نے مہا گٹھ بندھن کے حق میں ووٹ دیا 14 نومبر کو بنے گی ہماری حکومت: مکیش سہنی

پٹنہ: 7 نومبر: بہار اسمبلی انتخاب کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد مہا گٹھ بندھن کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ کے امیدوار مکیش سہنی نے جمعہ کو پٹنہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ نوجوانوں اور خواتین نے بڑے پیمانے پر مہا گٹھ بندھن کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ مکیش سہنی نے کہا کہ بہار کے نوجوان روزگار کے مسئلے پر این ڈی اے سے ناراض ہیں اور انہوں نے اس بار مہا گٹھ بندھن کے امیدواروں کو ووٹ دیا ہے۔ ان کے مطابق، نوجوان یہ سمجھ چکے ہیں کہ ریاست میں بے روزگاری کی سب سے بڑی وجہ این ڈی اے کی حکومت ہے، اس لیے وہ تبدیلی چاہتے ہیں۔ مکیش سہنی نے کہا کہ 'اب بہار کے نوجوان فیصلہ کر چکے ہیں، وہ مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہیں اور ریاست میں 14 نومبر کو ہماری حکومت بننے والی ہے۔' این ڈی اے کے دعووں پر طنز کرتے ہوئے سہنی نے کہا، "اگر این ڈی اے کے لوگ دو چار دن خوش رہنا چاہتے ہیں تو رہنے دیجیے۔ ان کے پاس خوشی کے صرف چند دن بچے ہیں۔ اس کے بعد وہ بہار کی سیاست میں نظر نہیں آئیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ابھی ان کے پاس وقت ہے، چاہیں تو جشن منا لیں، پٹاخے پھوڑ لیں، مٹھائیاں بانٹ لیں لیکن 14 نومبر کو مہا گٹھ بندھن ہی حکومت بنائے گا۔" سہنی نے کہا کہ بہار کی عوام نے اس بار تبدیلی کے حق میں ووٹ دیا ہے اور یہی بات ووٹنگ کے رجحان سے ظاہر ہوتی ہے۔ ان کے مطابق، این ڈی اے اب پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اتر بھی جائے تو اسے کوئی خاص فائدہ نہیں ہونے والا، کیونکہ عوام کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے این ڈی اے کی طرف سے ووٹنگ فیصد پر دیے گئے بیانات پر بھی طنز کیا۔ ان کے مطابق، "این ڈی اے کو اگر خوش ہونا ہے تو ہو لیجیے، مگر سچائی یہ ہے کہ ووٹنگ فیصد میں کوئی بڑا اضافہ نہیں ہوا۔ صورتحال تقریباً پہلے جیسی ہی ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اس بار ووٹروں نے این ڈی اے کے خلاف اور مہا گٹھ بندھن کے حق میں ووٹ دیا ہے۔" مکیش سہنی نے اپنے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں بھی کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں عوام کا جوش اور شرکت غیر معمولی رہی۔ انہوں نے لکھا، "مہا گٹھ بندھن کے تمام ساتھیوں اور دیوتا سمان ووٹروں کا میں دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کے جذبے نے واضح کر دیا ہے کہ اس بار بہار میں تاریخی جیت مہا گٹھ بندھن کی ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ "اب وقت آ گیا ہے کہ بہار کو نئی سمت دی جائے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے۔ مہا گٹھ بندھن کی حکومت بننے کے بعد ریاست میں ترقی اور روزگار دونوں پر نئی پالیسی کے ساتھ کام شروع کیا جائے گا، تاکہ نوجوانوں کو ان کے خواب پورے کرنے کا موقع ملے۔"

ریکھا گپتا سمیت بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 7 نومبر، (یو این آئی) قومی گیت "وندے ماترم" کی 150 ویں سالگرہ پر جمعہ کو دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سمیت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اعلیٰ قیادت نے مبارکباد دیتے ہوئے مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ یہ شاندار موقع عزت نفس، ثقافتی شعور اور قومی نشاۃ ثانیہ کا ایک منفرد لمحہ ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ملک 'وکست بھارت' کے مہا ابھیان کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔ وندے ماترم کی یہ لامتناہی حب الوطنی ہمیں 'نیشن فرسٹ' کے جذبے اور اجتماعی عزم کے ساتھ ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کے لیے تحریک دے رہی ہے۔ قومی گیت کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر امبالہ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا، "وندے ماترم صرف ایک قومی گیت نہیں ہے، یہ ہندوستان کی شناخت ہے۔ اس نے سوراج تحریک کو نئی سمت اور تحریک دی۔" بی جے پی کے قومی شریک خزانچی اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نریش بنسل نے یو این آئی کو بتایا کہ آج پورا ملک بنکم چندر چٹرجی کو یاد کر رہا ہے۔ انہوں نے اس گیت کے ذریعے ملک کو جو عزت بخشی اسے ہم کبھی نہیں بھولیں گے۔ جنوبی ممبئی ضلع کی طرف سے کولابہ اسمبلی میں منعقد ایک پروگرام میں بی جے پی کے قومی تنظیم کے وزیر شیو پرکاش نے شرکت کی۔ انہوں نے اس پروگرام کی تصاویر اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کیں۔ اتر پردیش بی جے پی کے صدر بھوپیندر چودھری نے اپنے پیغام میں کہا، "ماں بھارتی کی آزادی کے بعد سے آج تک ہر ہندوستانی کے دل میں حب الوطنی کی شمع روشن کرنے والے لافانی قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے پر آپ سب کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔

کترینہ کیف اور وکی کوشل کے گھر ننھے مہمان کی آمد بیٹے کی پیدائش پر اہم شخصیات اور مداحوں کی مبارکباد

7 نومبر: بالی ووڈ کی معروف اور دلکش جوڑی کترینہ کیف اور وکی کوشل کے گھر خوشیوں کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اداکارہ نے آج جمعہ 7 نومبر 2025 کو ایک بیٹے کو جنم دیا ہے۔ اس خوشخبری کا اعلان خود وکی کوشل نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کے ذریعے کیا، جس کے بعد سوشل میڈیا پر مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ وکی کوشل نے انسٹاگرام پر ایک دل کو چھو لینے والی پوسٹ شیئر کی، جس میں لکھا تھا، "ہمارے گھر میں خوشیوں نے قدم رکھ دیا ہے۔ بہت سارے پیار اور دعاؤں کے ساتھ ہم اپنے بیٹے کا استقبال کر رہے ہیں۔" اداکار کے اس پیغام کے ساتھ ہی مداحوں، دوستوں اور بالی ووڈ شخصیات نے جوڑے کو نیک تمناؤں سے نوازنا شروع کر دیا۔ ایک صارف نے تبصرہ کیا، "بہت مبارک ہو، ننھے مہمان کے لیے ڈھیروں دعائیں!"، جب کہ ایک اور صارف نے لکھا، "آپ دونوں بہترین والدین ثابت ہوں گے۔" سوشل میڈیا پر یہ خوشخبری وائرل ہو چکی ہے اور فینز خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ کترینہ کیف اور وکی کوشل نے تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل اپنی پہلی اولاد کی خبر سوشل میڈیا پر مداحوں کے ساتھ شیئر کی تھی۔ کترینہ نے اپنے انسٹاگرام پر ایک خوبصورت تصویر پوسٹ کی تھی جس میں وکی کوشل محبت سے انہیں تھامے ہوئے تھے۔ اس موقع پر فلمی دنیا کی مشہور شخصیات نے بھی انہیں ڈھیروں دعائیں دی تھیں۔ کترینہ کیف نے اپنے حمل کے دوران میڈیا سے دوری بنائے رکھی اور زیادہ تر وقت گھر پر ہی گزارا۔ کترینہ کیف اور وکی کوشل نے 9 دسمبر 2021 کو راجستھان کے ایک شاہی ریزورٹ میں شادی کی تھی۔ اس جوڑے کی شادی نہ صرف مداحوں بلکہ فلمی دنیا میں بھی طویل عرصے تک زیر بحث رہی۔ دونوں کی جوڑی کو بالی ووڈ کی سب سے پسندیدہ جوڑیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بیٹے کی پیدائش کے ساتھ ہی دونوں کے گھر خوشیوں کا سماں ہے۔ اطلاعات کے مطابق ماں اور بچہ دونوں صحت مند ہیں۔ کترینہ کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ اداکارہ نے اپنے اہلِ خانہ کے درمیان پرسکون ماحول میں بچے کو جنم دیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 8 نومبر کی اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

- 1627 ہندوستان کے مشہور مغل بادشاہ جہانگیر کا انتقال۔
- 1917 مشہور ہندستانی خاتون معالجہ کمل رن دیوے کی پیدائش۔
- 1927 بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی کی پیدائش۔
- 1945 ہانگ کانگ میں کشتی حادثے میں 1550 افراد ہلاک۔
- 1956 اقوام متحدہ نے اُس وقت کے سوویت یونین سے یورپی ملک ہنگری سے ہٹنے کی اپیل کی۔
- 1957 برطانیہ نے کرسمس جزائر کے قریب ایٹمی تجربہ کیا۔
- 1959 مشہور ادیب لوچن پرساد پانڈے کا انتقال، جنہوں نے ہندی اور اُڑیا دونوں زبانوں میں شاعری کی۔
- 1967 امریکہ نے نیوادا میں ایک ایٹمی تجربہ کیا۔
- 1988 چین میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 900 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1992 جرمنی کے دارالحکومت برلن میں نسل پرستی کے خلاف نکالے گئے مظاہرے میں تین لاکھ افراد نے شرکت کی۔
- 1998 بنگلہ دیش میں ملک کے پہلے وزیر اعظم شیخ مجیب الرحمن کے قتل کے مقدمے میں 15 افراد کو سزائے موت سنائی گئی۔

عمران خان کی بہن علیمہ کے خلاف آٹھواں غیر ضمانتی وارنٹ جاری؛ عدالت نے اثاثوں کی تفصیل طلب کی

اسلام آباد 7 نومبر: پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی بہن علیمہ خان اس وقت قانونی مشکلات میں گھری ہوئی ہیں۔ انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) نے ان کے خلاف آٹھواں غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرتے ہوئے ان کے تمام اثاثوں کی مکمل تفصیل طلب کی ہے۔ آئی اے این ایس کے مقامی میڈیا پولیس کو یہ رپورٹ کیا ہے کہ علیمہ خان کے خلاف صادق آباد پولیس اسٹیشن میں ایک مقدمہ درج ہے جس میں ان پر حکومت مخالف احتجاج میں شرکت، توڑ پھوڑ اور پتھراؤ کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ عدالت نے اس کیس کی سماعت کے دوران جمعرات کو آٹھویں بار غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا۔ ذرائع کے مطابق عدالت نے صرف وارنٹ ہی نہیں بلکہ دارالحکومت کے ترقیاتی ادارے (سی ڈی اے) کے چیئرمین اور اسلام آباد کے کمشنر محمد علی رندھاوا کو ہدایت دی ہے کہ وہ علیمہ خان کی ملکیت میں موجود تمام جائیدادوں کی تفصیل فوری طور پر عدالت میں پیش کریں۔ اس کے علاوہ عدالت نے پاکستان کے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی پی) کے چیئرمین عاکف سعید کو بھی حکم دیا ہے کہ علیمہ کے نام پر رجسٹرڈ کسی بھی کمپنی یا حصص کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔ عدالت نے یہ کارروائی اس وقت کی جب علیمہ خان پہلے سات غیر ضمانتی وارنٹس کے باوجود عدالت کے سامنے پیش نہیں ہوئیں۔ 24 اکتوبر کو عدالت نے نادرا کے ڈائریکٹر جنرل کو ہدایت دی تھی کہ علیمہ خان کا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) بلاک کر دیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے پاسپورٹ کو بھی بلاک کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے۔ عدالت کے جج امجد علی شاہ نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ علیمہ خان کا بار بار عدالت میں پیش نہ ہونا عدالتی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے مترادف ہے۔ جج نے مزید کہا کہ اس طرز عمل سے قانون کی عملداری متاثر ہوتی ہے اور ایسا رویہ برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ رپورٹس کے مطابق عدالت نے اس معاملے میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر کو بھی خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ علیمہ خان کے تمام بینک اکاؤنٹس منجمد کیے جائیں۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق علیمہ خان کے نام پر 12 بینک اکاؤنٹس موجود ہیں جن میں سے بیشتر پہلے ہی فریز کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ایک اکاؤنٹ، جو مسلم کمرشل بینک (ایم سی بی) میں ہے، تقریباً 12 کروڑ 40 لاکھ پاکستانی روپے جمع ہیں۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر علیمہ خان عدالت کے سامنے پیش نہیں ہوئیں تو ان کی غیر حاضری میں کارروائی آگے بڑھ سکتی ہے اور ان کے اثاثوں کے ضبط ہونے کا امکان بھی بڑھ گیا ہے۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر تمام سرکاری اداروں سے مکمل رپورٹ طلب کی ہے تاکہ علیمہ خان کے مالی اور جائیدادی ریکارڈ کی جانچ کی جاسکے۔

غزہ کے لیے بین الاقوامی سلامتی فورس 'بہت جلد' تعینات کی جائے گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ ایک امریکی تعاون سے تشکیل دی گئی بین الاقوامی سیکیورٹی فورس (آئی ایس ایف) جلد ہی غزہ میں تعینات ہوگی، جو اسرائیل کی دو سالہ جنگ کے بعد وہاں امن قائم کرے گی۔ ٹرمپ نے کثیر الاقوامی فورس جو کہ غزہ میں تعینات ہوگی کا حوالہ دیتے ہوئے شام وائٹ ہاؤس میں وسطی ایشیائی رہنماؤں کے ساتھ ایک تقریب میں کہا، "یہ بہت جلد ہوگا اور غزہ کے حالات بہت اچھے ہو رہے ہیں۔" بیان میں کہا ہے کہ امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے رکن ممالک کو ایک مسودہ پیش کیا ہے جس کا مقصد ٹرمپ کے 20 نکاتی غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانا ہے، جس میں آئی ایس ایف کی منظوری بھی شامل ہے۔ امریکی مشن کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکی سفیر مائیک والٹز نے سلامتی کونسل کے 10 منتخب اراکین اور کئی علاقائی شراکت داروں - ترکیہ، مصر، قطر، متحدہ عرب امارات، اور سعودی عرب - کو اس بل سے آگاہی کرائی ہے۔ اس بل پر رائے دہی کے لیے تاحال کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ امریکی بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ "امن منصوبے کے دائرہ کار میں بین الاقوامی استحکام فورس کو اختیارات دینے سے تعلق رکھتا ہے۔" سفارتی ذرائع کے مطابق، کئی ممالک نے آئی ایس ایف میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے لیکن وہ فلسطینی علاقے میں فوج بھیجنے سے پہلے سلامتی کونسل کے مینڈیٹ پر مصر ہیں۔ امریکی ترجمان نے کہا، "صدر ٹرمپ کی جرات مندانہ قیادت کے تحت، امریکہ، بلا مقصد بات چیت کی بجائے اقوام متحدہ میں ایک بار پھر نتائج حاصل کرے گا۔" بین الاقوامی فورس کی تشکیل 10 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا ایک اہم عنصر ہے۔ معاہدے کے تحت، فوجیوں کو بنیادی طور پر عرب اور مسلم ممالک سے لیا جائے گا اور غزہ میں تعینات کیا جائے گا تاکہ اسرائیلی فوج کے انخلا کے دوران سیکورٹی کی نگرانی کی جا سکے۔ خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق غزہ پر بات چیت جاری ہے تو اسرائیلی افواج نے جمعرات کی صبح مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر جنین کے مغرب میں واقع قصبے الیامون میں ایک فوجی کارروائی میں ایک 15 سالہ فلسطینی لڑکے کو شہید کر دیا ہے۔

وسطی ویتنام میں سمندری طوفان کالمیگی سے 5 افراد ہلاک

ہنوئی، 7 نومبر (یو این آئی) وسطی ویتنام میں سمندری طوفان کالمیگی سے کم از کم پانچ افراد ہلاک اور چھ زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی روزنامہ لاؤ ڈونگ نے جمعہ کے روز بتایا کہ تین ہلاکتیں صوبہ ڈاک لک میں درج کی گئیں، جبکہ دیگر دو ہلاکتیں صوبہ گیالائی میں ہوئیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق پورے خطے میں 52 مکانات منہدم ہوئے جبکہ 2,593 دیگر کو نقصان پہنچا۔ مقامی حکام نقصان کا اندازہ لگانے اور بحالی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ویتنام کی وزارت زراعت اور ماحولیات نے بتایا کہ طوفان کالمیگی جمعہ کو صبح سویرے جنوبی لاؤس پر ایک کم دباؤ کے حلقے میں تبدیل ہونے سے پہلے استوائی دباؤ کے تحت کمزور پڑ گیا۔

اسرائیل کے ایران پر حملے کا میں خود مکمل طور پر انچارج تھا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ جب اسرائیل نے ایران پر حملہ تو میں خود مکمل طور پر انچارج تھا۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے پہلے حملہ کیا، وہ حملہ بہت طاقتور تھا، میں اس کا مکمل طور پر انچارج تھا، اس حملے نے ایران کے ایٹمی پروگرام کو شدید نقصان پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا ایران پوچھ رہا ہے امریکی پابندیاں ہٹائی جا سکتی ہیں، ایران کے ساتھ ایک نیا معاہدہ چاہتے ہیں، لیکن اس وقت مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے جب ایران پر حملہ کیا تھا اس وقت صدر ٹرمپ نے کہا تھا امریکہ اس میں شامل نہیں تھا۔

اسرائیل کے جنوبی لبنان پر متعدد حملے، ایک شخص شہید، 8 زخمی

بیروت، 7 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے جنوبی لبنان پر متعدد حملے کیے گئے ہیں جن کے نتیجے میں کم از کم ایک شخص شہید جبکہ 8 زخمی ہو گئے۔ لبنانی صدر جوزف عون نے اسرائیلی حملوں کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی اور مکمل جرم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی کو نصف سے زائد سال گزر چکا ہے، اس دوران اسرائیل نے دونوں ممالک کے درمیان کسی بھی مذاکراتی تصفیے کو مسترد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ دوسری جانب لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج، یو این آئی ایف آئی ایل کا کہنا ہے کہ لبنان میں اسرائیلی حملے شہریوں کے لیے خطرہ ہیں اور لبنانی فوج کی امن کوششوں کو کمزور کر رہے ہیں۔

امریکہ کا کیریبین میں منشیات اسمگل کرنے والی کشتی پر حملہ، 3 افراد ہلاک

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی فوج نے منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی ایک اور کشتی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ کیریبین میں منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی ایک اور کشتی کو نشانہ بنایا گیا ہے جس کے نتیجے میں منشیات اسمگل کرنے والے 3 افراد مارے گئے۔ امریکی وزیر جنگ کے مطابق یہ حملہ صدر ٹرمپ کی ہدایت پر کیا گیا اور کارروائی میں امریکی افواج کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ منشیات اسمگلنگ کی کشتیوں پر حملے امریکی عوام کو منشیات کا زہر دینے کا سلسلہ بند ہونے تک جاری رہیں گے، اگر زندہ رہنا چاہتے ہیں تو منشیات کی اسمگلنگ بند کر دیں ورنہ ہم انہیں مار ڈالیں گے۔ واضح رہے کہ ستمبر کے آغاز سے اب تک کیریبین اور پیسفک ساحلوں میں امریکا نے 18 جہازوں کو نشانہ بنایا اور ان حملوں میں 70 افراد مارے گئے۔

کویت میں رہائش کی حیثیت کو درست کرنے میں ناکام افراد کے بینک اکاؤنٹس منجمد

کویت سٹی، 7 نومبر (یو این آئی) کویت میں بینکوں نے ان صارفین کے اکاؤنٹس منجمد کرنا شروع کر دیے ہیں جن کی کویتی شہریت قومیت کے قانون کے آرٹیکل 8 کے تحت واپس لے لی گئی تھی اور جو وزارت داخلہ کی 31 اگست کی ڈیڈ لائن سے پہلے اپنی رہائش کی حیثیت کو درست کرنے میں ناکام رہے تھے۔ ان افراد کے لیے تمام بینکنگ خدمات پر مکمل بلاک لگا دیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ذرائع نے وضاحت کی کہ ایک بار اکاؤنٹس منجمد ہونے کے بعد صارف کوئی بھی بینکنگ لین دین نہیں کر سکتا۔ اکاؤنٹس منجمد ہونے کے بعد درج ذیل پابندیاں لگائی جا رہی ہیں۔

☆ تمام بینک کارڈز مکمل غیر فعال۔
☆ اکاؤنٹ سے رقم نہیں نکلوا سکتے۔
☆ ڈپازٹس، نئے قرضے، اور فنانسنگ کی اجازت بند۔
☆ تمام الیکٹرانک سروسز- جیسے آن لائن بینکنگ اور موبائل ایپس- غیر فعال۔
☆ صارفین اپنا بیلنس نہیں دیکھ سکتے، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے، یا اکاؤنٹس کے درمیان رقم منتقل نہیں کر سکتے۔
☆ بینک منجمد کھاتوں سے منسلک چیک قبول نہیں کریں گے۔
☆ صارفین حصص نہیں خرید سکتے اور نہ ہی سرمایہ کاری کے لین دین کر سکتے ہیں۔ اکاؤنٹس منجمد ہونے کے باوجود، کچھ محدود لین دین کی اجازت ہے:

اگر بینک میں ان کی ذاتی معلومات کو اپ ڈیٹ کر دیا جاتا ہے تو صارفین ادائیگیاں یا دیگر حقدار، اور دوسرے مقامی یا بین الاقوامی اکاؤنٹس سے منتقلی حاصل کر سکتے ہیں۔ منجمد کھاتوں سے سرکاری واجبات یا قرض کی قسطوں کی کٹوتی جاری رہے گی، خاص طور پر اگر وہی بینک قرض دہندہ ہو۔ وزارت داخلہ نے قومیت کھونے والے افراد کے لیے رہائش اور اسٹیٹس ایڈجسٹمنٹ کو مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ وہ "Kuwait Benefits" سسٹم کے تحت فراہم کردہ سہولیات اور مراعات سے مستفید ہوتے رہیں۔

ظہران ممدانی کے بارے میں بولتے بولتے ٹرمپ اسٹیج پر کیوں ناچنے لگے؟

امریکہ 7 نومبر: 34 سالہ ڈیموکریٹک سوشلسٹ ظہران ممدانی نے تاریخی فتح حاصل کر کے شہر کے پہلے مسلمان اور جنوبی ایشیائی میئر بن گئے۔ انہوں نے اینڈریو کومو اور کرٹس سلیوا کو تقریباً 9 پوائنٹس کے فرق سے شکست دی۔ نوجوان ووٹرز، خاص طور پر 45 سال سے کم عمر کے ووٹروں نے ان کی بھرپور حمایت کی۔ ان کی مہم سوشل میڈیا پر بہت مقبول تھی، اور انہوں نے اپنی جیت کے لئے رضا کاروں کی ایک بڑی ٹیم تیار کی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نیا پنی تقریر کے دوران ایک مزاحیہ لمحہ بھی پیش کیا۔ میامی کے کیسیا سینٹر میں جہاں کاروباری رہنما، کھلاڑی اور سیاست دان موجود تھے، ٹرمپ ظہران ممدانی کے بارے میں بات کرتے ہوئے اچانک رقص کرنے لگے۔ دراصل انتخابی کامیابی کی پہلی سالگرہ میں ٹرمپ شریک ہوئے تھے اور رقص جیت کے سکلپچر گانے پر انہوں نے کیا۔ ان کے سکلپچر رقص کے دوران سامعین بھی اس میں شامل ہو گئے۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ یہ تقریب ٹرمپ کی انتخابی کامیابی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب کے دوران، انہوں نیاس موقع پر ریپبلکن پارٹی کی شکست کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "مواصلات کی کمی حمایت میں کمی کا باعث بنی۔" ٹرمپ نے کہا کہ جب تک وہ وائٹ ہاؤس میں ہیں امریکہ کبھی کمیونسٹ ملک نہیں بنے گا۔ ظہران ممدانی کی جیت کے بعد انہوں نے کہا کہ نیویارک اب آزاد نہیں ہے کیونکہ اس شہر نیمیئر کے طور پر ایک کمیونسٹ کو منتخب کیا ہے، نہ کہ سوشلسٹ۔ ممدانی کا نام لیے بغیر ٹرمپ نے کہا کہ میامی اب نیویارک چھوڑ کر آزادی کے متلاشی افراد کے لیے نئی منزل بنے گا۔ ہجوم کی تالیوں کے درمیان، ٹرمپ نے یہ بھی کہا، "ہم اس کا خیال رکھیں گے،" لیکن انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ کیا اقدامات کریں گے۔

☆☆☆

اگلے سال ہندوستان آسکتا ہوں، نریندر مودی ایک عظیم شخصیت ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن 7 نومبر: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ وہ اگلے سال ہندوستان کا دورہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے انہیں اپنا قریبی دوست اور ایک عظیم شخصیت قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات انتہائی مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی بات چیت تسلی بخش مرحلے میں ہے۔ وائٹ ہاؤس میں جمعرات کو منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران جب ٹرمپ سے ہندوستان کے ساتھ تعلقات پر سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا، ''ہم اکثر بات کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ میں ہندوستان آؤں۔ ہم اس پر کام کر رہے ہیں اور میں یقیناً آؤں گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی ایک عظیم انسان ہیں۔'' ایک صحافی نے سوال کیا کہ کیا یہ دورہ اگلے سال ممکن ہے؟ اس پر ٹرمپ نے مسکراتے ہوئے کہا، ''ہاں، ایسا ہو سکتا ہے۔'' انہوں نے اپنی سابقہ دورہ؟ ہند کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ''2020 میں وزیر اعظم کے ساتھ میری بہت شاندار ملاقات اور یادگار سفر رہا۔ ہندوستانی عوام کا جوش و جذبہ ناقابل فراموش ہے۔'' ٹرمپ نے مزید بتایا کہ ہندوستان نے روس سے تیل کی خریداری میں نمایاں کمی کی ہے، جو امریکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مستحکم بنانے کی سمت میں ایک مثبت قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک بڑی معیشت ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون عالمی سطح پر استحکام کے لیے اہم ہے۔ حالیہ دنوں میں وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے بھی کہا تھا کہ صدر ٹرمپ وزیر اعظم مودی کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت اکثر ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تجارت اور سلامتی کے موضوعات پر اعلیٰ سطحی مذاکرات جاری ہیں۔ لیوٹ نے یہ بھی بتایا کہ وائٹ ہاؤس میں گزشتہ ماہ دیوالی کی خصوصی تقریب منعقد کی گئی تھی، جس میں صدر ٹرمپ نے ہندنژاد امریکی افسروں اور کمیونٹی لیڈروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم مودی سے بھی براہ راست گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رابطہ صدر ٹرمپ کی ہندوستان کے ساتھ مضبوط شراکت داری کی گہری عکاسی کرتا ہے۔ دیوالی تقریب کے دوران ٹرمپ نے کہا تھا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی ایک عظیم شخصیت ہیں اور میں ہندوستانی عوام سے بے حد محبت کرتا ہوں۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تعلقات وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہوں گے۔

شمالی کوریا کا ایک نامعلوم بیلسٹک میزائل فائر: سیول مسلّح افواج

سیول، 7 نومبر (یو این آئی) جنوبی کوریا مسلح افواج نے کہا ہے کہ شمالی کوریا نے جمعہ کے روز ایک بیلسٹک میزائل فائر کیا ہے۔ یہ فائر صدر ٹرمپ کے، جنوبی کوریا کے جوہری آبدوز منصوبے کی منظوری دینے کے بعد کیا گیا ہے۔ تجزیہ نگاروں نے جنوبی کوریا کے جوہری آبدوز منصوبے پر پیانگ یانگ کی جانب سے جارحانہ ردعمل کے اندیشہ اظہار کیا ہے۔ یونہاپ خبر ایجنسی کے مطابق جنوبی کوریا مسلح افواج کے ہیڈکوارٹر نے آج بروز جمعہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ شمالی کوریا نے مشرقی بحیرہ جاپان کی طرف ایک بیلسٹک میزائل فائر کیا ہے۔ بیان میں میزائل کی قسم یا مار کی صلاحیت کے بارے تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ جاپان کے وزیر اعظم سانائے تاکاچی نے کہا ہے کہ میزائل، جاپان کے اقتصادی زون سے باہر کھلے سمندر میں گرا ہے اور کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یونہاپ ایجنسی کے مطابق یہ تازہ کشیدگی ایسے وقت پر سامنے آئی ہے کہ جب جنوبی کوریا خفیہ ایجنسی نے بروز بدھ دعویٰ کیا ہے کہ شمالی کوریا ساتویں جوہری تجربے کے لیے تیار ہے اور کم جونگ اُن فیصلہ کریں تو اسے فوری طور پر انجام دے سکتا ہے۔ شمالی کوریا نے حالیہ برسوں میں میزائل تجربات میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ان تجربات کا مقصد نشانے پر فائر کی صلاحیت کو بہتر بنانا، امریکہ اور جنوبی کوریا کو چیلنج کرنا اور ممکنہ طور پر روس کو ہتھیار برآمد کرنے سے پہلے ان کا تجربہ کرنا ہے۔ ورلڈ انسٹیٹیوٹ برائے شمالی کوریا مطالعات کے سربراہ آن چان۔ ال نے اے ایف پی کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ شمالی کوریا کے نقطہ نظر سے مشرقی سمندر سے اچانک حملوں کا امکان اُن کے لیے بے چینی کا باعث ہوگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ "اگر جنوبی کوریا جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوز حاصل کر لیتا ہے تو وہ شمالی کوریا کے پانیوں میں داخل ہو کر سب میرین سے فائر کیے گئے بیلسٹک میزائل 'ایس ایل بی ایم' کی پیشگی نگرانی یا روک تھام کر سکے گا"۔ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ جنوبی کوریا امریکہ میں آبدوز بنائے گا۔ ڈیزل سے چلنے والی آبدوزوں کے برعکس کہ جنہیں اپنی بیٹریاں چارج کرنے کے لیے باقاعدگی سے سطح پر آنا پڑتا ہے، جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزیں کہیں زیادہ دیر تک پانی کے اندر رہ سکتی ہیں۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوز کی تیاری جنوبی کوریا کی بحری اور دفاعی صنعتی بنیاد میں ایک اہم پیش رفت ہوگی اور وہ ان چند ممالک میں شامل ہو جائے گا جن کے پاس ایسی آبدوزیں موجود ہیں۔

سلامتی کونسل نے شامی صدر اور وزیر داخلہ پر عائد پابندیاں ختم کر دیں

اقوام متحدہ، 7 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے شامی صدر احمد الشرع پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں، جو پیر کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کریں گے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد جمعرات کو منظور کی گئی جس کے تحت شام کے وزیر داخلہ انس خطاب پر بھی عائد پابندیاں ہٹا لی گئیں۔ اس قرارداد کے حق میں 14 ووٹ آئے جبکہ چین نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ واشنگٹن کئی ماہ سے 15 رکنی سلامتی کونسل پر زور دے رہا تھا کہ شام پر عائد پابندیوں میں نرمی کی جائے، امریکی صدر ٹرمپ نے مئی میں اعلان کیا تھا کہ امریکہ اپنی شام سے متعلق پالیسی میں بڑی تبدیلی لا رہا ہے اور امریکی پابندیاں ختم کی جائیں گی۔ ٹرمپ نے جمعرات کو بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ وہ (الشرع) بہت اچھا کام کر رہے ہیں، یہ ایک مشکل خطہ ہے اور وہ ایک سخت مزاج آدمی ہیں، لیکن میری ان سے اچھی بات چیت رہی، شام کے حوالے سے کافی پیش رفت ہوئی ہے'، انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم نے شام پر سے پابندیاں اس لیے ہٹائیں تاکہ انہیں بحالی کا منصفانہ موقع مل سکے'۔ 13 سالہ خانہ جنگی کے بعد شام کے سابق صدر بشار الاسد کو گزشتہ دسمبر میں اسلامی گروہ حیات تحریر الشام (ایچ ٹی ایس) کی قیادت میں باغی فورسز نے ایک تیز رفتار کارروائی کے دوران اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا۔ ایچ ٹی ایس، جسے پہلے النصرہ فرنٹ کہا جاتا تھا، القاعدہ کا شام میں باقاعدہ ونگ تھا، تاہم 2016 میں اس نے القاعدہ سے علیحدگی اختیار کر لی تھی، مئی 2014 سے یہ گروہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی القاعدہ اور داعش کی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہے۔ ایچ ٹی ایس کے کئی ارکان پر بھی اقوام متحدہ کی پابندیاں عائد ہیں جن میں سفری پابندیاں، اثاثوں کا منجمد کیا جانا اور اسلحہ کی ترسیل پر پابندی شامل ہیں، تاہم اب احمد الشرع اور انس خطاب پر عائد یہ پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے نگرانوں نے اپنی جولائی کی رپورٹ میں کہا تھا کہ اس سال القاعدہ اور ایچ ٹی ایس کے درمیان کوئی 'فعال روابط' نظر نہیں آئے۔

امریکہ میں 6 سالہ طالب علم کی فائرنگ سے زخمی ہونے والی خاتون ٹیچر کو ایک کروڑ ڈالر ادائیگی کا حکم

امریکہ، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی عدالت نے 2023 میں کلاس روم میں 6 سال کے طالب علم کی فائرنگ سے زخمی ہونے والی خاتون ٹیچر کو ایک کروڑ ڈالر دینے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اسسٹنٹ پرنسپل کو اسٹاف نے بار بار خبردار کیا تھا کہ بچے کے پاس اسلحہ موجود ہے لیکن کوئی کارروائی نہ کی گئی۔ ٹیچر ایبی زوورنر (Abby Zwerner) نے سابق اسسٹنٹ پرنسپل ایبونی پارکر کے خلاف 40 ملین ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس کے علاوہ طالب علم کی والدہ کو غفلت اور اسلحہ رکھنے کے جرم میں 4 سال قید کی سزا پہلے ہی سنائی جا چکی ہے۔

برسبین ایئرپورٹ پر پہنچتے ہی ورجن آسٹریلیا کی پرواز میں لگی آگ

سڈنی، 7 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے برسبین ہوائی اڈے پر جمعرات کی رات ورجن آسٹریلیا کے ایک طیارے کے بریک میں لینڈ کرتے وقت وقت آگ لگ گئی۔ جس سے ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی۔ ورجن آسٹریلیا نے جمعہ کو کہا کہ فلائٹ میں عملے کے علاوہ 178 مسافر سوار تھے۔ اس حادثہ میں کوئی بھی زخمی نہیں ہوا۔ ڈارون سے پرواز بھرنے کے بعد بوئنگ 800-737 کے بریک سسٹم میں اس وقت آگ لگ گئی جب وہ مقامی وقت شام 7 بجے کے قریب برسبین ہوائی اڈہ پر لینڈ کر رہا تھا۔ اس حادثہ میں ہوائی اڈے کے فائر فائٹر کے کئی عملے کو آگ بجھانے کے لیے تعینات کیا گیا۔ ایک ایئر لائن کے ترجمان نے کہا کہ آگ پر تیزی سے قابو پا لیا گیا اور تمام مسافر اور عملہ بحفاظت اتر گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ انجینئر اس بات کا پتہ لگائیں گے کہ طیارے میں آگ کس وجہ سے لگی۔ ورجن آسٹریلیا نے کہا کہ اس واقعے سے دیگر پروازوں میں کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔

امریکی فوجی اڈے پر پُراسرار وائٹ پاؤڈر کے باعث کئی افراد کی حالت غیر

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست میری لینڈ کے فوجی اڈے پر پُراسرار وائٹ پاؤڈر سے بھرا پیکٹ کھولنے سے کئی افراد بیمار ہو گئے جبکہ متعدد کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی میڈیا سی این این نے بتایا کہ واشنگٹن ڈی سی کے قریب واقع جوائنٹ بیس اینڈریوز سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ ایک شخص نے مشکوک پیکٹ کھولا تو فوجی اڈے کی ایک عمارت کو ہنگامی طور پر خالی کروانا پڑا۔ بیان میں کہا گیا کہ احتیاطاً عمارت اور اس سے ملحقہ عمارت کو خالی کروالیا گیا اور علاقے کو چاروں اطراف سے محفوظ کر لیا گیا۔ سی این این کے مطابق فوجی اڈے سے کئی افراد کو میلکم گرو میڈیکل سینٹر منتقل کیا گیا، ان کی بیماری کی شدت کے بارے میں معلومات سامنے نہیں آسکیں۔ جوائنٹ بیس اینڈریوز کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہاں امریکی صدر کا طیارہ ایئر فورس ون موجود رہتا ہے۔ سی این این نے اپنی رپورٹ میں دو افراد کا حوالہ دیا جنہوں نے بتایا کہ پیکٹ میں وائٹ پاؤڈر موجود تھا۔ جوائنٹ بیس اینڈریوز کے فرسٹ ریسپانڈرز نے بتایا کہ صورتحال خطرے سے باہر ہے، معاملہ آفس آف اسپیشل انویسٹی گیشنز کے حوالے کر دیا گیا، وہ کمرہ جہاں پیکٹ کھولا گیا تھا اسے مکمل طور پر سیل کر دیا گیا۔

افغان خواتین کی حالات زار پر یوناما کی سہ ماہی رپورٹ جاری

کابل، 7 نومبر (یو این آئی) افغان خواتین کی حالات زار پر اقوام متحدہ نے افغانستان میں اقوام متحدہ کی معاونت مشن (یوناما) کی سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی۔ یوناما کی سہ ماہی رپورٹ جولائی سے ستمبر میں افغانستان میں جاری انسانی حقوق کی پامالی اور خاص طور پر خواتین پر مظالم کی تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا کہ افغان طالبان نے خواتین پر سفری، تعلیمی اور روزگار کی پابندیاں اب بھی عائد کر رکھی ہیں، 2023 میں عائد افغان خواتین پر اقوام متحدہ کے دفاتر میں داخلہ کی پابندی بدستور برقرار ہے، 2022 سے افغان خواتین اور نوجوان لڑکیوں پر تعلیمی پابندی برقرار اور کئی صوبوں میں مدارس تک بند ہیں۔ یوناما کے مطابق بدخشاں کے متعدد اضلاع، پکتیکا اور کابل کے کئی مدارس جدید اور عصری مضامین پڑھانے پر بند کر دیے گئے، افغان طالبان کی طرف سے 2024 میں عائد میڈیکل اور ڈینٹسٹری تعلیم مکمل طور پر معطل اور پابندی بدستور نافذ ہے۔ سہ ماہی رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ کئی صوبوں اور اضلاع میں خواتین کو علاج کیلئے مرد طبی عملہ کے پاس جانے کیلئے محرم کی شرط عائد ہے، معمولی سرزنش پر 456 بلاجواز گرفتاریاں اور 44 ناروا سلوک کے واقعات سہ ماہی رپورٹ میں شائع کیے گئے۔ عالمی برادری کو افغان خواتین کی حالت زار پر نہ صرف فوری توجہ کی ضرورت ہے بلکہ اس کے تدارک کیلئے مناسب اقدامات بھی کرنا ہوں گے۔

امریکہ نے دمشق ایئربیس پر عسکری موجودگی کی تیاری کرلی

دمشق، 7 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے دمشق ایئربیس پر عسکری موجودگی کی تیاری کر لی، شام کے ساتھ اسٹریٹیجک ری الائنمنٹ کا اشارہ بھی دے دیا گیا۔ عرب میڈیا نے بتایا کہ امریکہ شام اور اسرائیل کے درمیان سیکیورٹی معاہدے کیلئے ایئربیس استعمال کریگا، امریکہ نے شام کیساتھ اسٹریٹیجک ری الائنمنٹ کا اشارہ دے دیا، ایئربیس جنوبی شام کے اس علاقے کے قریب ہے جو ممکنہ ڈی ملیٹرائزڈ زون بنے گا۔ زون شام اسرائیل عدم جارحیت معاہدے کا حصہ ہوگا، امریکہ مذاکرات کرا رہا ہے، پیر کو ٹرمپ اور شامی صدر احمد الشرع کی وائٹ ہاؤس میں ملاقات طے ہے۔ عرب میڈیا نے بتایا کہ پینٹاگون حکام نے ایئربیس کا دورہ کر لیا، رن وے فوری استعمال کیلئے تیار ہے، ایئربیس لاجسٹکس، نگرانی، ری فیولنگ اور انسانی امداد کیلئے استعمال ہوگا۔ امریکہ پہلے ہی شمال مشرقی شام میں داعش مخالف مشن کے تحت موجود ہے، امریکی و شامی حکام نے کہا کہ شام جلد داعش مخالف عالمی اتحاد میں شامل ہونے جا رہا ہے۔

کمیونٹی ہال معاملے میں بے ضابطگی پائی گئی تو ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے گا: میئر

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): گھاگھر بڑھی مندر کے قریب میونسپل کارپوریشن کمیونٹی ہال کے آپریشن کی تحقیقات کی جائے گی اگر کسی طرح کی کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے گا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بدھان اپادھیائے نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی کی کونسلر کے ریشما نے کہا تھا کہ شگون میرج ہال کے آپریشن میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ لیکن جب انہوں نے میونسپل کارپوریشن کو جمع کرائے گئے کاغذات کی جانچ کی تو پتہ چلا کہ وہاں دیا گیا موبائل نمبر ہے جو سی کے ریشما نے کونسلر منتخب ہونے کے بعد میونسپل کارپوریشن میں رجسٹر کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی دیکھنے کے قابل ہے کہ سی کے ریشما نے میونسپل کارپوریشن کے پاس شگون میرج ہال اور ماں گھاگھر بڑھی میونسپل کارپوریشن کے ایک اور کمیونٹی ہال سے کتنی رقم جمع کرائی ہے جسے وہ چلاتی تھیں جب سے انہوں نے ان کو چلانا شروع کیا، آج تک انہوں نے میونسپل کارپوریشن میں کتنی رقم جمع کرائی ہے یا جمع کرائی ہے اس کی چھان بین کی جائے گی، اور اگر یہ پایا جاتا ہے کہ اس نے کوئی رقم جمع نہیں کرائی تو گھاگھر بڑھی مندر کے قریب کمیونٹی ہال، جسے چلانے کے لیے سی کے ریشما دے رہے تھے، منسوخ کر دی جائیں گی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کوئی کونسلر میونسپل کمیونٹی ہال کے لیے ٹینڈر میں اس طرح حصہ لے سکتا ہے، میئر نے کہا کہ جن لوگوں کو میونسپل کارپوریشن کا ٹینڈر نہیں ملا، ان سے شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 23 میں شگون میرج ہال کا تازہ ترین تنازعہ دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ آسنسول کے معروف بزنس مین پپو گپتا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ شگون میرج ہال کے ٹینڈر کا حصہ تھے، لیکن کم ادائیگی کی وجہ سے انہیں نہیں ملا۔ ایسی صورت حال میں اگر وہ ایک اور شکایت درج کرائے گا تو وہ کھٹی ہوگی وہ اس معاملے پر میونسپل کارپوریشن کے قانونی مشیر سے بات کر رہے ہیں۔ اس کے بعد ہی وہ تبصرہ کر سکیں گے۔ اطلاع کے مطابق ٹی ایم سی کونسلر کے ریشما کی طرف سے ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی تھی اور ایک تصویر دکھائی گئی تھی جس میں شگون میرج ہال کو دکھایا گیا تھا جیسا کہ کمپنی نے ٹینڈر میں بتایا تھا انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شادی ہال کے لیے ٹینڈر آن لائن جاری کیا گیا تھا، اس لیے اس ٹینڈر میں کسی قسم کی دھوکہ دہی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جس کمپنی نے سب سے زیادہ رقم پیش کی اس نے ٹینڈر وصول کیا۔ وہ چوتھے نمبر پر تھے۔ کارپوریشن نے 26 ٹینڈر جاری کیے جن میں سے اس نے تین میں حصہ لیا لیکن کوئی بھی حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اس لیے وہ شکایت نہیں کر سکتا۔ پپو گپتا نے واضح طور پر کہا کہ کارپوریشن نے مکمل طور پر شفاف طریقے سے ٹینڈر جاری کیا، اور جو بھی نہیں جیتتا اسے شکایت نہیں کرنی چاہیے۔

☆

آسنسول حلقے میں ایس آئی آر کو لیکر سیاست گرم، ترنمول اور بھاجپا میں لفظی تکرار

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ دنوں سے آسنسول اور آس پاس کے علاقوں سمیت ریاست بھر میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ اگر مغربی بنگال میں 2002 کی ووٹر لسٹ میں کسی ووٹر، ان کے والدین یا کسی آبا و اجداد کا نام آتا ہے تو انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے تاہم دیکھا جا رہا ہے کہ بہت سے لوگ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ 2002 میں ووٹر تھے، اس کے باوجود ان کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ سے غائب ہیں۔ ایسا ہی ایک فرد اشوک رودرا ہیں جو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے کونسلر اور ٹی ایم سی کے ایک سرکردہ لیڈر ہیں انہوں نے برن پور اسٹیشن روڈ پر واقع اپنے پارٹی دفتر میں اس مسئلہ پر پریس کانفرنس کی۔ تمام دستاویزات دکھاتے ہوئے اس نے بتایا کہ 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہ تو وہ، اس کے والد اور نہ ہی اس کی ماں کا نام ہے۔ اشوک رودرا نے بتایا کہ وہ یہاں 1996 سے مسلسل ووٹ ڈال رہے ہیں، اس کے باوجود ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ سے غائب ہے وہ برن پور کے ایک ریلوے کوارٹر میں پیدا ہوئے، پھر بھی ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے ان کے والد کو 1958 میں ریلوے میں ملازمت ملی، انہوں نے 1996 تک ریلوے میں خدمات انجام دیں اور ان کے والد 1996 میں ریلوے سے ریٹائر ہوئے۔ اشوک رودرس نے بتایا کہ وہ خود 1996 سے ووٹ ڈال رہے ہیں اور اب ان کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، نہ ان کے والد اور نہ ہی ان کی والدہ کا نام ووٹر لسٹ میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے والد کا انتقال 2013 میں ہوا، ان کی والدہ کی عمر 81 سال ہے۔ وہ یہ سن کر ڈر گئی کہ اس کا یا اشوک رودرا کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اب اگر اس کی طبیعت خراب ہوئی تو اس کی ذمہ داری کون لے گا۔ اشوک رودرا نے کہا کہ ووٹر لسٹ کو شفاف اور صاف ستھرا بنانے کے نام پر چیف الیکشن کمیشن کی طرف سے بی جے پی کے اشارے پر بنگال کے عوام کو پریشان کیا جا رہا ہے پہلے نوٹ بندی اور اب اس ایف آئی آر سے لوگوں کو غیر ضروری طور پر پریشان کیا جا رہا ہے۔ اشوک رودرا نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ 11 دستاویزات میں سے کسی ایک کو دکھا کر ووٹر لسٹ بنائی جا سکتی ہیا سے اپنا نام درج کرنے کو کہا گیا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ اپنا نام رجسٹر کروا لے گا۔ تاہم آج اس پریس کانفرنس کے ذریعے وہ ان لوگوں کی آواز اٹھانا چاہتے ہیں جو سوشل میڈیا پر رہتے ہیں اور ان کے پاس اتنی دستاویزات نہیں ہیں۔ اس بارے میں بی جے پی لیڈر کرشنیند و مکھرجی نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ اشوک رودرا یا ان کے خاندان میں سے کسی کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہے انہوں نے کہا کہ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے الیکشن کمیشن نے 11 دستاویزات کی فہرست جاری کی ہے جس میں سے کسی ایک کو دکھا کر وہ اپنا اور اپنے خاندان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کروا سکتے ہیں بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ایس آئی آر کا عمل صرف بنگال میں جاری نہیں ہے بلکہ 11 دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بھی جاری ہے۔ تاہم، ٹی ایم سی بنگال میں اس معاملے پر ایسا ہنگامہ کھڑا کر رہی ہے۔ دراصل، ہم نے دیکھا کہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ کے پاس دو جگہ ووٹر کارڈ ہیں۔ پرشانت کشور، جن سے ٹی ایم سی سیاست اور انتخابی عمل کے بارے میں رہنمائی مانگتی رہی ہے اس کے پاس بھی دو جگہ ووٹر شناختی کارڈ بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ SIR کا اتنا مخالف ہے۔

☆

بارہ بونی میں سلیکوسس کا پہلا کیس، سلان پور میں 2 مزدوروں کا ٹیسٹ مثبت

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): سالان پور بلاک میں تیزی سے پھیلنے والے سلیکوسس نے اب بارہ بونی بلاک کو بھی متاثر کیا ہے، جس سے مکینوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ سلیکوسس میڈیکل بورڈ کی جمعرات کی میٹنگ میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب سالار پور بلاک میں دو اور باگبانی بلاک میں ایک شخص میں سلیکوسس کا ٹیسٹ مثبت آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سلان پور میں سیلیکوسس کے مریضوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اموات سے قبل ہی علاقے میں آلودگی اور اسٹون کرشر کے آپریشن پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ آراواں باغبانی بشمول سلان پور میں چلائے جانے والے بہت سے غیر قانونی اسٹون چپس سلیکوسس کو جنم دے رہے ہیں، جن کا شکار شہری جنگلات بن رہے ہیں۔ اس کی نشاندہی اور کارروائی کے مطالبے کے باوجود صرف تحقیقات کی رسمی کارروائی کرنے اور معاملے کو چھپانے کے الزامات لگائے گئے ہیں سلیکوسس بورڈ نے کریاکولیڈیا کے رہنے والے ہرادھن باوڑی کو گرفتار کیا، جو آدتیہ بھید ھل ناٹک لکٹی کے بیٹے کیشر کا ایک کارکن ہے، جو سلان پور بلاک کے کاکولہ علاقے کے کام ہے اور بولکنڈہ، الکوسا ڈی ایم سی نامی اسٹون فریشر کا ایک کارکن ہے۔ پلبیدیا گرام پنچایت کے رہنے والے گھروان باگے میں سیلیکوسس کی تصدیق کے بعد علاقے میں خوف کا ماحول ہے۔ پہلا تصدیق شدہ کیس اپوڈ کے رہائشی سرجے منڈان میں تھا اس علاقے میں بہت سے اسٹون کرشر اور سلیکیک فیکٹریاں پہلے ہی ایسڈ سیلیکوسس کا شکار ہو چکی ہیں یہ علاقہ بے شمار غیر قانونی کرشرز کا گھر ہے، جن کے کھلے عام آپریشن اور رہائش گاہوں کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے علاقے میں کیسز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا سیلیکوسس پھیل رہا ہے۔ بیماری کی روک تھام کے لیے کافی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ علاقے میں پھیلی اس مہلک بیماری پر کب قابو پایا جائے گا؟ یہ سوال ہر شخص کے ذہن میں گھوم رہا ہے۔ علاقے میں بے شمار غیر قانونی اور قانونی دباؤ اور سرامک فیکٹریاں موجود ہیں۔ بینک کو داؤ پر لگا کر کام کیا جا رہا ہے اور مقامی مزدور نہ ہونے کی وجہ سے بہار اور جھارکھنڈ سے مزدوروں کو بلا کر کام کیا جا رہا ہے تاکہ بیمار ہو کر مزدور اپنے گھروں کو چلے جائیں اور معاملہ لپٹ کر رہ جائے۔ زرعی زمینوں کی غیر قانونی کان کنی کب تک اور کیوں جاری رہے گی؟ کیا پولیوشن کنٹرول بورڈ، ضلع فیوا، محکمہ محنت، مقامی پولیس، مربوط انتظامیہ اور ضلعی انتظامیہ اس معاملے پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے؟ کیا وہ مزدوروں کی زندگی کی اصل نوعیت کو نہیں سمجھیں گے؟۔

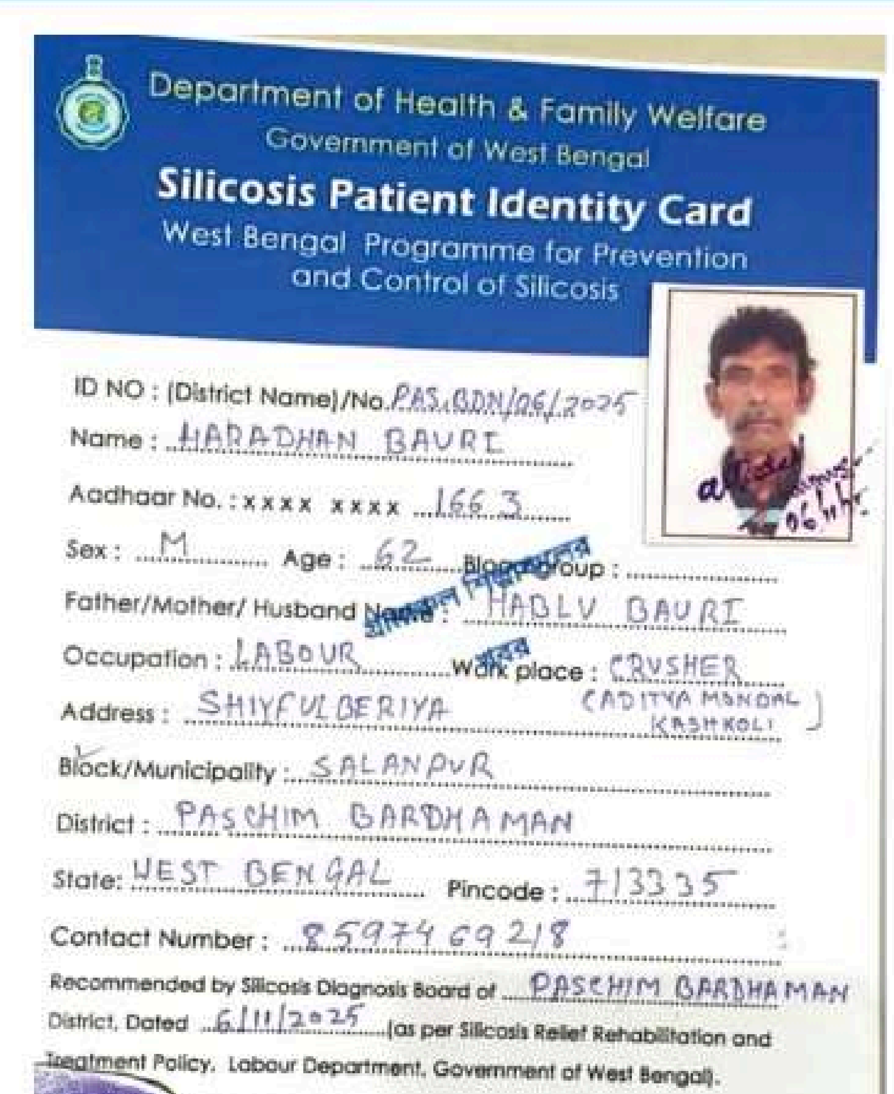
Department of Health & Family Welfare
Government of West Bengal
Silicosis Patient Identity Card
West Bengal Programme for Prevention and Control of Silicosis

ID NO : (District Name)/No. PAS.BDN/06/2025
Name : HARADHAN BAURI
Aadhaar No. : xxxx xxxx 1663
Sex : M Age : 62 Blood group :
Father/Mother/ Husband Name : HADLV BAURI
Occupation : LABOUR Work place : CRUSHER (ADITYA MANDAL KASHKOLI)
Address : SHIYFULBERIYA
Block/Municipality : SALANPUR
District : PASCHIM BARDHAMAN
State: WEST BENGAL Pincode : 713335
Contact Number : 8597469218
Recommended by Silicosis Diagnosis Board of PASCHIM BARDHAMAN District, Dated 6/11/2025 (as per Silicosis Relief Rehabilitation and Treatment Policy, Labour Department, Government of West Bengal).
LTI of Haradhan Bauri
Signature / LTI of the patient
06/11/25
Chief Medical Officer of Health

☆

ایک پھل فروش کا گلا کاٹ کر خودکشی کی کوشش

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): کاروبار میں مندی کا سامنا ہے جس سے مالی مشکلات کا سامنا ہے اس صورتحال میں ایک پھل فروش نے گودام میں چھری سے گلا کاٹ کر خودکشی کی کوشش کی صبح پیش آئے اس واقعہ سے آسنسول بازار میں ہلچل مچ گئی۔ پھل فروش کا نام 45 سالہ محمد ضمیر ہے جو آسنسول کے ہیراپور تھانہ علاقہ کے تحت اسماعیل کا رہنے والا ہے۔ زخمی پھل فروش کو ابتدائی طور پر آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا اطلاع ملتے ہی ان کے اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے بعد میں ان کی بگڑتی ہوئی صحت کی وجہ سے انہیں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال سے بردوان میڈیکل کالج اسپتال ریفر کیا گیا اس دن دوپہر 12 بجے کے قریب اس نے گودام میں چاقو سے گلا کاٹ کر خودکشی کی کوشش کی۔ پڑوسیوں کو صورتحال کا علم ہوا اور وہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اسے بچا لیا گیا اور آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بازار کے تاجروں کے ذرائع کے مطابق محمد ضمیر کا کاروبار ٹھیک نہیں چل رہا تھا۔ کاروبار شدید زوال کا شکار تھا اس کے بازار میں تھوک فروشوں کے پاس پیسے نہیں تھے پھل فروش مالی مشکلات سے دوچار تھا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے شبہ ظاہر کیا کہ مالی تنگی کے باعث پھل فروش نے گلا کاٹ کر خودکشی کی کوشش کی۔

ڈی ایس پی پر یتیم خانے پر بلڈوزر چلانے کا الزام

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر میں ڈی ایس پی میونسپل ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ (ٹی اے بلڈنگ) کے سامنے انتظامیہ کی پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاج سے قبل اراکین نے علاقے میں ایک ریلی نکالی جو مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی انتظامی عمارت پہنچی کمیٹی کے ریاستی کنوینر بھاسکر گھوش نے ڈی ایس پی انتظامیہ پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ شہر کے ٹیگور ایونیو میں زیر تعمیر پر ماننددمشن کے برانچ آفس کو یکطرفہ نوٹس جاری کر کے منہدم کر دیا گیا، جو کہ قواعد کے خلاف ہے۔ یتیم خانہ حکومت کے تمام اصولوں پر عمل کرتے ہوئے بنایا گیا تھا یتیم خانے میں ہر قسم کی سماجی سرگرمیاں کی جائیں تو شہر ترقی کرے گا لیکن انتظامیہ اور حکومت کی نگرانی میں ڈی ایس پی۔ چند کرپٹ سیاستدانوں کی ملی بھگت سے یتیم خانہ کو بلڈوز کیا گیا۔ انتظامیہ کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔

درگاپور کارپوریشن سے تین بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر ہٹائے گئے، پانچ روز قبل وائس چیئرمین تبدیل

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل بورڈ کے تین ارکان دیپا نکرلاہا، راکھی تیواری اور امیتابھ بنرجی کو ان کے عہدوں سے ہٹانے کا حکم ریاستی شہری ترقی میونسپلٹی ڈیپارٹمنٹ (مغربی بنگال) نے دیا ہے اطلاع کے مطابق محکمہ نے ایک نوٹس جاری کر کے درگاپور میونسپل کارپوریشن کو بھیج دیا۔ نوٹس میں مسز اننددیتا مکھرجی کو کارپوریشن کی چیئرپرسن اور دھرمیندر یادو کو وائس چیئرمین مقرر کیا گیا ہے اور انہیں کارپوریشن کا کام سنبھالنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن دیپا نکرلاہا، راکھی تیواری اور امیتابھ بنرجی عرف (جوہردا) کے نام جو بطور ایڈمن بیٹھے تھے، نوٹس میں واضح کیا گیا ہے کہ بورڈ آف ایڈمنی کے دو ممبران کے علاوہ وہ تین افراد ہیں جن کا تذکرہ نہیں کیا گیا ہے۔ ارکان کو ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پانچ دن پہلے کارپوریشن کے وائس چیئرمین امیتابھ بنرجی کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا اور ان کی جگہ دھرمیندر یادو کو وائس چیئرمین بنایا گیا کارپوریشن میں تین سال بعد کی گئی تبدیلیاں: درگاپور میونسپل کارپوریشن کی پانچ سالہ میعاد 2022 میں ختم ہوئی اس کے بعد، ایک پانچ رکنی بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز تشکیل دیا گیا، جس میں چیئرمین (سابق میئر) اننددیتا مکھرجی اور وائس چیئرمین امیتابھ بنرجی، راکھی تیواری، دھرمیندر یادو، اور دیپا نکرلاہا شامل تھے۔ تب سے یہ پانچ ارکان درگاپور میونسپل کارپوریشن کے 43 وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ تاہم، سی پی ایم، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) اور بی جے پی نے وقتاً فوقتاً بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کی ناکامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے احتجاج کیا ہے۔ بالآخر بورڈ کی تشکیل کے تقریباً تین سال بعد تین ارکان کو ان کے عہدوں سے ہٹانے کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔

فیروز خان آل انڈیا ایسوسی ایشن آف امامس، مغربی بنگال کے وائس چیئرمین مقرر

ALL INDIA IMAM ASSOCIATION
Sub- Letter of Appointment
Dear Md Firoz Khan

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ملک اور بیرون ملک میں کاروباری اور سماجی کاموں سے منسلک رہنے والے فیروز خان ایف کے کئی مساجد اور مدارس کے کاموں سے بھی جڑے رہتے ہیں ان کے اتنے سالوں کے سماجی کام کو دیکھتے ہوئے، فیروز خان ایف کے کو آل انڈیا ایسوسی ایشن آف امامس، ریاست مغربی بنگال کا نائب صدر مقرر کیا گیا۔ فیروز خان ایف کے نے وائس چیئرمین کے تقرری خط کو دکھاتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا ایسوسی ایشن آف امامس کا ہیڈ آفس کولکتہ میں ہے اور یہ انجمن پورے مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں کی مساجد کے اماموں کی فلاح و بہبود اور ان کی زندگی کی ہر ضرورت اور ترقی کے لیے کام کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت اور معاشرے کے اہم کاموں اور لوگوں کی ضروریات میں ہمیشہ سب سے آگے رہتے ہیں اور کوئی نہ کوئی پہل کرتے رہتے ہے۔ فیروز خان ایف کے نے بتایا کہ آل انڈیا ایسوسی ایشن آف امامس کے صدر محمد یحیٰ اللہ ملا نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور خصوصی افراد کے ساتھ کئی ملاقاتیں کیں اور بات چیت کی۔ بنیادی طور پر اوقاف اور ریاست میں مسلم کمیونٹی کو متاثر کرنے والے دیگر مسائل پر مبنی اور سکے متعلق بہت باتیں ہوئیں۔ آل انڈیا ایسوسی ایشن آف امامس کے عہدیداروں کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کئی پروگراموں میں ایک ساتھ دیکھا گیا ہے۔ فیروز خان ایف کے نے بتایا کہ وہ سماجی کاموں اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہمیشہ فکرمند رہتے ہیں اور اب یہ ذمہ داری ملنے کے بعد وہ مسجد کے امام کے ہر فلاحی کام میں پیش پیش رہیں گے اور ہمیشہ کوشش کریں گے کہ امام مسجد اور ان کے اہل خانہ کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ ترقی اور فلاحی کام ہوں اور انہیں کسی قسم کی مالی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے ساتھ ساتھ ائمہ کرام کے بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت پر بھی توجہ دیں گے فیروز خان ایف کے کی اس ذمہ داری سے حلقے کے ساتھ ساتھ پوری ریاست میں ملی حلقوں میں کافی خوشی اور امید دیکھی جا رہی ہے اور ملک کے ہر طرف سے ان کی مسلسل حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور مبارکبادی پیش کی جا رہی ہے۔

ای سی ایل سیکورٹی کے ہاتھوں دو کوئلہ چور گرفتار

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): صبح ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے سلان پور علاقے میں ڈبرا اوسی پی کے قریب شیامشان کالی مندر کے قریب ای سی ایل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ، سی آئی ایس ایف اور مقامی پولیس کے مشترکہ چھاپے کے دوران دو افراد کو کوئلے کی اسمگلنگ کے الزام میں رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا جائے وقوعہ سے بھاری مقدار میں غیر قانونی کوئلہ اور سامان قبضے میں لے لیا گیا۔ سمڈیہ کے رہنے والے 22 سالہ کرشنا رویداس (22) اور رادھا بلبھ پور کے رہنے والے 55 سالہ جوان چوہان کو گرفتار کیا گیا ہے علاقے سے کل 6 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلے کی کان کنی، کوئلے سے لدی تین موٹر سائیکلیں اور ایک بیل گاڑی ضبط کی گئی دونوں ملزمین کو سلان پور پولس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا، اور علاقے میں کوئلہ چوری کے سرغنہ کے طور پر گرفتار ملزمین کے ساتھ باپی باوڑی، سمن منڈل، کسل منڈل، روہت باوڑی اور پنٹو منڈل کو نامزد کرتے ہوئے شکایت درج کرائی گئی۔ ای سی ایل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق نامزد ملزمان ای سی ایل سیکیورٹی اہلکاروں کو ڈرا دھمکا کر غیر قانونی کوئلہ اسمگل کرتے تھے۔ مشترکہ ٹیم نے اطلاع ملنے پر فوری چھاپہ مارا۔

رانی گنج: گھریلو HP گیس کی بلیک مارکیٹنگ

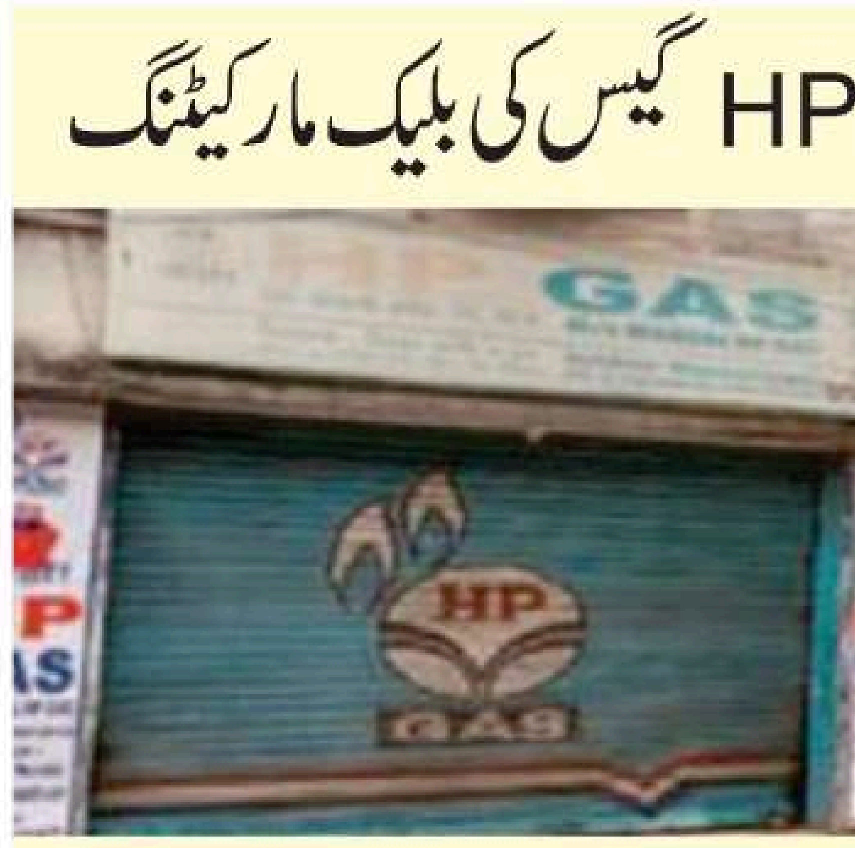

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): HP گیس اور رانی گنج میں ڈیلر کی بلیک مارکیٹنگ اس من مانی سے صارفین میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے بتایا جاتا ہے کہ ایک ماہ سے زائد عرصے سے آن لائن بکنگ کے باوجود لوگوں کو گیس نہیں مل رہی اور برنس پلاٹ کا ڈی بھی گزشتہ ہفتے سے بند ہے۔ محمد سلیم، گوپی بھوت، راجندر سنگھ جیسے لوگ ناراض ہیں اور الزام لگا رہے ہیں کہ گیس سپلائی کرنے والے ملازمین بلیک مارکیٹنگ میں ملوث ہیں۔ گیس دستیاب نہیں، ڈیلر کی دکان بند ہے۔ گھریلو کاموں میں صارفین کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ملازمین گیس کی بلیک مارکیٹنگ کر رہے ہیں۔ لوگ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرانے کی تیاری کر رہے ہیں حکومت سے درخواست ہے کہ تحقیقات کرائی جائیں اور شفافیت بڑھائی جائے۔

ہاکر کے بیٹے کی چارٹرڈ اکاؤنٹ کا امتحان پاس کر کے تاریخ رقم

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کے سیتارام پور میں وشوکرما نگر کا ایک عام خاندان محنت، جدوجہد اور امید کی مثال بن گیا ہے۔ مقامی اسٹریٹ وینڈر درگیش پرساد کے بڑے بیٹے آدرش پرساد نے چارٹرڈ اکاؤنٹنسی (CA) کا امتحان پاس کر کے نہ صرف اپنے والدین کا سر فخر سے بلند کیا ہے بلکہ پورے علاقے کا نام روشن کیا ہے آدرش کی کامیابی سے خاندان خوشی سے بھر گیا ہے اس کے والد، درگیش پرساد، ہر صبح ایک بڑے بیگ کے ساتھ جھارکھنڈ کے دھنباد میں ہاکری کرنے کے لیے نکلتے تھے۔ برسات کے موسم میں چھت سے ٹپکتا پانی اور بانس کا سہارا اس کی جدوجہد کی داستان سناتا لیکن اس نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ ان کی والدہ مایا دیوی نے کہا، "ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ہمارا بیٹا اتنا بڑا امتحان پاس کرے گا۔ زندگی میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن ہم نے اپنے بچوں کو تعلیم دینے کا خواب کبھی نہیں چھوڑا۔" آدرش نے کہا، "جب گھر میں بجلی نہیں ہوتی تھی تو ہم اسٹریٹ لائٹس کے نیچے پڑھتے تھے۔ وہ ہمیشہ بہت محنتی تھا، اور اس کے والد ہر روز اتنی محنت کرتے تھے۔ "وہ میرا الہام تھا۔ آج میں ان کی محنت اور عنایات کی وجہ سے کامیاب ہوا ہوں۔ 3 نومبر کو جب امتحانی نتائج کا اعلان ہوا تو اہل خانہ خوشی کے آنسوؤں سے بھر گئے مقامی لوگوں نے بھی مٹھائیاں تقسیم کر کے آدرش کی کامیابی کا جشن منایا بتایا گیا کہ درگیش پرساد کے دو دیگر بچے، ایک بیٹا اور ایک بیٹی، فی الحال اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ آدرش پرساد کی کہانی آج کے نوجوانوں کے لیے ایک تحریک ہے، جو انہیں یہ سکھاتی ہے کہ حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، ہر خواب کو محنت اور لگن سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

آمنے سامنے کی ٹکر سے دو موٹر سائیکل سوار شدید زخمی

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): صبح 7 بجے کے کچھ دیر بعد جموڑیہ چکڈولہ علاقہ میں دو بائک آپس میں ٹکرا گئے۔ دو کو پیا شدید زخمی۔ ایک لمحے میں پورا علاقہ خاموش ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق تصادم کی آواز پر وہ چونک گئے یہ واقعہ جموڑیہ تھانے کے تحت چکڈولہ ادھم بابا پل کے سامنے پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق رانی گنج سمت سے آنے والی ایک موٹر سائیکل اور مخالف سمت سے آنے والی موٹر سائیکل۔ دوسری موٹر سائیکل سے آمنے سامنے کی ٹکر میں دو سوار سڑک پر گر گئے تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں بائک تقریباً دو اطراف میں جا گریں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو نکالا۔ تشویشناک حالت میں اسے بہادر پور پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا ہے۔ بعد ازاں جسمانی حالت بگڑنے کی وجہ سے اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمیوں کے نام سبرت کمار پال اور سور بھ کمار مہتو ہیں ایک عینی شاہد نے بتایا کہ روزانہ صبح سات بجے سے رات نو بجے تک اور شام پانچ بجے سے لے کر رات سات بجے تک ہزاروں بائیک اس سڑک پر سفر کرتی ہیں۔ کام پر جاتے ہوئے یا گھر لوٹتے وقت اس سڑک پر بہت دباؤ ہوتا ہے۔ اتفاق سے تقریباً ایک ماہ قبل موٹر سائیکل پر سوار ایک نوجوان حادثے میں جان کی بازی ہار گیا تھا۔ بار بار حادثات سے علاقہ مکین خوفزدہ۔ ان کے مطابق موٹر سائیکل کی تیز رفتاری اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ حادثے کی بڑی وجوہات ہیں۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ مقامی لوگوں نے سڑکوں پر کڑی نگرانی کا مطالبہ کیا ہے اسپیڈ بریکرز کی تنصیب وقت کی اہم ضرورت ہے۔

صفائی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے سمیت مختلف مطالبات پر احتجاج

آسنسول: 7 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے، INTUC کی حمایت یافتہ DMC کیجول کلینگ ورکرز یونین کی طرف سے کارپوریشن میں کام کرنے والے صفائی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے سمیت آٹھ مطالبات کے لیے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ کارپوریشن کے ایک عہدیدار کو مطالبات کا میمورنڈم سونپا گیا۔ مظاہرے سے قبل علاقے میں ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی کارپوریشن پہنچی۔ INTUC مغربی بنگال کے ریاستی صدر کمار الزمان کمار، ریاستی کانگریس کے نائب صدر ترون رائے، اور ضلع صدر سبھاش ساہا وغیرہ موجود تھے۔ مظاہرے کے دوران صفائی کارکنوں نے کارپوریشن انتظامیہ پر کم از کم اجرت، ای ایس آئی، پی ایف، اور ڈی ایم سی کے اہلکاروں کی طرف سے صفائی کارکنوں کو ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا ریاستی صدر نے الزام لگایا کہ درگاپور میونسپل کارپوریشن صفائی ملازمین کو ان کے حقوق سے محروم کر رہی ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن میں صفائی ستھرائی کے کارکنوں کی کم از کم اجرت 400 ہے، جبکہ درگاپور کے صفائی کارکنوں کو 202 ادا کیے جاتے ہیں۔

کوئنٹن ڈیکوک کی شاندار سنچری، پاکستان کو8وکٹوں سے ملی شکست

لاہور، 7دسمبر: جنوبی افریقہ کے تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز کوئنٹن ڈیکوک نے شاندار سنچری بنائی اور پاکستان کو دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں 8وکٹوں سے شکست فاش دیدی یہ کامیابی جنوبی افریقہ کو 59 گیندیں باقی رہتے حاصل ہوگئیں۔ پاکستان کی طرف سے بالروں کی ناکامی اور فیلڈروں کا کیچ ڈراپ کرنا نیز بابراعظم کی ناکامی سمیت پوری ٹیم کا خراب کھیل اس شکست کی وجہ بن گیا۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ پاکستان نے پہلے ون ڈے میں جو دو وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی اور وہ بھی دو گیندیں باقی رہتے یہ کامیابی حاصل کی تھی اس کے پیش نظر یہ کہا جاسکتا ہے کہ پاکستان کو وہ کامیابی محض قسمت کے سہارے ملی تھی ورنہ اس میچ میں بھی سوائے بابراعظم کی نصف سنچری کام کرگئی ورنہ سبھی بلے باز ناکارہ ثابت ہوئے تھے۔ پاکستان جس نے ٹسٹ سیریز میں جنوبی افریقہ کے ساتھ مقابلہ 1-1 سے برابری پر کھیلا اب ون ڈے سیریز میں بھی 1-1 سے برابری پر ہے اور آخری میچ میں فیصلہ ہوگا کہ سیریز پر قبضہ کس کا ہوسکتا ہے۔ پاکستان نے ٹی۔ 20 سیریز میں 2-1 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس وقت پاکستانی ٹیم میں بابراعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی صرف اپنے پرانے ریکارڈز کے بل بوتے پر ٹیم میں موجود ہیں اوران تینوں کی وجہ سے کسی نئے کھلاڑی کو موقع نہیں مل رہاہے ویسے کپتان کے طور پر سلمان علی آغا، محمد نواز اور دیگر کھلاڑی جو قطار میں نظر آتے ہیں وہ کسی بھی طور پر پاکستان کی نمائندگی کے لائق نہیں ہیں اور ان کا کھیل اس حد تک خراب اور کھلاڑیوں کے ناکارہ پن کا ثبوت ہے کہ کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان کرکٹ بالکل ہاکی کی طرح سے گمنام ہوتی جارہی ہے اور اب کہیں بھی پاکستان کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے۔ کھلاڑی بس اندازاً شاٹ لگاتے ہیں اور آؤٹ ہوکر خراماں خراماں پویلین واپس لوٹ جاتے ہیں اور بالکل یہی حال بالنگ کا بھی ہے۔

شیام لال کالج دھلی یونیورسٹی انٹر کالج کرکٹ ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی، 07نومبر (یواین آئی) رونک راؤ (22)رن اور 37رن دے کر 3وکٹ)، آرین (46)اور ابھیشیک تیواری (10)رن دے کر 3وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت شیام لال کالج نے آریہ بھٹ کالج کو 3وکٹ سے شکست دے کر یہاں سوامی شردھانند کالج گراؤنڈ میں دہلی یونیورسٹی انٹر کالج کرکٹ (مرد) ٹورنامنٹ 2025-26 کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ اس سے قبل پہلے راؤنڈ کے میچ میں شیام لال کالج نے شہید بھگت سنگھ کالج (ایوننگ) کو 7وکٹ سے ہرایا تھا۔ شیام لال کالج کے کپتان ونئے نیگی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آریہ بھٹ کالج کی ٹیم 30.3اوور میں 157رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ جواب میں شیام لال کالج نے 34.3اوور میں 7وکٹ کے نقصان پر 160رن بنا کر میچ 3وکٹ سے جیت لیا۔

مختصر اسکور: آریہ بھٹ کالج: 30.3 اوور میں 157رن پر آل آؤٹ (ہرش وردھن56، راونک راؤ 37رن دے کر 3وکٹ، ابھیشیک تیواری 10رن دے کر 3وکٹ، سندیپ راجپوت 21رن دے کر 2وکٹ، دیوانش بشٹ 32رن دے کر 2وکٹ)۔

شیام لال کالج: 34.3 اوور میں 7وکٹ پر 160 (آرین46، روی راج23، رونک راؤ22، اسمت پنوار21، کنال 24رن دے کر 3وکٹ، ہرش وردھن 38رن دے کر 2وکٹ)۔

ودت گجراتی نے 12 سالہ فاسٹینواوروکی امیدوں پر پانی پھیردیا

پنجی، 7نومبر (یواین آئی) ہندوستان کے گرینڈ ماسٹر ودت گجراتی نے جمعرات کے روز دوسرے ریپڈ گیم میں ارجنٹینا کے شطرنج کھلاڑی فاسٹینواوروکو شکست دے کر کامیابی حاصل کی، جبکہ پرنووی اور پرنیش ایم نے بھی ریپڈ گیم کے پہلے سیٹ میں اپنے اپنے حریفوں کو شکست دے کر تیسرے مرحلے میں جگہ بنالی ہے۔ فاسٹینواورو، جو صرف 12 سال کے ہیں، انہوں نے دو کلاسیکل گیمز میں ودت پر دباؤ بنایا تھا لیکن جمعرات کو 31 سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سیاہ مہروں سے کھیلے گئے دوسرے ریپڈ گیم میں 52 چالوں میں جیت حاصل کی۔ پرنو نے ناروے کے آریان تاری کو ہرایا جبکہ پرنیش نے جرمنی کے دیمتریج کولارس کو شکست دے کر خود کو اگلے دور میں عالمی چیمپئن گوکیش ڈی، ارجن اریگاسی، پی ہری کرشنا، کارتک وینکٹ رمن اور دیپتیان گھوش جیسے کھلاڑیوں کی صف میں شامل کرلیا ہے۔ اس مقابلے میں سب سے کم عمر کھلاڑی کو شکست دینے کے بعد بات کرتے ہوئے ودت نے اعتراف کیا کہ اس نوجوان کھلاڑی کے خلاف کھیلنا چیلنجنگ تھا کیونکہ دباؤ ان پر زیادہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر کے خوشی ہو رہی ہے ۔یہ کوئی آسان میچ نہیں تھا، اس لیے خوشی دوگنی ہے۔ "ودت کا اب مقابلہ امریکہ کے سیم شینکلینڈ سے ہوگا، جنہوں نے دوسرے دور میں گرینڈ ماسٹر واسیلی ایوانچک کو شکست دی تھی۔

سابق چمپئن گوف کوشکست دے کر سبالینکا سیمی فائنل میں داخل

ریاض، 07نومبر (یواین آئی) ٹاپ سیڈ بیلاروس کی کھلاڑی آرینا سبالینکا نے جمعرات کے روز دفاعی چیمپئن، امریکہ کی کوکو گوف کو(5) 6-7، 6-2 سے شکست دے کر 2025 ڈبلیوٹی اے فائنلز کے اسٹیفی گراف گروپ میں کلین سویپ مکمل کیا اور گروپ کی فاتح کے طور پر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ گوف نے آمنے سامنے کے مقابلوں میں 5-6 کی برتری برقرار رکھی ہوئی تھی اور اس سال کے فرنچ اوپن فائنل میں تین سیٹوں میں اپنا پچھلا مقابلہ جیتا تھا، لیکن سبالینکا نے پہلے سیٹ میں شاندار کھیل اور دوسرے سیٹ میں غلبہ قائم کر کے اس رجحان کو بدل دیا۔

پہلا سیٹ اتار چڑھاؤ سے بھرپور رہا۔ گوف نے آغاز میں ہی سبالینکا کی سروس توڑی، لیکن سبالینکا نے چوتھے گیم میں واپسی کی۔ گوف نے دوبارہ برتری حاصل کی لیکن 5-4 سے پیچھے رہنے کے بعد سبالینکا نے سروس بریک کر کے اسکور برابر کیا اور گوف کو ٹائی بریک پر مجبور کیا۔ ٹائی بریک میں، سبالینکا نے 4-2 کے خسارے کے بعد لگاتار چار پوائنٹ جیت کر پہلا سیٹ اپنے نام کیا۔

دوسرے سیٹ میں گوف کی غلطیاں بڑھنے لگیں اور ان کا کھیل گر گیا، جبکہ سبالینکا نے 0-4 کی برتری حاصل کرلی۔ آخرکار سبالینکا نے 2-6 سے میچ جیت کر مسلسل تیسری گروپ کامیابی درج کی، جس سے دونوں کھلاڑیوں کے درمیان مجموعی اسکور 6-6 کی برابری پر آ گیا۔ پہلے سیٹ کے حوالے سے سبالینکا نے کہا، "سچ کہوں تو میں پہلے ہی دوسرے سیٹ کے لیے ذہنی طور پر تیار تھی۔ کچھ ایسا ہوا کہ میں نے بریک حاصل کرلی۔ اس گیم نے مجھے بہت اعتماد دیا کہ میں یہ سیٹ بھی جیت سکتی ہوں۔ اور ہاں، مسلسل سیٹ جیت کر میں بہت خوش ہوں۔ "جمعرات کے گروپ کے دوسرے میچ میں، امریکہ کی پانچویں نمبر کی کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے اٹلی کی جیسمن پاؤلینی کو 6-2، 6-3 سے ہرا کر دوسرا سیمی فائنل مقام حاصل کیا۔ جمعہ کے سیمی فائنل میں، پیگولا کا مقابلہ قازقستان کی ایلینا ریباکینا سے ہوگا، جو سرینا ولیمز گروپ کی فاتح ہیں، جبکہ سبالینکا کا سامنا امریکہ کی امانڈا انیسیمووا سے ہوگا۔

نائب صدر جمہوریہ نے پیراایتھلیٹ شریمنت جھاکواعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 07نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بین الاقوامی پیرا اولمپک کھلاڑی شریمنت جھا کو حال ہی میں جرمنی اوپن پیرا آرم ریسلنگ کپ میں سونے کا تمغہ جیتنے کی کامیابی پر نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے اعزاز سے نوازا۔ نائب صدر جمہوریہ نے کھلاڑی شریمنت جھا کے جذبۂ کھیل، لگن اور شاندار کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ملک کا فخر قرار دیا۔ شریمنت جھا اب تک 58 بین الاقوامی تمغے جیت چکے ہیں۔ وہ اس وقت عالمی درجہ بندی میں تیسرے اور ایشیائی درجہ بندی میں پہلے مقام پر فائز ہیں۔

میٹ ہنری کی نیوزی لینڈ کی ٹیم میں واپسی

آکلینڈ، 07نومبر (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے میٹ ہنری نیوزی لینڈ ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ ہنری گزشتہ ہفتے پنڈلی میں کھنچاؤ کے باعث انگلینڈ کے خلاف آخری دو ون ڈے میچ نہیں کھیل پائے تھے اور اس وقت وہ ون ڈے اور اس کے بعد ہونے والی تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی تیاری کے لیے بحالی (ری ہیب) پروگرام سے گزر رہے ہیں۔

دوسری جانب، 32 سالہ بلیئر ٹکنر، جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے اور تیسرے ون ڈے میں مسلسل 'پلیئر آف دی میچ 'ایوارڈ جیتا تھا، ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ٹکنر نے دو میچوں میں 12.25 کی اوسط سے آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ اس سیریز سے قبل ٹکنر نے 2023 کے بعد سے نیوزی لینڈ کے لیے کوئی ون ڈے میچ نہیں کھیلا تھا۔

تاہم نیوزی لینڈ کے زخمی کھلاڑیوں کی فہرست طویل ہوتی جارہی ہے۔ محمد عباس (پسلی)، فن ایلن (پیر)، لاکی فرگوسن (ہیمسٹرنگ)، ایڈم ملنے (ٹخنہ)، ول اوروارک (کمر)، گلین فلپس (گروئن) اور بین سیئرز (ہیمسٹرنگ) چوٹوں کے باعث دستیاب نہیں ہیں۔ کپتان کین ولیمسن کو منتخب نہیں کیا گیا کیونکہ وہ دو دسمبر سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز کی تیاری میں مصروف ہیں۔

نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ روب والٹر نے میٹ ہنری کی واپسی کا خیر مقدم کیا اور ٹکنر کی کارکردگی کو بھی سراہا۔ والٹر نے کہا، "میٹ اس ٹیم کے اہم رکن اور ہمارے تیز گیند بازی حملے کے سب سے تجربہ کار رہنما ہیں، اس لیے ان کی ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم میں واپسی خوش آئند ہے۔ مناسب آرام کے بعد وہ تروتازہ اور مکمل طور پر فٹ ہوں گے، اور ہمیں معلوم ہے کہ وہ سفید اور سرخ گیند دونوں سے اگلے پانچ ہفتوں میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے بے تاب ہیں۔"

انہوں نے مزید کہا، "انگلینڈ کے خلاف ٹکس سے ہم اس سے بہتر مظاہرہ کی توقع نہیں کر سکتے تھے۔ وہ بھرپور توانائی کے ساتھ آئے، ان کی رفتار اور باؤنس دنیا کے بہترین بلے بازوں کے لیے بڑا امتحان ثابت ہوئی۔ کم وقت میں میدان میں آ کر اس سطح کی کارکردگی دکھانا ان کی محنت اور عزم کی دلیل ہے جو انہوں نے ٹیم سے باہر رہتے ہوئے دکھایا۔"

نیوزی لینڈ انگلینڈ کے خلاف 0-3 کی کلین سویپ کے بعد اپنی مسلسل 10ون ڈے سیریز جیتنے کے سلسلے کو آگے بڑھانا چاہے گا۔ ون ڈے سیریز 16 نومبر سے کرائسٹ چرچ میں شروع ہوگی، جب کہ اگلے دو میچ بالترتیب 19 نومبر کو نیپئر اور 22 نومبر کو ہیملٹن میں کھیلے جائیں گے۔

ون ڈے کے لیے نیوزی لینڈ ٹیم:

مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، ڈیون کونوے، جیکب ڈفی، جیک فاکس، میٹ ہنری، کائل جیمیسن، ٹام لیتھم (وکٹ کیپر)، ڈیرل مچل، راچن رویندرا، نیتھن اسمتھ، بلیئر ٹکنر، ول ینگ۔

کسی کی والدہ کوزیورات بیچناپڑے توکسی کے والدنے ملازمت ترک کی ورلڈچمپئن بننے والی انڈین خواتین کرکٹرزکی کہانی

انڈیا کی خواتین کرکٹ ٹیم ون ڈے ورلڈ کپ جیت کر پہلی مرتبہ ورلڈ چیمپئن بن گئی ہے۔ یہ ایک تاریخی لمحہ تھا جس کا ٹیم ہی نہیں بلکہ پورے ملک کو انتظار تھا۔ انڈین ٹیم اس سے پہلے دو بار سنہ 2005 اور 2017 میں اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی تھی مگر دونوں بار کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکی تھی، لیکن اس مرتبہ کہانی نے نیا موڑ لیا ہے۔

انڈیا کی خواتین ٹیم نے ایک سنسنی خیز سیمی فائنل میں سات مرتبہ ورلڈ چیمپئن بننے والی ٹیم آسٹریلیا کو شکست دی تھی۔ ممبئی کی جمائمہ روڈریگس نے 127 رنز کی یادگار اننگز کھیلی اور پھر فائنل میں ٹیم نے جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دی۔

جب انڈیا کی ویمن کرکٹ ٹیم چیمپئن بنی تو پھر مبارکبادوں اور تعریفوں کے سلسلے شروع ہو گئے۔

سوریہ کمار یادو، سچن تندولکر، وراٹ کوہلی اور سٹار باکسر نکہت زرین نے ٹیم کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے لے متعدد سیاسی رہنماؤں نے اس جیت کو 'عظیم فتح' قرار دیا۔ انڈیا میں اقوام متحدہ کے دفتر نے ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا 'آپ نے ہمیں اور پوری دنیا کو متاثر کیا ہے۔'

انڈیا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی اس لیے بھی تعریف کی جا رہی ہے کہ اس میں شامل لڑکیوں کو یہاں تک پہنچنے کے لیے میدان میں جتنی جدوجہد کرنا پڑی، اس سے کہیں زیادہ جدوجہد یہاں تک پہنچنے کے لیے کرنا پڑی ہے۔

آئیے بات کرتے ہیں انڈین ویمن کرکٹ ٹیم کی ان کھلاڑیوں کی جنھوں نے عام گھرانوں اور چیلنجنگ پس منظر سے آنے کے باوجود عالمی چیمپئن ٹیم کا حصہ بننے کا سفر طے کیا۔

کرانتی گوڑ: 22 سالہ کرانتی گوڑ نے مدھیہ پردیش کے چھترپور ضلع کے شہر گھوارا سے ٹیم انڈیا میں اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔

کرانتی گوڑ نے لڑکوں کے ساتھ ٹینس بال کرکٹ کھیلنا شروع کی کیونکہ لڑکیاں ان کے گھر کے آس پاس کرکٹ نہیں کھیلتی تھیں۔ ایک انٹرویو میں کرانتی نے کہا تھا کہ 'گھر کے سامنے ایک گراؤنڈ ہے، وہاں کچھ لڑکے کرکٹ کھیل رہے تھے، لڑکیاں بھی سائیڈ پر اپنا گیم کھیل رہی تھیں، لیکن مجھے لگا کہ مجھے کرکٹ کھیلنی چاہیے، پھر تمام لڑکیاں ایک طرف کھیلتی تھیں اور میں لڑکوں کے ساتھ کرکٹ کھیلتی تھی۔'

اس کے بعد کرانتی نے اپنے بھائی کے ساتھ مقامی ٹینس ٹورنامنٹس میں حصہ لینا شروع کیا۔ تاہم اس دوران انھیں سماجی چیلنجوں کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ لڑکوں کے ساتھ کرکٹ کھیلنے پر ان کی سرزنش بھی کی گئی۔ انھوں نے پہلی بار سنہ 2017 میں اپنے ضلع میں ایک ٹورنامنٹ میں 'ہارڈ بال' میچ کھیلا، جہاں وہ گئیں تو ایک تماشائی کے طور پر تھیں مگر پھر ویمن ٹیم میں کھلاڑیوں کی کمی کے باعث انھیں کھیلنے کا موقع دیا گیا اور پھر انھوں نے پلیئر آف دی میچ بن کر اپنا لوہا منوایا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے کرانتی نے اسی انٹرویو میں کہا تھا کہ 'ایک وقت تھا جب ہمیں کھانے کے لیے بھی پیسے ادھار لینے پڑتے تھے اور لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ ہم اسے واپس کر دیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ برے وقت میں کوئی آپ کا ساتھ نہیں دیتا، اس لیے جب ہم پر برا وقت آیا تو کسی نے ہمارا ساتھ نہیں دیا۔'

ان کا کہنا ہے کہ 'اس وقت جب مجھے پریکٹس کے لیے جانا ہوتا تھا تو کوئی مجھے پیسے ادھار تک نہیں دیتا تھا۔ اس وقت میری ماں نے اپنے زیورات بیچ کر مجھے میچ کھیلنے بھیجا۔'

رادھا یادو: انڈیا کی خواتین کرکٹ ٹیم میں بائیں ہاتھ سے بولنگ کرنے والی سپنر رادھا یادو کا تعلق ایک بہت ہی عام خاندان سے ہے۔ ان کا خاندان ممبئی کے مضافاتی علاقے کاندیوالی میں رہتا تھا۔

انڈین ایکسپریس کے مطابق پرفل نائک، جنھوں نے ممبئی کے لیجنڈ کوچ رماکانت اچریکر سے کرکٹ سیکھی، نے پہلی بار رادھا کی کرکٹ میں دلچسپی کو اس وقت پہچانا جب وہ 11 سال کی تھیں۔ انھوں نے رادھا سے اپنے والد سے ملنے کی درخواست کی۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق رادھا کے والد سبزی فروش تھے۔ پرفل نائک نے کسی طرح خاندان کو راضی کرلیا کہ وہ اسے کرکٹ کھیلنے دیں۔

اور یہیں سے رادھا کی زندگی کا سفر شروع ہوا جس نے انھیں انڈیا کی ویمن کرکٹ ٹیم کا ایک اہم حصہ بنا دیا۔

گذشتہ اکتوبر میں رادھا یادو نے نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے کے دوران اپنے حیران کن ڈائیو کیچ کے ذریعے میڈیا کی توجہ حاصل کی تھی۔

هرمن پریت کور: ہرمن پریت کور انڈین بولنگ یونٹ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان کا تعلق پنجاب کے ضلع سنگرور سے ہے اور ان کا خاندان موہالی میں رہتا ہے۔ وہ سٹریٹ کرکٹ کے ذریعے کرکٹ کی دنیا میں داخل ہوئیں اور اکثر لڑکوں کے ساتھ کھیلتی تھیں۔ ٹیم کے ورلڈ چیمپئن بننے کے بعد ہرمن پریت کور کی والدہ رنجیت کور نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'پانچ چھ سال کی لڑکی کے لیے لڑکوں کے ساتھ اکیلے کھیلنا بڑی بات تھی۔ وہ لڑکوں کی طرح اپنے بالوں کو روٹی یا پگڑی میں باندھتی تھیں۔'

وہ کہتی ہیں کہ ابتدائی دن کچھ مشکل تھے لیکن ہرمن پریت کور کو اپنے کھیل کے بل بوتے پر ایوارڈز یا سکالرشپ مل جاتی تھیں۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ہرمن پریت کور کے والد نے سب سے پہلے ان کی صلاحیتوں کو پہچانا اور انھیں آگے بڑھنے کا موقع دیا۔ ہرمن پریت کور کے والد بھوپندر پیشے کے اعتبار سے بڑھئی ہیں۔

انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جب ہرمن پریت نے کہا کہ وہ اکیڈمی میں داخلہ لینا چاہتی ہیں تو مجھے وہ کام چھوڑنا پڑا جو میں کنٹریکٹ پر کرتا تھا۔ پھر میں نے وقت بچانے کے لیے ایک دکان پر کام کرنا شروع کر دیا تھا۔'

ہرمن پریت کور کے والدین کا کہنا ہے کہ 'یہ جیت کھیلوں کی طرف لڑکیوں کا رویہ بدلے گی اور ان میں ایک نئی تحریک کا باعث بنے گی۔'

دیپتی شرما: دیپتی شرما کی کارکردگی نے انڈیا کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کے والد انڈین ریلوے میں کام کرتے تھے۔ آل راؤنڈر دیپتی شرما کو ان کی کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔ وہ ورلڈ کپ میں 20 سے زیادہ وکٹیں لینے اور 200 سے زیادہ رنز بنانے والی پہلی خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ آگرہ میں پیدا ہونے والی دیپتی شرما کو 12 سال کی عمر میں یوپی کی ٹیم میں منتخب کیا گیا تھا۔ انھوں نے سنہ 2014 میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں اپنے بین الاقوامی کریئر کا آغاز کیا اور صرف دو سال بعد وہ انڈین ٹی 20 ٹیم میں شامل ہو گئیں۔

انھوں نے صرف 18 سال کی عمر میں ون ڈے میچ میں چھ وکٹیں لینے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ انھوں نے سنہ 2017 میں آئرلینڈ کے خلاف میچ میں 188 رنز بنا کر یہ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اس وقت ان کی عمر صرف 19 سال تھی۔ یوپی حکومت نے اس سال جنوری میں دیپتی شرما کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر تعینات کیا ہے اور انھیں تین کروڑ روپے کا انعام بھی دیا۔

رینوکا ٹھاکر: انڈین ٹیم کی ایک اور تیز بولر رینوکا ٹھاکر کا تعلق ہماچل پردیش سے ہے۔ وہ ایک کاشتکار خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے والد اب اس دنیا میں نہیں رہے مگر ان کا خواب کہ ان کا ایک بچہ کھلاڑی بنے رینوٹھاکر نے پورا کر دکھایا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے رینوکا کی والدہ سنیتا نے کہا کہ رینوکا ٹھاکر کو بچپن سے ہی کرکٹ کا شوق تھا اور وہ علاقے کے لڑکوں کے ساتھ کرکٹ کھیلتی تھیں۔ سنیتا نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ان کے شوہر کرکٹ کے مداح تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی اس کھیل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔

ان کا کہنا تھا کہ 'انھیں کرکٹ سے بہت پیار تھا، آج وہ ہمارے ساتھ نہیں لیکن ان کی بیٹی نے ان کا خواب پورا کر دیا۔'

انڈین ٹیم کی جیت کے بعد ریاست کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے رینوکا ٹھاکر کو ایک کروڑ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 8th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ، ۸ ؍ نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

پرسدھ کرشنا کی قیادت میں گیند بازوں نے ہندوستان اے کو سبقت دلائی

بنگلور، 7 نومبر (یو این آئی) پرسدھ کرشنا (تین وکٹ)، محمد سراج اور آکاش دیپ (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان اے نے جمعہ کے روز دوسرے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کو پہلی اننگز میں 221 کے اسکور پر سمیٹنے کے بعد اسٹمپ تک اپنی دوسری اننگز میں تین وکٹ پر 78 رن بنا لیے اور اس طرح اسے مجموعی طور پر 112 رن کی برتری حاصل ہوگئی ہے۔ ہندوستان اے کے 255 رن کے جواب میں جنوبی افریقہ اے نے آج صبح اپنی اننگز کا آغاز نہایت خراب انداز میں کیا اور صرف آٹھ اوور میں 12 رن پر اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ لیسیگو سینوکوانے (صفر) اور ٹیمبا باووما (صفر) کو آکاش دیپ نے ، جب کہ زبیر حمزہ (آٹھ) کو محمد سراج نے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد کپتان مارکس ایکرمین نے جارڈن ہرمن کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن 26 ویں اوور میں پرسدھ کرشنا نے جارڈن ہرمن (26) کو آؤٹ کرکے یہ شراکت توڑ دی۔

اس کے بعد مارکس ایکرمین کے سوا کوئی بھی جنوبی افریقی بلے باز ہندوستانی گیند بازوں کا زیادہ دیر مقابلہ نہ کرسکا۔ ایکرمین نے اس دوران شاندار سنچری مکمل کی۔ پرینیلان سبرینین (20) رن آؤٹ ہوئے۔ 48 ویں اوور کی تیسری گیند پر ہرش دوبے نے ایکرمین کو آؤٹ کرکے جنوبی افریقہ کی اننگز 221 پر سمیٹ دی۔ اس طرح ہندوستان اے کو 34 رن کی سبقت حاصل ہوگئی۔ مارکس ایکرمین نے 118 گیندوں پر 17 چوکے اور پانچ چھکے لگا کر 134 رن بنائے۔ ہندوستان اے کے لیے پرسدھ کرشنا نے تین وکٹ لیے۔ محمد سراج اور آکاش دیپ نے دو، دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ کلدیپ یادو اور ہرش دوبے کو ایک ایک کامیابی ملی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری ہندوستان اے کی شروعات بھی اچھی نہیں رہی اور دوسرے ہی اوور میں ابھیمنیو ایشورن (صفر) آؤٹ ہوگئے۔ انہیں اوکلے سیلے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ دوسرا وکٹ سائی سدرشن (23) کا گرا، جنہیں ٹیمن وین وورین نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ 23 ویں اوور میں اوکھلے سیلے نے دیودت پڈیکل (24) کو آؤٹ کرکے ہندوستان اے کو تیسرا جھٹکا دیا۔ دن کے اختتام پر ہندوستان اے نے تین وکٹ پر 78 رن بنا لیے تھے۔ اس وقت کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 26) اور کلدیپ یادو (صفر) کریز پر موجود تھے۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے اوکھلے سیلے نے دو وکٹ لیے جبکہ ٹیمن وین وورین نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

کرکٹ کے میدان پر ہندوستان کے ہاتھوں پاکستان کو پھر ملی شکست، 2 رنوں سے ہندوستانی ٹیم فتحیاب

7 نومبر: ہانگ کانگ سکسیس کے ایک دھماکہ دار مقابلے میں ہندوستان نے پاکستان کو 2 رنوں سے شکست دے دی۔ یعنی ہندوستان کی مینس کرکٹ اور ویمنس کرکٹ ٹیموں کی طرح ہندوستان کے سابق اور رنجی کرکٹرس کے انضمام والی ٹیم نے بھی پاکستانی ٹیم کو کرکٹ کے میدان پر شکست فاش دی۔ حالانکہ یہ مقابلہ پورا نہیں ہوا، کیونکہ درمیان میں بارش ہوگئی۔ آخر میں ڈکورتھ اینڈ لوئس اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہندوستانی ٹیم کو 2 رنوں سے فاتح قرار دیا گیا۔ ہندوستان کے ذریعہ دیے گئے 87 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری پاکستانی ٹیم نے اچھی بلے بازی کا مظاہرہ کیا، لیکن بارش نے اس کا مزہ خراب کر دیا۔ پاکستانی ٹیم نے 3 اوورس میں ایک وکٹ کے نقصان پر 41 رن بنا لیے تھے، تبھی تیز بارش کے سبب کھیل رک گیا۔ اس کے بعد میچ شروع نہیں ہو سکا۔ آخر میں جب ڈکورتھ اینڈ لوئس اصول کو سامنے رکھ کر نتیجہ نکالا گیا تو پاکستانی ٹیم ہندوستان کے مقابلے 2 رن پیچھے تھی۔

آج ہندوستانی کپتان دنیش کارتک ٹاس ہار گئے تھے۔ پاکستانی کپتان نے انھیں پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ ہندوستان نے مقررہ 6 اوورس میں صرف 86 رن بنائے۔ ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ 28 رن رابن اتھپا نے بنائے۔ اس کھلاڑی نے 11 گیندوں میں 3 چھکوں اور 2 چوکوں سے کرکٹ شیدائیوں کو خوب محظوظ کیا۔ ہندوستانی بلے باز بھرت چپلی نے 13 گیندوں میں 24 رنوں کی اننگ کھیلی۔ انھوں نے 2 چھکے اور 2 چوکے لگائے۔ کپتان دنیش کارتک نے 6 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 17 رن بنائے۔ انھوں نے ایک چھکا اور 2 چوکا لگایا۔

اسٹوارٹ بنی بلے بازی میں تو کچھ خاص کر نہیں پائے، لیکن گیند بازی سے انھوں نے اپنی موجودگی درج کرائی۔ دائیں ہاتھ کے اس میڈیم پیسر نے دوسرا اوور پھینکا، جس میں انھوں نے محض 7 رن دے کر ایک وکٹ لیا۔ اس اوور میں وہ معاذ صداقت کا وکٹ لینے میں کامیاب ہوئے۔ اسی اوور کی وجہ سے بارش کے بعد پاکستان کا اسکور ہندوستان سے 2 رن پیچھے رہا اور آخر میں ہندوستانی ٹیم کو فاتح قرار دیا گیا۔ پاکستان کے سب سے کامیاب گیند باز محمد شہزاد رہے، جنھوں نے ایک اوور میں 15 رن دے کر 2 وکٹ حاصل کیے۔ عبدالصمد نے 16 رن دے کر ایک وکٹ لیا۔ شاہد عزیز نے ایک اوور میں 13 رن دیے۔ لیفٹ آرم اسپنر معاذ صداقت نے 2 اوورس میں محض 19 رن خرچ کیے۔

دھونی آئی پی ایل 2026 میں کھیلیں گے: سی ایس کے

چنئی، 07 نومبر (یو این آئی)- مہندر سنگھ دھونی کا انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) سے ریٹائرمنٹ ابھی طے نہیں ہوا ہے ، اور اطلاعات کے مطابق یہ عظیم ہندوستانی کرکٹر آئندہ سیزن میں بھی چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کی جانب سے کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ اس بات کی باضابطہ تصدیق خود فرنچائز کے سی ای او کاشی وشوناتھن نے کی ہے۔

کاشی وشوناتھن نے کرک بز سے گفتگو میں کہا، "یہ درست ہے۔" انہوں نے بتایا کہ دھونی نے فرنچائز کو اپنی دستیابی سے آگاہ کر دیا ہے۔ حالیہ اطلاعات کے مطابق، سنجو سیمسن سے متعلق ٹریڈنگ کا معاملہ بھی ایک بار پھر سی ایس کے کے زیر غور ہے۔ وشوناتھن، جو 2008 میں فرنچائز کے قیام کے وقت سے ہی اس کے ساتھ وابستہ ہیں ، نے حال ہی میں ایک نوجوان مداح کو بتایا کہ سی ایس کے کے اس کرشمائی کھلاڑی (دھونی) کی آئندہ سیزن کے لیے دستیابی یقینی ہے۔ جمعہ کو انہوں نے اسی بات کو دہراتے ہوئے ایک ویب سائٹ سے کہا، "ایم ایس دھونی نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ اگلے سیزن کے لیے دستیاب رہیں گے۔"

دھونی کی طرح، وشوناتھن بھی پانچ بار کی چیمپئن ٹیم کے لئے اہم مانے جاتے ہیں اور فرنچائز کے مالک این سرینواسن کے قریبی ساتھی ہیں۔ گزشتہ چند برسوں سے دھونی (44) کے آئی پی ایل میں کھیلنے کے سلسلے میں ہر سیزن سے پہلے شکوک و شبہات پیدا ہوتے رہے ہیں، لیکن سی ایس کے کے سی ای او کی تصدیق کے بعد کم از کم 2026 کے ایڈیشن تک ان قیاس آرائیوں پر روک لگ گئی ہے۔

گزشتہ سال ٹیم کی کارکردگی زیادہ اچھی نہیں رہی تھی اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نچلی پوزیشن پر رہی۔ باقاعدہ کپتان رتوراج گائیکواڑ کی غیر موجودگی میں دھونی نے خود قیادت سنبھالی تھی۔ یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ وہ ایک شاندار کارکردگی کے ساتھ ریٹائرمنٹ لینا چاہیں گے۔

دھونی دو سیزن کے علاوہ تمام سیزن میں سی ایس کے کے ساتھ کھیل چکے ہیں، جب سپر کنگز کو معطل کیا گیا تھا۔ اگر وہ آئندہ سیزن میں کھیلتے ہیں، تو یہ فرنچائز کے لیے ان کا 17 واں اور مجموعی طور پر آئی پی ایل میں 19 واں سیزن ہوگا۔ وہ 2008 میں لیگ کے آغاز سے ہی اس کا حصہ رہے ہیں۔ دھونی نے سی ایس کے کے لیے 248 میچوں میں 4,865 رنز بنائے ہیں اور ٹیم کو پانچ بار 2010، 2011، 2018، 2021 اور 2023 میں چیمپئن بنایا ہے۔

دھونی آئندہ سیزن کی منصوبہ بندی میں براہ راست شامل ہیں اور 15 نومبر کی ریٹینشن کی آخری تاریخ سے قبل وشوناتھن، کپتان رتوراج گائیکواڑ اور کوچ اسٹیفن فلیمنگ سمیت فرنچائز کے دیگر اہم اراکین کے ساتھ میٹنگ کرنے والے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ میٹنگ 10 اور 11 نومبر کو ہوگی، جس میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ تب تک فرنچائز کو سنجو سیمسن کے ممکنہ تبادلے کے بارے میں بھی وضاحت مل جائے گی۔

ذرائع کے مطابق، چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اور راجستھان رائلز نے سنجو سیمسن سے متعلق ایک ممکنہ سودے پر دوبارہ رابطہ قائم کر لیا ہے۔ اگر اس ڈیل میں سی ایس کے کا کوئی بڑا کھلاڑی شامل ہو جائے تو یہ حیران کن نہیں ہوگا۔

حال ہی میں لندن سے ممبئی پہنچے راجستھان رائلز کے مالک منوج بڈالے تمام امکانات پر غور کر رہے ہیں۔ وہ لکھنو سپر جائنٹس، کولکاتہ نائٹ رائیڈرز، دہلی کیپٹلز اور چنئی سپر کنگز سمیت کئی فرنچائزز کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، سی ایس کے کا ایک نمایاں کھلاڑی بھی اس ممکنہ سودے پر غور کر رہا ہے، اور اسے یہ جاننے کے لیے پیغام بھیجا گیا ہے کہ آیا وہ راجستھان رائلز میں شامل ہونے کے لیے راضی ہیں۔ آئندہ چند دنوں میں صورتحال واضح ہونے کی امید ہے۔

بی سی بی نے جہاں آرا کے چونکا دینے والے الزامات کی انکوائری شروع کردی

ڈھاکہ، 7 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے تیز گیند باز جہاں آرا عالم کی جانب سے لگائے گئے سنگین الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جہاں آرا نے الزام عائد کیا ہے کہ 2022 ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے دوران ایک سابق سلیکٹر نے ان کے ساتھ نامناسب برتاؤ کیا تھا۔ بورڈ نے کمیٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ 15 دنوں کے اندر اپنی مکمل رپورٹ اور سفارشات پیش کرے۔ بی سی بی نے کہا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ بورڈ کے بیان میں کہا گیا، "بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ میڈیا میں آئی ان خبروں سے فکر مند ہے جن میں بنگلہ دیش ویمنز ٹیم کی ایک سابق رکن نے ٹیم سے وابستہ چند افراد پر نامناسب رویے کا الزام عائد کیا ہے۔ معاملہ حساس ہونے کے باعث، بی سی بی نے ان الزامات کی گہرائی سے جانچ کے لیے ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی 15 دنوں کے اندر اپنی رپورٹ اور سفارشات جمع کرائے گی۔ بی سی بی تمام کھلاڑیوں اور عملے کے لیے ایک محفوظ، باعزت اور پیشہ ورانہ ماحول برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ بورڈ اس طرح کے معاملات کو پوری سنجیدگی سے لیتا ہے اور تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر مناسب قدم اٹھائے گا۔"

ٹی 20-عالمی کپ ہندوستان میں پانچ اور سری لنکا میں تین مقامات پر کھیلا جائے گا

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی طرف سے 2026 کے ٹی 20-عالمی کپ کے لیے ہندوستان میں احمد آباد، دہلی، ممبئی، چنئی اور کولکاتہ کو پانچ میزبان شہروں کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جبکہ سری لنکا میں کینڈی اور کولمبو شہروں کو منتخب کیا گیا ہے، تیسرے مقام سے متعلق فیصلہ جلد کیا جائے گا۔ یہ عالمی مقابلہ 7 فروری 2026 سے شروع ہوسکتا ہے اور فائنل میچ 8 مارچ کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

آئی سی سی آئندہ ہفتے تک مکمل شیڈول جاری کرنے کی تیاری میں ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان ہوئے معاہدے کے مطابق پاکستان اپنے تمام میچ سری لنکا میں کھیلے گا۔ اگر پاکستان فائنل میں پہنچتا ہے، تو فائنل میچ بھی سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔ تمام ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا، ہر گروپ میں پانچ ٹیمیں ہوں گی۔ ہر ٹیم اپنے گروپ کی دیگر چار ٹیموں سے ایک ایک میچ کھیلے گی۔ ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیمیں سپر 8- مرحلے میں داخل ہوں گی، جہاں انہیں دو نئے گروپوں (چار چار ٹیموں کے) میں تقسیم کیا جائے گا۔ سپر 8- کے بعد ہر گروپ کی دو بہترین ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی، جن کے فاتح فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔ میزبان ہندوستان اور سری لنکا کے علاوہ 2024 ٹی 20- ورلڈ کپ کی سات سرکردہ ٹیموں کو براہ راست داخلہ دیا گیا ہے، جن میں افغانستان، آسٹریلیا، بنگلہ دیش، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، امریکہ اور ویسٹ انڈیز شامل ہیں۔ جبکہ نیوزی لینڈ، پاکستان اور آئرلینڈ نے اپنی ٹی 20- رینکنگ کی بنیاد پر جگہ بنائی ہے۔ ہندوستان موجودہ ٹی 20- عالمی چیمپئن ہے، اس نے بارباڈوس میں کھیلے گئے فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔

میسی انگولا کے خلاف دوستانہ میچ میں ارجنٹینا کی قیادت کریں گے

بیونس آئرس، 07 نومبر (یو این آئی) لیونل میسی 14 نومبر کو لوانڈا میں انگولا کے خلاف ہونے والے دوستانہ میچ میں ارجنٹینا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ مینیجر لیونل اسکالونی نے جمعرات کے روز 24 رکنی ٹیم کا اعلان کیا، جس میں تین نئے کھلاڑی شامل کیے گئے ہیں۔

بینفیکا کے ونگر جیانلوکا پریستیانی، اسٹراسبرگ کے فارورڈ جوکین پینیکیلی اور کومو کے مڈفیلڈر میکسیمو پیروں جنوبی امریکی چیمپئن کے لیے منتخب ہونے والے نئے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ 14 نومبر کو لوانڈا میں ہونے والا یہ مقابلہ آئندہ فیفا انٹرنیشنل سیشن میں جنوبی امریکی ٹیم کا واحد دوستانہ میچ ہوگا۔ جیسا کہ توقع تھی، میسی ایک جارحانہ ٹیم کی قیادت کریں گے، جس میں لوتارو مارٹینیز اور جولیان آلواریز بھی شامل ہیں۔ موجودہ ورلڈ کپ اور کوپا امریکہ چیمپئن گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز کے بغیر میدان میں اتریں گے، جو پنڈلی کی چوٹ سے صحتیاب ہو رہے ہیں۔ یہ دوستانہ میچ 2026 فیفا ورلڈ کپ سے قبل، جو امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں کھیلا جائے گا، اسکالونی کے لیے ٹیم کے ساتھ تجربہ کرنے کا آخری موقع ہوگا۔

دیپتی شرما کی گھر واپسی پر آگرہ میں جشن کا ماحول

آگرہ، 07 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی آل راؤنڈر کھلاڑی دیپتی شرما کے استقبال کے لیے ان کے گھر میں زور وشور سے تیاریاں جاری ہیں۔ دیپتی کے اہل خانہ نے بتایا کہ جمعہ کی صبح سے ہی گھر کو سنوارنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ دیپتی شرما آگرہ کے اودھ پوری علاقے کی رہنے والی ہیں۔ وہ اب گھر آنے والی ہیں، اس لیے ان کے اہل خانہ بے صبری سے ان کے منتظر ہیں۔ دیوالی پر گھر کی رنگائی پتائی نہیں ہوئی تھی، لیکن دیپتی کے آمد کے موقع پر پورے گھر کو سجایا جا رہا ہے۔ گھر کے آس پاس کی صفائی بھی کی جا رہی ہے، یعنی جب دیپتی گھر پہنچیں گی تو ان کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ دیپتی شرما آگرہ کب پہنچیں گی، لیکن شہر میں مختلف تنظیموں نے ان کے خیر مقدم کے لئے ہورڈنگز لگانے شروع کر دیے ہیں۔ کئی تنظیموں کے کارکنوں نے بتایا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں دیپتی کا پرتپاک استقبال کیا جائے گا۔ خواتین ورلڈ کپ کے فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے جنوبی افریقہ کو زبردست شکست دی تھی، جس میں آگرہ کی رہنے والی دیپتی شرما نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ دیپتی نے فائنل میچ میں بلے بازی کرتے ہوئے 58 گیندوں پر 58 رن بنائے اور گیند بازی میں 5 وکٹ حاصل کیے، اس کے علاوہ ایک کھلاڑی کو رن آؤٹ بھی کیا۔ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں دیپتی کو "پلیئر آف دی ٹورنامنٹ" کے اعزاز سے نوازا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم سے ملاقات کرکے انہیں اس تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804